WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 121 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 6th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۷ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ بمطابق ● منگل ، ۶ رمئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

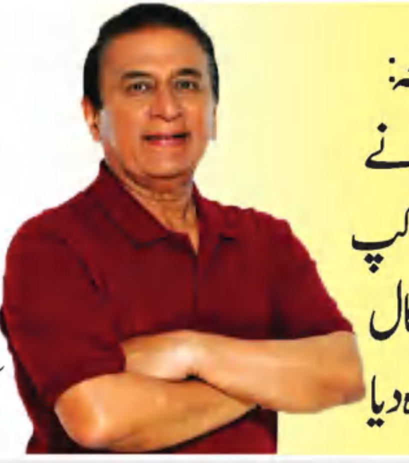

پہلگام سانحہ: سنیل گواسکر نے پاکستان کو ایشیا کپ کونسل سے نکال دینے کا مشورہ دیا

ممتا بنرجی
مرشد آباد میں بدامنی منصوبہ بند
یہ بدامنی اور خلفشار مچانے والے بنگال کے دشمن ہیں

بہرام پور (مرشد آباد) 5 رمئی: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت فی الحال اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج کے دوران مرشد آباد میں تشدد کیسے شروع ہوا اور حالات ہاتھ سے کیوں نکل گئے اور اس کے پیچھے کون تھا؟ ہم ہر چیز کی جانچ کر رہے ہیں۔ مرشد آباد میں سازش ہوئی تھی۔

گزشتہ ماہ کے تشدد کے متاثرین کے اہل خانہ سے بات کرنے کے لیے دوروزہ دورے پر پیر کی سہ پہر مرشد آباد کے ضلع ہیڈ کوارٹر پہنچنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپنے دورے کے دوران وہ صورتحال کا بھی جائزہ لے رہی ہیں۔ "اس بارے میں مکمل سچائی جلد ہی سامنے آجائے گی۔" انہوں نے اپوزیشن اور تشدد کے پیچھے والوں پر بھی تنقید کی اور انہیں 'بنگال کے دشمن' قرار دیا۔ ممتا بنرجی جو منگل کو دھولیان، شمشیر گنج اور سوتی کے شورش زدہ علاقوں کا دورہ کرنے والی ہیں، نے کہا (باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی قانون پر سپریم فیصلے کے لیے کرنا ہوگا انتظار، سماعت 15 مئی تک ملتوی، معاملہ جسٹس بی آر گوئی کے حوالے

نئی دہلی، 5 رمئی: سپریم کورٹ نے 'وقف (ترمیمی) قانون' کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت آج ملتوی کردی۔ عدالت عظمیٰ نے اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لیے 15 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ساتھ ہی وقف ترمیمی قانون معاملے پر سماعت جسٹس بی آر گوئی کے حوالے کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ دراصل بی آر گوئی ملک کے آئندہ چیف جسٹس ہوں گے، اس لیے عرضی پر سماعت اب ان کی قیادت والی بنچ ہی کرے گی۔ موجودہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ 13 مئی کو سبکدوش ہو رہے ہیں۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف داخل عرضی پر آج تقریباً 2 ہفتہ بعد سماعت ہو رہی تھی۔ ملک کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس پی وی سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ اب تک اس معاملے پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت نے جیسے ہی آج اس معاملے کی سماعت شروع کی، سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے آئندہ ہفتہ تک سماعت (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیریوں کی حمایت میں فوجی شہید کی بیوہ کا متوازن بیان
قومی خواتین کمیشن نے سوشل میڈیا کے فحش جملے پر لتاڑا

جموں، 5 رمئی: کشمیر کے پاس کھڑا سوشل میڈیا کے نیٹی جین کی سخت تنقید کے سامنے پڑنا پڑا پہلگام کے شہید نیم عسکری آفیسر کی زوجہ کو۔ سوشل میڈیا اپنے پوسٹ سے شہید لفٹنٹ ونئے نروال کی بیوی ہمانشی نروال کو اپنی تنقید کا کھلم کھلا نشانہ بنایا۔ اس سانحہ کے بعد ہمانشی کے پاس قومی خواتین کمیشن حمایت میں کھڑی رہی۔ اس طرح کا ٹرالنگ ''قابل مذمت و بدقسمتی'' کہہ کر کمشین نے آواز اٹھائی۔ شوہر کے موت کے بعد اس سانحہ کو لیکر ملک کے اندر جس طرح کا مزاج بنا ہے اس کے تناظر میں سوشل میڈیا نے حال ہی میں ایک بیان دیا بیوہ ہمانشک کو لیکر۔ ایکس ہینڈل میں یہ لکھا کہ ''میں چاہتی ہوں کہ (باقی صفحہ 4 پر)

کانپور: دھماکوں سے لرز اٹھی پانچ منزلہ عمارت، آگ میں جھلس کر 3 بچوں سمیت 5 لوگوں کی دردناک موت

5 رمئی: کانپور میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں چمن گنج علاقے کے گاندھی نگر میں واقع ایک پانچ منزلہ عمارت میں اتوار کی رات ہوئی شدید آتشزدگی میں ایک ہی کنبہ کے 5 لوگوں کی جھلس کر موت ہوگئی۔ مہلوکین میں شوہر- بیوی اور ان کے تین بچے شامل تھے۔ 8 گھنٹے کے ریسکیو آپریشن کے بعد سبھی کی لاش کو برآمد کرلیا گیا۔ عمارت میں لگی آگ کو بجھانے کی کوشش میں فائر بریگیڈ کی ایک درجن (باقی صفحہ 4 پر)

مذہبی نفرت پر کھڑی حکومت ملک کو تباہی کی طرف لے جارہی ہے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی: 5 رمئی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے آج یہاں دوروزہ

اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی 85 سالہ زندگی میں ملک کے حالات کو کبھی اتنا خراب نہیں پایا جتنا آج ہیں۔ مولانا ارشد مدنی جمعیۃ علما ہند کی عاملہ کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے اختتام کے بعد دہلی میں جمع؟ کے ہیڈ کوارٹر 'مدنی ہال' میں منعقدہ ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ دریں اثنا، انہوں نے حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ اقتدار نفرت کی بنیاد پر قائم ہے اور اس کا واحد مقصد مذہبی بنیادوں پر عوام کو بانٹ کر اقتدار میں بنے رہنا ہے۔

مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ حکومت کا طرزِ عمل ملک کے لیے خطرناک ہے کیونکہ وہ عوامی فلاح، روزگار، کاروبار یا امن وسکون کی فکر کیے بغیر صرف نفرت کو ہوا دے رہی ہے۔ ان کے مطابق، اب نہ صرف مسلمان بلکہ دیگر برادریوں کے لوگ بھی اس صورتحال سے پریشان اور دکھی ہیں۔ ہر مسئلے کو مذہب سے جوڑنا اور اس کے ذریعے سیاست چمکانا موجودہ دور کی حکمت عملی بن چکی ہے۔ پہلگام میں (باقی صفحہ 4 پر)

KALINGA INSTITUTE OF INDUSTRIAL TECHNOLOGY (KIIT)
Deemed to be University
(Established U/S 3 of UGC Act 1956), Bhubaneswar, Odisha, India

15th nirf
Among Indian Universities Ranked by NIRF, Govt. of India
A++ Grade
Accredited by NAAC
Tier 1 NBA
Re-accredited by NBA All Engineering Programs for 6 Years

KIITEE 2025
PHASE - 2
APPLY ONLINE
through KIIT Websites
www.kiitee.ac.in / www.kiit.ac.in
Last Date to Apply 4th June 2025 | No Examination Fee (Computer-Based Test)
KIITEE 2025 Online Test (Phase -2) starts from
8th June to 12th June 2025

Special Consultative Status by the UN-ECOSOC
ABET (US) Accreditation
THE 601-800 University Ranking 2024 World University Rankings
IET ACCREDITED PROGRAMME The Institute of Engineering and Technology

ACADEMIC PROGRAMMES AVAILABLE
UG (3 years/4 years)/Integrated (5 years) Programmes [All 4 years Programmes are with Honors/Research]
B.Tech Programmes
• Civil
• Construction Technology
• Electrical
• Electrical & Computer Science
• Mechanical
• Mechanical (Automobile)
• Aerospace
• Mechatronics
• Electronics & Telecommunication
• Electronics & Computer Science
• Electronics & Electrical
• Electronics (VLSI Design & Technology)
• Chemical
• Computer Science & Engineering (CSE)
• CSE (Artificial Intelligence & Machine Learning)
• CSE (Artificial Intelligence)
• CSE (Cyber Security)
• CSE (Data Science)
• CSE (Internet of Things &
Cyber Security including Block Chain Technology)
• CSE (Internet of Things)
• Information Technology
• Computer Science & System
• Computer Science & Communication
UG Programmes in other Disciplines
• B.Design (Automobile/ Graphic/Product)
• B.Design (Fashion / Textile)
• B.Tech & M.Tech Biotechnology (5yrs)
• B.Tech (Lateral Entry)
• B.Arch
• BCA
• BBA
• B.Sc (Hospitality & Tourism)
• Bachelor of Film & Television Production
• Bachelor of Communication & Journalism
• Bachelor of Physical Education & Sports
• BA Economics
• BA Sociology
• BA English
• BA Psychology
• BA French
• BA Spanish
• BA Japanese
• BA German
• B.Com
• B.Sc (Economics & Data Analytics)
• B.Sc Computer Science
• B.Sc Nursing
• B.Pharma
• D.Pharma
• BA LLB/BBA LLB/B.Sc LLB (Hons) 5yrs
PG (1 year/2 years)/Integrated (5 years) Programmes
• M.Tech
• LLM (1yr)
• MCA
• M.Sc Biotechnology
• M.Sc Applied Microbiology
• M.Arch
• MBA
• MBA in Rural Management
• MBA in Agribusiness Management
• MBA-IEV (Innovation, Entrepreneurship and Venture Development)
• Master of Communication & Journalism
• Master in Urban & Regional Planning
• Master in Yoga & Naturopathy
• Master of Hospital Administration
• Master of Public Health
• MA in Fashion Management
• M. Design (Interior)
• M.Sc Computer Science
• MA Economics
• MA Sociology
• MA English
• MA Psychology
• Master in Public Policy
• M.Com
• M.Sc Physics
• M.Sc Chemistry
• M.Sc Mathematics & Data Science
• Master in Library & Information Sciences
• Master in Physical Education & Sports
• M.Sc Nursing
• Integrated M.Tech & Ph.D
• Ph.D
CAMPUS PLACEMENT 2024 HIGHLIGHTS
700+ Companies
5585+ Job Offers
₹53 LPA Highest Salary Offered
₹8.50 LPA Average CTC
1500+ Paid Internships
1000+ Students with multiple job offers
Director, Admissions : Admission Cell, Koel Campus, Po- KIIT, Bhubaneswar-751024, Odisha, India, Ph: 8080 735 735, Fax : 0674 - 2741465, Email: admission@kiit.ac.in, Website: www.kiitee.ac.in
KIIT (Deemed to be University) has only one permanent campus in Bhubaneswar, Odisha. It has no other campus / off campus anywhere else in the country and globe.

بنگالی بولنے پر تشدد کیوں؟ ممتا نے اوڈیشہ میں مہاجر مزدوروں پر تشدد کے خلاف آواز اٹھائی

مرشدآباد: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) حکمراں ترنمول کانگریس دوسری ریاستوں میں بنگال سے آنے والے تارکین وطن کارکنوں کے خلاف تشدد کے الزامات کے بارے میں تیزی سے آواز اٹھا رہی ہے۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عملی طور پر قہقہوں کے ساتھ گرجیں۔ پیر کو، مرشدآباد کے دورے کے پہلے دن، وزیر اعلیٰ نے برہم پور میں واضح بیان دیا، "میرے پاس اطلاع ہے کہ اڈیشہ میں ہماری ریاست کے لوگوں کو کام کے دوران بنگالی بولنے پر مار دیا گیا۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ کیا بنگالی بولنا غلط ہے؟ نہ صرف اڈیشہ، بلکہ بہار، راجستھان اور مہاراشٹر میں بھی بنگالی بولنے والے کارکنوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس معاملے پر متعلقہ حکومت سے بات کرنے کیلئے کہا ہے، ڈی جی اوڈیشہ کے ڈی جی سے بات کر چکے ہیں۔ پچھلے کچھ مہینوں سے بنگال سے آئے تارکین وطن مزدوروں کو مختلف ریاستوں میں ہراساں کرنے کے الزامات لگے ہیں۔ ان پر مار پیٹ، ان پر حملے، لوٹ مار، ان کی آمدنی چھیننے اور ان کے شناختی کارڈ چھیننے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی شکایت کی کہ جب انہوں نے اس بارے میں شکایت کی تو انہیں مقامی پولیس سے کوئی مدد نہیں ملی۔ جیسے ہی یہ خبر ان کے کانوں میں پہنچی، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سمیر الاسلام، جو ریاست کی طرف سے تارکین وطن مزدوروں کے لیے بنائی گئی کمیٹی کے انچارج ہیں، جلدی سے ان کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ انہوں نے ریاست میں ان کی بحفاظت واپسی کا انتظام کیا ہے۔ ترنمول کی قیادت اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لے رہی ہے۔

دو ممبران پارلیمنٹ - یوسف پٹھان اور سمیر الاسلام - بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگال سے مہاجر مزدوروں کی حفاظت کے بارے میں امت شاہ کو خط بھیج کر پہلے ہی مرکز پر دباؤ ڈال چکے ہیں۔ اس بار، ترنمول لیڈر خود سامعین میں ہیں۔ اس دن ممتا نے کہا، اوڈیشہ، بہار، اتر پردیش، مہاراشٹر، راجستھان جیسی بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کو بنگالی بولنے پر مارا پیٹا جا رہا ہے۔ ہمارے یہاں بھی 1.5 کروڑ مہاجر مزدور کام کرتے ہیں، وہ مختلف ریاستوں، مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں، یاد رکھیں، آپ ان پر ظلم کرتے ہیں، ہم نہیں کہتے، تو میں تشدد کا کارڈ نہیں دیتی، تو میں کسی کو تشدد کا کارڈ نہیں دیتی۔ ہم آپ کی ریاست کے کارکنوں کو محفوظ رکھیں گے، لیکن اگر کہیں بھی کوئی مسئلہ ہو، کسی مخصوص تنظیم کا رکن آکر انہیں دھمکی دے تو میں اس کی ذمہ داری نہیں لے سکتی۔

☆

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
6/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 35 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا بنرجی نے پاکستانی رینجرز کے ہاتھوں بی ایس ایف جوان کو حراست میں لینے پر تشویش کا اظہار کیا

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو ہگلی سے بی ایس ایف جوان کے لیے گہری تشویش کا اظہار کیا جسے پاکستانی رینجرس نے پکڑ کر حراست میں لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کے رہنما کلیان بنرجی ایم پی، اہل خانہ کے ساتھ رابطے میں ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ "یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے، اس کا نام ساہو ہے۔ ہماری پارٹی کے کلیان بنرجی خاندان کے افراد کے ساتھ رابطے میں ہیں، میں چاہتی ہوں کہ انہیں جلد از جلد بازیاب کرایا جائے۔ ہم نے واضح طور پر کہا ہے کہ ہماری پارٹی مرکزی حکومت کے ساتھ ہے، اندرونی اور بیرونی سلامتی کے مسائل پر ہم یہاں پر کسی قسم کی مداخلت نہیں کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی ایس ایف نے اپنے جوانوں کو سرحدی گشت کے دوران چوکس اور چوکس رہنے کی سخت ایڈوائزری جاری کی ہے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر افسر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اگرچہ یہ ایڈوائزری ان کی باقاعدہ بریفنگ کا حصہ رہی ہے لیکن پاکستانی رینجرس نے گشت کے دوران جوان کو پکڑ کر حراست میں لینے کے بعد تمام گشت کرنے والی جماعتوں کو ڈیوٹی کے دوران زیادہ محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ "سرحد پر جاری کشیدگی کے درمیان، جوانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ زیادہ محتاط رہیں اور گشت کی ڈیوٹی کے دوران نادانستہ طور پر سرحد پار کرنے سے گریز کریں۔ یہاں تک کہ سرحدوں پر کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں کو بھی چوکس رہنے کو کہا گیا ہے، افسر نے کہا۔ ایک اور بی ایس ایف افسر کے مطابق، پنجاب کی سرحد پر اس طرح کے واقعات عام ہیں جہاں دونوں طرف کے جوان اکثر نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحدی علاقوں کو عبور کر جاتے ہیں اور مسائل کو ایک ہی فلیگ میٹنگ میں حل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، لیکن اس بار پاکستان کئی کوششوں کے باوجود ملاقات کے لیے نہیں آ رہا۔ افسر نے مزید کہا، "پہلگام حملے کے بعد جاری کشیدگی کی وجہ سے پاکستان کوئی جواب نہیں دے رہا ہے، لیکن ہم نے پاک رینجرز کے پاس اپنا احتجاج درج کرایا ہے اور جوان کو واپس لانے کی تمام کوششیں کر رہے ہیں۔"

پاکستانی رینجرز نے 23 اپریل کو بی ایس ایف کے جوان کو پنجاب کے فیروز پور کے قریب نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کرنے کے بعد حراست میں لے لیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فوجی نے غیر ارادی طور پر پاکستانی حدود میں قدم رکھا۔ BSF وہ بنیادی فورس ہے جو 3,323 کلومیٹر طویل ہندوستان-پاکستان سرحد کی حفاظت کے لیے ذمہ دار ہے، جو جموں اور کشمیر (ایل او سی کے کچھ حصوں سمیت)، پنجاب، راجستھان اور گجرات تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ سرحد تاریخی کشیدگی اور جاری سکیورٹی چیلنجوں کی وجہ سے ملک کی حساس ترین اور غیر مستحکم سرحدوں میں سے ایک ہے۔

گارڈن ریچ میں پرانی عمارت کی چھت گرنے سے دہشت

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس): کولکاتا کے کثیر مسلم آبادی والے علاقے مٹیا برج گارڈن ریچ میں ایک پرانی عمارت کی چھت گرنے کا واقعہ پیش آنے کے بعد مقامی لوگوں میں شدید دہشت کی لہر دوڑ گئی۔ یہ حادثہ گارڈن ریچ تھانہ کے ماتحت دھان کھیتی علاقے میں واقع مکان نمبر A/1/G174. میں پیش آیا، جو ایک منزلہ عمارت ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق عمارت طویل عرصے سے خستہ حال تھی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حالت مزید بگڑ چکی تھی۔ گزرے روز دیر شام اوپری منزل کی چھت اچانک گر گئی، جو سیدھے نیچے والے کمرے پر آگری۔ تاہم، خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی قسم کی ہلاکت یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ یہ واقعہ علاقے میں اس وقت کے خوفناک حادثے کی یاد تازہ کر گیا، جب گزشتہ سال گارڈن ریچ کے اظہر ملا بگان علاقے میں ایک زیر تعمیر عمارت منہدم ہو گئی تھی۔ اس حادثے میں 12 افراد کے مارے جانے اور متعدد کے زخمی ہونے کی سرکاری تصدیق ہوئی تھی۔ اس واقعے کے بعد انتظامیہ نے شہر بھر میں غیر قانونی تعمیرات پر سخت پابندی عائد کرتے ہوئے کارپوریشن انجینئرز کو فوری کارروائی کی ہدایت دی تھی۔ دوسری جانب اس ضمن میں ڈپٹی کمشنر آف پولیس پورٹ ڈویژن ہری کرشنا پائی سے پوچھے جانے پر انہوں نے بتایا کہ اس حادثے میں خوش قسمتی سے کسی قسم کی جانی والی مالی نقصانات کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے اور وہاں مقیم رہائشیوں کو دوسری جگہوں پر منتقل کر دیا گیا ساتھ کارپوریشن اہلکاروں کی ٹیم پورے معاملے کو سمجھنے میں مصروف ہے۔ اگرچہ حالیہ واقعہ ایک پرانی عمارت سے متعلق ہے لیکن اس نے ایک بار پھر شہریوں کے درمیان خوف و ہراس کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ خستہ حال عمارتوں کی نشاندہی کر کے فوری کارروائی کی جائے تاکہ کسی بڑے حادثے سے بچا جا سکے۔

جگن ناتھ دھام تعمیر کرنے سے بھاجپا جل بھن گیا
نیم لکڑی کی چوری پر ممتا کا دفاعی بیان

بہرامپور 5 اپریل: دیگھا میں جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے شکایت آمیز لہجے میں کہا کہ کبھی تو دھام کو لیکر تو کبھی نیم لکڑیوں کی چوری کا الزام پے در پے سامنے آرہے ہیں۔ مرشدآباد کے بہرام پور میں پورے اعتماد سے کھڑی ہو کر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سارے الزامات کا مدلل جواب دیدیا۔ سوموار کو بہرام پور پہنچتے ہیں انہوں نے کئی سرکاری دفاتر کا معائنہ بھی کیا۔ اچانک سے حاضر ہونے کے بعد صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے اپوزیشن کے خلاف کمر کس لیا اور پورے زور سے کہا کہ میں اس وقت دیگھا کے جگن ناتھ دھام مندر سے متعلق بولنا چاہتی ہوں۔ دم دار لہجے میں کہا کہ ممتا بنرجی کالی گھاٹ، دکھنیشور اسکائی واک، کالی پوجا، درگا پوجا پورے اہتمام سے کرتی ہیں تب یہ سوالات نہیں اٹھتے ہیں۔ اب جگن ناتھ دھام مندر کے بن جانے سے اپوزیشن پارٹی کے تن من میں لہر اٹھ گیا۔ کچھ نہ ملا تو الزام عائد کر دیا کہ ہم لوگوں نے نیم گاچھ چوری کیا ہے۔ جبکہ بتا دوں کہ میرے گھر کے صحن میں نیم کے چار عدد پیڑ ہیں۔ کتنا چاہئے بتا دو۔ ہم لوگوں کی چوری کی عادت نہیں ہے۔ جو چور ہوتے ہیں وہی چلاتے پھرتے ہیں۔ اگر تم ہندو ہوتے تو بولتے نہیں کہ میں نیم لکڑی سرکا دیا ہے۔ ممتا بنرجی پوری ایمانداری سے مذہبی کام کرتی ہیں۔ کیونکہ وہ عوام میں چہیتی و مقبول ہیں۔ دیگھا مندر کے بارے میں انہوں نے مزید کہا کہ ہم لوگوں کا ماربل پتھر کی مورتیاں تھیں۔ مورتیاں تو فروخت ہوتی ہیں۔ میرے گھر میں بھی ہے۔ ان کو لیکر مہا پنڈت آئے تھے اب ان سے پوچھا جا رہا ہے کہ وہ کیوں پوجا کرنے آئے تھے؟ نوٹیفکیشن دے کر جگن ناتھ دھام میں آنے کو منع کیا گیا تھا۔ اب میں خود نہیں سمجھ پا رہی ہوں کہ ان کے اندر اتنا حسد کیوں ہے۔ میں تو پوری بھی جاتی ہوں وہاں میں آر ایس ایس، بی جے پی ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں۔ یاد رہے کہ ان کو جگن ناتھ دھام سے جلن ہو رہی ہے۔

سی بی آئی کا الزام ہے کہ شیخ شاہجہان کے پاس ناگالینڈ کے فرضی پتے پر 'قانونی' اسلحہ لائسنس ہے

سندیش کھالی 5 اپریل: سندیش کھالی کے دبنگ لیڈر رجن کے خلاف یہ سنا جا رہا ہے کہ انہوں نے غلط ٹھکانے کا حوالہ دے کر ہتھیار کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ سی بی آئی نے اپنی تحقیقاتی کوششوں سے ناگالینڈ میں شیخ شاہجہاں کے چار عدد ٹھکانے کا کھوج نکالا ہے۔ راشن تقسیم میں ناانصافیوں میں سندیش کھالی میں زمین غصب کرنے کے معاملے کو لیکر ای ڈی و سی بی آئی کے ہاتھوں سندیش کھالی کے زور آور لیڈر گرفتار ہو کر جیل کی ہوا کھا رہے ہیں۔ ان کے خلاف پوری محنت سے چھان بین کے بعد ای ڈی اور سی بی آئی کو ان کے خلاف ایک کے بعد ایک سنسنی خیز معلومات ہاتھ لگی۔ اور ابھی حال میں جب سی بی آئی نے ان کے ہتھیار لائسنس پر نگاہیں دوڑائیں تو ان کے بھی ہوش اڑ گئے۔ زیادہ جانکاری لینے کے بعد خلاصہ ہوا کہ ناگالینڈ کے فرضی ٹھکانے سے شیخ شاہجہان نے ہتھیار کا لائسنس حاصل کیا تھا۔ جبکہ ہر ایک لائسنس کو پانے کے لئے شیخ شاہجہان نے 15 لاکھ روپے خرچ کیے تھے۔ سی بی آئی نے اس کی بھی توثیق کر دی۔ ناگالینڈ میں چار فرضی ٹھکانے کا حوالہ دے کر اس نے چار عدد ریوالور کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ ایسا اس نے کیوں کیا؟ اس کے علاوہ ناگالینڈ کے فرضی ٹھکانے کو دکھا کر شیخ شاہ جہاں نے اپنے بھائی عالمگیر کے نام پر تین اور باڈی گارڈ کے دو لائسنس حاصل کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں دونوں بھائی نے بے تحاشہ ہتھیار بھی اکٹھا کر رکھا ہے جو غیر قانونی ہے۔ سی بی آئی نے اپنے بیان میں اس کی بھی توثیق کر دی ہے۔

☆

آئی سی ایس ای دسویں امتحان میں زنیرا فاطمہ سعید نے 98 فیصد لاکر اسکول میں دوسرا ٹاپ پوزیشن سے کامیاب

کولکاتا: 5 مئی (پریس ریلیز) سنٹ تھامس خضر پور کولکاتا کی طالبہ زنیرا فاطمہ سعید نے دسویں کلاس آئی سی ایس ای دسویں کلاس میں 98 فیصد 489 نمبر لاکر اپنے اسکول میں ٹاپ 2 پر کامیاب قرار دی گئی۔ اس خبر سے پورے علاقے میں خوشی کی لہر ہے۔ واضح ہو کہ زنیرا فاطمہ سعید مومن پور میور بھنج کے رہنے والے محمد سعید اور نکہت پروین کی صاحبزادی ہے۔ جس نے ریاستی سطح پر اپنی محنت لگن سے ٹاپ چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔ جس سے والدین رشتہ دار کو چہار طرفہ مبارکبادیاں مل رہی ہیں۔ ذنیرہ فاطمہ سعید ابتدائی تعلیم سے سنٹ تھامس اسکول خضر پور کی ہونہار طالبہ ہے جو ہمیشہ کلاس میں امتیازی نمبر سے کامیاب ہوتی رہی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ہندوستان کے معروف شاعر عمران راقم نے ذخیرہ فاطمہ سعید کی کامیابی کے لئے محمد سعید صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بچی کی روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

باگنان میں تین نوجوان کا سڑک حادثے میں موت

ہوڑہ 5 اپریل: علی الصبح راستہ پر پڑے دیکھا گیا تین افراد کا خون میں لت پت جسم اور دور پڑے تھے ان کی بائیک۔ اس دلدوز سانحہ کے بعد ہوڑہ کے باگنان علاقے کے جئے پور حلقے میں اچانک سے سنسنی پھیل گئی۔ تجنل موڑی کے تھانے کی پہلی جانچ کے بعد یہ بتایا گیا کہ بائیک بے قابو ہو کر سامنے کے ایک درخت سے جا ٹکرایا جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آگیا۔ اس حادثے میں تین افراد نے اپنی جانیں گنوا دیں۔ وجہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ پولس اس پر بھی جانچ کر رہی ہے پولس کی ابتدائی جانچ سے یہ پتہ چلا کہ مرنے والا منوج گھوش 30 برس کا تھا اور اتیش گھوش اور راکیش منڈل وہ دونوں 16 برس کے تھے۔ یہ دونوں اس بار مدھیامک پاس کر چکے تھے۔ منوج اور امیش رشتے میں چچا، بھتیجے تھے۔ مرنے والے تینوں ہی ہوڑہ کے باگنان علاقے بائینسان بازار کے رہنے والے تھے۔ یہ بھی پتہ چلا کہ مرنے والوں کا علاقے میں ایک ڈانس ٹروپ بھی ہے۔ اس ناچ پارٹی کو ساتھ تینوں جھامیٹیا، تیل بیڑیا پروگرام میں گئے تھے۔ وہاں سنیچر کو کالی پوجا بھی منایا گیا۔ اس کے بعد اتوار کو تقریب تھا۔ تینوں ہی بائیک پر سوار ہو کر آدھی رات کو گھر لوٹ رہے تھے۔ پولس نے اپنے رپورٹ میں یہ کہا کہ یہ حادثہ اسی وقت ہوا ہوگا۔ گہری رات کو سانحہ وقوع پذیر ہونے پر کسی نے نہیں دیکھا۔ جب صبح کو کسی نے دیکھا تو خبر پولس کو دی۔ باگنان تھانے کی پولس مرنے والوں کو وہاں سے اٹھا کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

یوتھ ترنمول کے سابق صدر کے ساتھ مار پیٹ
پولس نے واقعے کی تحقیقات شروع کی

بہرام پور، 5 مئی: سابق یوتھ ترنمول صدر اور اس کے دوستوں کے ساتھ مار پیٹ کرنے کا الزام لگا ہے۔ اس مار پیٹ کے دوران ہوا میں کئی راؤنڈ فائر کیے گئے۔ اس واقعہ کو لے کر مرشدآباد کے برہم پور کے مادھو پور علاقے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی ہے۔ بہرم پور پولس اسٹیشن نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مجروح متھوجین عرصہ دراز سے اسی علاقے کا رہائشی ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے بزنس مین ہے اور یوتھ ترنمول کے سابق صدر بھی ہے۔ اتوار کی رات دیر گئے وہ اپنے گھر کے ساتھ والے کلب میں بیٹھا ہوا تھا۔ مبینہ طور پر اس وقت کئی بدمعاش موٹر سائیکلوں پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور مبینہ طور پر ہوا میں فائرنگ شروع کر دی۔ اس کے بعد متھو جین کو شدید زدوکوب کیا گیا۔ جب اس کے دوستوں نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو اس کے دوست بھی زخمی ہو گئے۔ یہ بھی الزام ہے کہ شرپسندوں نے ہوا میں کئی راؤنڈ فائر کیے۔ چیخ و پکار سن کر اہل علاقہ کے پہنچنے سے پہلے ہی بدمعاش فرار ہو گئے۔ تاجر متھوجین کے سر پر کئی ٹانکے لگے ہیں۔ تاجر نے الزام لگایا کہ ملزمان مقامی نوجوان ہیں۔ تاہم تاجر یہ نہیں سمجھ پا رہا ہے کہ اسے کیوں مارا گیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ بہرم پور کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس واقعہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ دریں اثنا، بی جے پی نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ واقعہ ترنمول کا گروہی جھگڑا ہے۔ تاہم، بہرام پور ٹاؤن ترنمول یوتھ کے صدر پاپائی گھوش نے کہا کہ متھو جین ترنمول کے رکن ہوا کرتا تھا۔ اب وہ بی جے پی کے لیے کام کرتا ہے۔ سوموار کو وزیر اعلیٰ کا بہرام پور دورہ ہے۔ ترنمول کارکنان گھر گھر جا کر عام لوگوں کو مدعو کر رہے تھے۔ اس وقت متھوجین اور ان کی ٹیم بابل بونار کلب میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے درمیان کسی بات پر ہنگامہ شروع ہو گیا۔ پاپائی کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کے کسی کارکن نے متھوجین کو نہیں مارا ہے۔

☆

معشوقہ کی کینسر میں موت کے بعد عاشق نے مردہ جسم کے ساتھ شادی کے تمام رسم ادا کیا

ہوڑہ، 5 مئی: آپ فلموں میں محبت کی کہانی دیکھیں ہوں گے لیکن ہوڑہ میں ایک حقیقی زندگی میں جس محبت کا اظہار دیکھا گیا وہ آج کے دور کے عنقا ہو گیا ہے۔ ان دونوں کے درمیان محبت تقریباً 8 سال پرانی تھی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی ایک دوسرے کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ دونوں دل میں شادی کے خواب سجانے لگے تھے۔ لیکن ان دونوں کے خیال میں کبھی یہ خیال نہیں آیا تھا کہ وہ ایک دن کسی مہلک اور جان لیوا بیماری میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ نوجوان عاشق کی معشوقہ ایک مہلک بیماری کینسر نے آہستہ آہستہ اس کے جسم میں پھیلتا چلا گیا۔ جب اسے پتہ چلا تو کافی وقت گزر چکا تھا۔ لیکن اس کے باوجود علاج شروع ہونے کے بعد دونوں خاندانوں میں ہر کوئی امید لگائے ہوئے تھا کہ شاید وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ لیکن اس سے پہلے ہی وہ حادثہ ہو گیا۔ اور معشوقہ ابدی نیند سو گئی۔ جس کے بعد ایک غمزدہ عاشق نے اپنے عاشق کی لاش سے شادی کر لی، اس پر سندور لگا کر، اپنے خواب کو آخری بار چھونے کے لیے۔ اور، آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ، اپنی دلہن کی آخری رسومات ادا کئے۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے سنکریل میں مانک پور گرام پنچایت کے چار نمبر علاقے میں پیش آیا ہے۔ سنکریل کے علاقے ہاوا پوٹا کے ساکن ساگر باریک کا علاقہ کے مولی منڈل (24) کے ساتھ تقریباً 8 سال سے محبت کا رشتہ چل رہا تھا۔ دونوں خاندانوں کی جانب سے شادی کی تیاریاں جاری تھیں۔ اسی دوران، 2023 میں، مولی کو چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوئی۔ اس کا علاج کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں شروع ہوا۔ متعدد کیمو علاج کے بعد، ڈاکٹر نے اگست 2024 میں سرجری کی۔ پھر، ریڈیو تھراپی سے گزرنے کے بعد، مولی آہستہ آہستہ صحت یاب ہو گئی۔ اس کے بعد دونوں خاندانوں کی جانب سے فیصلہ کیا گیا کہ دونوں کی شادی اگرہائیان میں ہوگی۔ یوں ہی دونوں خاندانوں میں شادی کی ہلچل شروع ہو گئی۔ کچھ دن پہلے مولی کو اچانک چکن پاکس ہو گیا۔ اس کے بعد سے اس کی حالت بتدریج خراب ہوتی گئی۔ جس کے بعد وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑنے لگی اور بالآخر مولی جمعرات کی رات دیر ختم ہو گئی۔ خبر ملتے ہی ساگر رات کو اپنی معشوقہ کے گھر پہنچ گیا۔ غم سے مفلوج ہونے کے باوجود، ساگر نے بنارسی ساڑھی پہنا کر اور گلاب کے ہار کا تبادلہ کر کے، اپنی معشوقہ سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے کنجی پر سندور لگایا۔ پھر حسب معمول جمعہ کی صبح اسے اپنے گھر لے آیا۔ وہیں ساگر اور اس کے خاندان والوں نے شادی کی تمام رسومات ادا کیں۔ ساگر کو روایتی طریقے سے گھر لایا گیا۔ اور شادی کی تمام رسومات کے بعد تیل، ہلدی، دلہن کی کچولی اور چاول اور آلو کے ساتھ۔ اس کے بعد ساگر کے گھر والوں نے روایتی گھریلو خاتون کے وقار کے ساتھ اس کی آخری رسومات ادا کیں۔ جمعہ کی شام ساگر کے بھائی وشال نے مولی میں دلہن کے وقار کے ساتھ مکھگنی کی رسم ادا کی۔ ساگر کی ماں، چپا باریک، غم سے بے نیاز، آنسو بھری آنکھوں سے بولی، "ہم نے اگلے سال ان کی شادی کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے مولی کے لیے بنارسی ساڑھی بھی خریدی تھی۔ میں نے آج وہ ساڑھی اسے پہنا کر اسے الوداع کیا۔" ساگر نے آخری بار اپنی معشوقہ کے مردہ چہرے کو سہلاتے ہوئے کہا، "میں اپنی باقی زندگی اس کی محبت کی یاد میں گزارنا چاہتا ہوں، اس کے بہت سے خواب تھے۔ ہم چمیلی کے پھولوں سے نہیں بلکہ گلاب کے ہاروں کا تبادلہ کریں گے۔ اس کے مرنے کے بعد بھی میں نے اپنے خواب کو رائیگاں نہیں جانے دیا۔ میں نے اپنی ماں بنساری کے ساتھ گلدستے کا تبادلہ کیا۔ اس کی شادی کے خواب کو جس طرح وہ کامیاب کرنا چاہتی تھی اسے پورا کرنے کی کوشش کی۔ ساگر اور مولی کے درمیان ایسی محبت دیکھ کر مقامی لوگوں کی آنکھوں میں آنسو نہیں تھم رہے تھے۔

سنکی آندھیوں کے دن گئے، گرم کا احساس ہوگا
درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ کا امکان قوی

ہگلی 5 اپریل: بیساکھ کی تیز آندھی نے بنگال کے لوگوں کو قدرے کچھ راحت بخشی تھی۔ مگر آندھی کے گزرتے ہی اب جسم و جان کو راحت دینے والی ہوائیں بھی جسے غائب ہو گئیں۔ پھر سے دکھنی بنگال کی گرم ہوائیں چاروں طرف چلنے لگی۔ موسم کی پیشن گوئی یہ بتا رہی ہے کہ اسی ہفتے میں درجہ حرارت ممکن ہے تین سے پانچ ڈگری سینٹی گریڈ تک جائے گی۔ مگر بارش کا بھی ہلکا سا احساس ہوگا اور ہواؤں کا بھی زور رہے گا۔ دفتر موسمیات علی پور کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ اچانک سے درمیانی ہوا کا رخ بدلنے کا امکان رہے گا۔ شمالی بنگال کے پانچ اضلاع میں آندھی کے ساتھ بارش کا زور رہے گا۔ دیگر اضلاع میں خشک آب وہوا کا امکان رہے۔ گجرات کے ساحلی علاقے، مراٹھواڑہ کے مدھیہ پردیش، آسام، اڑیسہ، و بنگال کے علاقے، جھارکھنڈ کے علاقے میں آندھی اٹھنے کی تیاری ہے۔ اس سہ طرفہ موسم کے اثر سے اس ہفتے میں میانہ سے ہوا بدل کر حالات میں تبدیلی لائے گی۔

پوربی ریلوے

نمبر-او ایچ/1/2/جنرل، بتاریخ: 01.05.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر/سی، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے تجربہ رکھنے والے ٹنڈر گزار کام کی مساوی نوعیت رکھنے مالی گنجائش کے مطلوبہ، بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/سی پی ڈبلوڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس یا کسی ماتحت پبلک سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ ملتحت سینئر ڈین/ سی/ ایچ ڈبلو/ ایچ، سلسلہ نمبر: (1) نٹ نمبر: 26-2025-14، کام کی تفصیلات: ہوڑہ ڈویژن :سی ٹی آر (پی)-15.292 کے ٹی ایم مقامات بالی-بنڈیل جنکشن یوپی- 21-2-19.418=1.582 کیلومیٹر کٹوا جنکشن-عظیم گنج جنکشن یوپی 108.600-122.310=3.710 کیلومیٹر بکل سی ٹی آر (پی)-15.292 کے ٹی ایم اور ٹی ایس آر (پی)-24.418 ٹی کے اہم مقام میں بنڈیل جنکشن-شکتی گڑھ ترمیم ایل ایل 55-47.327=7.673 کیلومیٹر، بالی-شکتی گڑھ ڈاؤن 33-129 =4 کیلومیٹر، یوپی- 1-27-22= 5 کیلومیٹر یوپی- 1، 37-33.305=3.695 کیلومیٹر-کھانا جنکشن-سنتھیا ڈاؤن 58-62.050=4.050 کیلومیٹر بذریعہ ٹھیکہ داروں کے ذاتی پی کیو آر ایس پورٹلس (2 عدد) اور کینٹری، تخمینہ لاگت: 9,39,85,210.07 روپے۔ زر بیعانہ: 6,19,900.00 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت (روپے): صفر۔ پورا ہونے کی مدت: 12 (بارہ)، مہینے-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 23.05.2025 کو 14.00 بجے۔ مذکورہ ٹنڈر نوٹس طلبی کی تاریخ اگر کوئی چھٹی/ بند/ کسی وجہ سے اسٹرائیک ہو جائے تو بند کی تاریخ آن لائین سے ویب سائٹ آئی آر ای پی ایس سے بدلے گی نہیں اور بند کی تاریخ کے بعد درخواست بھی نہیں لی جائے گی۔ لہٰذا آن لائین سے کھلنے کی تاریخ دوسرے دن کام کے اوقات میں ہوں گے۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات ملے گی: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ سے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔ ادائیگی برائے ای ایم ڈی اور ٹی ڈی سی سے زر بیعانہ برائے ادائیگی [ای ایم ڈی] و ٹنڈر ڈوکومنٹ کی لاگت [ٹی ڈی سی] معاملے میں ای-ٹنڈرنگ کے ذریعہ ہی قبول کیا جائے گا بذریعہ نیٹ بینکنگ یا پیمنٹ گیٹ وے سے ہی۔ دستی پیشکش کی کوئی درکار نہیں ہے۔
(HWH-64/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ریٹرو-منٹ-ای سی 25-26، بتاریخ: 02.05.2025
ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر/ای آر ایس-پی او ایچ آمکر گوور کشاپ، ایس.ای. ریلوے کی طرف سے دصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے قبل 15.00 بجے کے اور جو کھلے گا 15.30 بجے کے بعد مذکورہ تاریخ میں۔ کام کا نام: ایئر کنڈیشنگ کا ریٹروفٹ منٹ کیب کیلئے بشمول مزل انسولیشن کا آغا ڈائیکٹرک لوکوموٹیو کیب کے لئے۔ کام کی تخمینہ لاگت: ڈی وی= 1,25,37,194.50 روپے۔ بشمول جی ایس ٹی 18% تعداد: 50 لوکو جوڑی کے۔ زر بیعانہ: 2,12,700/ روپے-ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 23.05.2025 کو 15.00 بجے تک۔ تفصیلات ویب سائٹ پر: www.ireps.gov.in خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ کو دیکھیں: www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/ ٹنڈرس کے نمونے کیلئے جو آن لائین سے ہی ڈالا جائے گا پیشکش کو۔ کسی بھی حالت میں اس کام کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔
(PR-117)

قومی سلامتی کے مسئلہ پر سیاست نہیں ہونی چاہئے

ٹی ایم سی پہلگام مسئلہ پر مرکز کے ساتھ ہے، ممتا بنرجی کا اعادہ

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملے پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہیے اور ان تمام مسائل پر ان کی حکومت اور پارٹی (ترنمول کانگریس) حکومت ہند کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ تبصرہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بارے میں اپنی پارٹی کی پوزیشن کو واضح کرنے کے لیے کیا، جب پیر کی سہ پہر مرشد آباد کے لیے روانہ ہونے سے قبل ہوڑہ کے ڈمرجولا ہیلی پیڈ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد مرکزی حکومت نے دہلی میں ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی جس کی نمائندگی ان کی پارٹی کی طرف سے ٹی ایم سی ایم پی سدیپ بنرجی نے کی۔ انہوں نے میٹنگ میں بتایا کہ ترنمول کانگریس قومی سلامتی کے معاملے پر مرکز میں بی جے پی حکومت کے فیصلے کی مکمل حمایت کرے گی۔ قبل ازیں، ممتا بنرجی نے بھی پارٹی لیڈروں اور وزراء کو ہدایت دی تھی کہ وہ پہلگام واقعہ پر کوئی 'غیر حساس' تبصرہ نہ کریں۔ "ملک میں اب جو کچھ ہو رہا ہے، وہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے، ہم نے کہا ہے، ہماری پارٹی مرکزی حکومت کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ ہم کبھی تقسیم اور حکومت نہیں کریں گے۔ دوسرے لفظوں میں، ٹی ایم سی اس موقع کو سیاست کرنے کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہتی ہے۔"، انہوں نے مرشد آباد کے لیے روانہ ہونے سے پہلے کہا۔ 22 اپریل کو جنوبی کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں مغربی بنگال کے کئی باشندے بھی شامل ہیں۔ واقعہ کے اگلے دن ممتا بنرجی نے کابینہ کی میٹنگ کی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اپنے ساتھیوں کو اس معاملے پر کوئی غیر ضروری تبصرہ کرنے سے خبردار کیا تھا۔ "یہ ملک کے لیے ایک انتہائی حساس مسئلہ ہے۔ اس لیے اس معاملے پر عوامی سطح پر کوئی جذباتی تبصرہ نہ کریں۔"، انہوں نے کہا۔ تاہم، انہوں نے ریمارکس دیے کہ "میں اس پر یقین نہیں کر سکتی جو ہم نے سنا ہے کہ انہوں نے سیاحوں کو چن چن کر مارا ہے، یہ ایک سرحدی اور انتہائی حساس علاقہ ہے۔ بہرحال، میں اس سب کے بارے میں اب بات نہیں کروں گی۔" دریں اثنا، نئی دہلی نے پہلگام حملے کے لیے ملک کو موردِ الزام ٹھہراتے ہوئے پاکستان کے خلاف کئی سخت اقدامات کیے ہیں۔ بھارت کی جانب سے شروع کیے گئے اقدامات میں انڈس واٹر شیئرنگ ٹریٹی کی معطلی اور پاکستانی شہریوں کے ویزوں کی منسوخی شامل ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت پر بھی پابندی ہے اور پاکستان ایئر لائن کی پروازوں کے لیے بھارتی فضائی حدود بند کر دی گئی ہیں۔ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان موجودہ شدید کشیدگی کے نتیجے میں امریکہ، روس، ایران اور یورپی یونین کے ممالک نے سفارتی ذرائع سے مسئلہ حل کرنے کی پیشکش کی ہے۔ ان حالات میں ممتا بنرجی اور ان کی حکومت کی طرف سے مرکزی حکومت کی غیر مشروط حمایت کو قومی مفاد کے لیے بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی برہم پور میں پہنچنے کے بعد تشدد کے متاثرہ خاندان کے بچوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ ان کے اندر اعتماد بحال کرتے ہوئے۔

پارک اسٹریٹ پر واقع میگما ہاؤس روف ٹاپ ریسٹورنٹ کو فی الحال گرایا نہیں جا سکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس): کلکتہ ہائی کورٹ نے پارک اسٹریٹ پر واقع میگما ہاؤس کے روف ٹاپ ریسٹوران کو منہدم کرنے پر عبوری روک لگا دی ہے۔ اس مشہور روف ٹاپ ریسٹورنٹ کو اگلے جمعرات 8 مئی تک منہدم نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس گورانگ کانت نے پیر کو ایسا زبانی حکم دیا۔

ریسٹورانوں میں یہ الزامات سامنے آنے کے بعد آگ لگ گئی ہے کہ شہر میں کئی چھت والے ریسٹوراں اور بار قانون کی پیروی کیے بغیر کام کر رہے ہیں۔ میونسپلٹی نے پہلے ہی کولکاتا کے مختلف حصوں میں مشہور ریسٹوراں کی چھتوں کے کچھ حصوں کو منہدم کرنے کے نوٹس بھیجے ہیں۔ بعض ریسٹورانوں کی چھتیں بھی گرائی گئی ہیں۔ راتوں رات ہونے والے اس طرح کے واقعے میں بہت سے مالکان کے پکڑے جانے کا خطرہ ہے۔ شائر بحران کے کارکن بھی۔ ایک لمحے میں بے روزگار ہونے کا خطرہ ہے۔ اس صورتحال میں کئی چھتوں والے ریسٹورانوں کے مالکان نے بلدیہ کی کارروائی کی مخالفت کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا۔

درخواست گزاروں کا دعویٰ ہے کہ انتظامیہ نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ 401 کے تحت نوٹس جاری کیا ہے۔ اس دفعہ کے تحت کسی بھی تعمیر کو منہدم نہیں کیا جا سکتا۔ غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کے لیے کلکتہ میونسپل کوڈ کی دفعہ 408 کے تحت نوٹس دینا ضروری ہے۔ جسٹس کانتھا نے بلدیہ کے وکیل سے اس معاملے پر سوال کیا۔ وکیل نے جواب کے لیے وقت مانگا۔ جج نے آئندہ جمعرات تک کا وقت دیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے زبانی طور پر کہا کہ میگما ہاؤس ریسٹورنٹ کی چھت کو فی الحال نہیں گرایا جا سکتا۔ یہ ہدایت نامہ 8 مئی تک نافذ العمل رہے گا۔

گزشتہ ہفتے بڑا بازار کے ایک ہوٹل میں خوفناک آتشزدگی میں 14 افراد کی موت کے بعد انتظامیہ نے شہر میں ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور کیفے کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خود حکم دیا ہے کہ کسی ہوٹل یا ریسٹورنٹ کی سیڑھیوں یا چھتوں کو بند کر کے کاروبار نہیں کیا جا سکتا۔ اسے خالی رکھا جائے۔ اس کی ہدایات آگ جیسے بڑے خطرات سے حفاظت کے لیے ہیں۔ اس کے بعد کولکاتا میونسپلٹی نے شہر میں تمام چھتوں والے ریسٹوراں، بار اور کیفے کو بند کرنے کی کارروائی کی۔ گزشتہ ہفتہ کو 83 چھتوں والے ریسٹورانوں کو بند کرنے کے نوٹس بھیجے گئے تھے۔ بصورت دیگر انہیں سختی سے متنبہ کیا گیا ہے کہ انہیں گرا دیا جائے گا۔ اس دوران بلدیہ نے ایک دو ریسٹورنٹ کو مسمار کرنے کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ اس پر مالکان عدالت میں چلے گئے۔

بڑا بازار آتشزدگی کے واقعہ میں ایک اور گرفتار، اس بار پولیس کے جال میں سپروائزر

گرفتاریوں کی مجموعی تعداد 4 ہوگئی

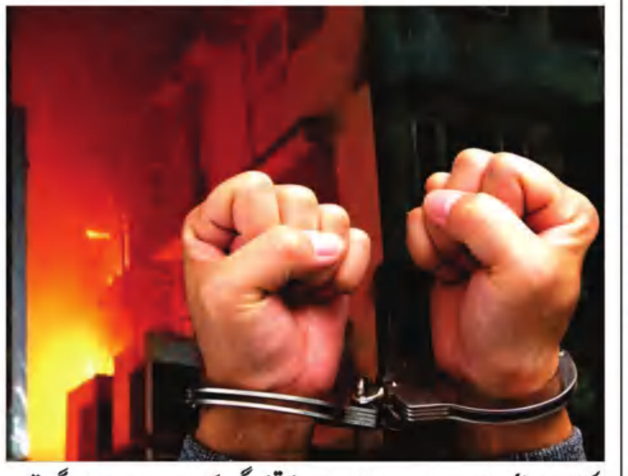

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) بڑا بازار آتشزدگی کے واقعہ میں سپروائزر گرفتار۔ پولیس نے پیر کو نوجوان شیخ محمد صغیر علی کو گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ نوجوان میچھوا بازار کے ہوٹل میں آتش گیر مواد کو ذخیرہ کرنے کے پیچھے تھا۔

یہ واقعہ منگل کی شام شروع ہوا۔ بڑا بازار کے مدن موہن میچھوا بازار پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ کارکنوں نے جنگ کے وقت کام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوٹل میں کم از کم 42 کمرے تھے۔ ان میں سے اکثر کے پاس کھڑکیاں نہیں تھیں۔ نتیجتاً دھوئیں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک طرف اندر کے مکین پھنسے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فائر فائٹرز کو عمارت میں داخل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً آٹھ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ہائیڈرولک سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے 25 افراد کو بچایا گیا۔ 15 افراد ہلاک ہو گئے۔

ہوٹل کے مالک آکاش چاولہ اور منیجر گورو کپور کو آگ لگنے کے واقعے کے ڈیڑھ دن بعد جمعرات کی صبح گرفتار کیا گیا۔ ان کے خلاف کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا، بشمول غیر ارادی قتل۔ ہوٹل کے اندرونی ڈیزائن کے انچارج ٹھیکیدار خورشید عالم کو بعد میں گرفتار کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ میں بیرون ملک کام پر ہوں۔ انچارج شیخ محمد صغیر علی تھے۔ اس کے بعد پولیس نے اس سے پوچھ گچھ کی۔ بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ جس کے نتیجے میں گرفتاریوں کی مجموعی تعداد 4 ہو گئی ہے۔

جگن ناتھ دھام کے نام پر کوئی تنازعہ نہیں ہے

اسکون کے رادھارمن داس کی دیگھا مندر کی صحیفائی وضاحت

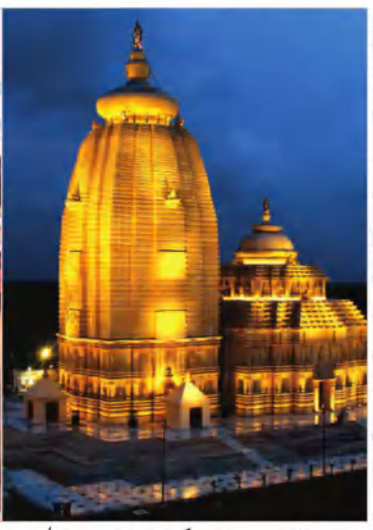

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) سری کھیترا دیگھا میں قائم کیا گیا ہے، جو پوری میں جگن ناتھ دھام کی طرح ہے۔ ریت کے پتھر سے بنے جگن ناتھ مندر کے دروازے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کھولے ہیں۔ 30 اپریل سے اب تک ہزاروں کی تعداد میں عقیدت منداس مندر کو دیکھنے کے لیے پہنچ چکے ہیں۔ ان میں سے ایک دیگھا میں جگناتھ دھام ہے۔ کچھ ودوانوں کے مطابق، پوری میں جگناتھ دھام اس ملک کے چار مقدس مقامات میں سے ایک ہے۔ دیگھا گھاٹ میں اسی نام کا جگن ناتھ مندر کیسے ہے؟ اہل علم کے ایک اور طبقے کی رائے ہے کہ یہ 'مشکل' سوال واقعی بے معنی ہے، اور بحث کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ جگناتھ دھام کے نام پر کوئی تنازعہ نہیں ہے، رادھارمن داس، اسکن، کولکاتا کے نائب صدر، جو ہندو مذہب کے رہنماؤں میں سے ایک ہیں، نے صحیفوں کی وضاحت کرتے ہوئے وضاحت کی۔ وہ وضاحت کیا ہے؟ رادھارمن داس، اسکون، کولکاتا کے نائب صدر، دیگھا جگناتھ ٹیمپل ٹرسٹ کے بھی رکن ہیں۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح سے پہلے ہی وہ تمام مذہبی سرگرمیوں میں شامل تھے، صحیفوں کی سختی سے پیروی کرتے تھے۔ اس نے پوری میں جگن ناتھ دھام کے پجاریوں میں سے ایک راجیش دویت پتی کے ساتھ مل کر کام کیا۔ رادھارمن داس اس مندر کو 'دھام' کہنے کے بارے میں بتاتے ہیں، روایتی ہندو صحیفوں کے مطابق، ہمارے ملک میں بنیادی طور پر چار دھام ہیں - بدری ناتھ، پوری میں جگن ناتھ دھام، رامیشورم، دوارکا، ان کے علاوہ اور بھی بہت سے یاتری مقامات ہیں جن کو دھام کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، بنگال میں نبادوپ، گوتر دھام، گوتر دھام جہاں بنگال میں واقع ہے۔ اس جگہ کو دھام کے نام سے جانا جاتا ہے، جس جگہ دیگھا کے جگن ناتھ مندر میں رہتے ہیں، یہ یقینی طور پر ایک مقدس مقام ہے، اس لیے اس مندر کو پوری صحیفہ کے مطابق جگن ناتھ دھام کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

تب رادھارمن داس نے ہاتھ جوڑ کر کہا، میں ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں، جو لوگ اس پر بحث کر رہے ہیں وہ بالکل بیکار ہیں۔ بحث نہ کریں۔ اس سب کا مطلب بھگوان کے وجود پر سوال اٹھانا ہے۔ ان کے مطابق، جو لوگ 'دھام' کی بے جا تنقید کرتے ہیں وہ ہندو مذہب کے لیے کافی احترام نہیں رکھتے۔ یہ تنازعہ اصل میں بی جے پی نے اٹھایا تھا۔ تاہم، رادھارمن داس نے ایک مکمل صحیفہ وضاحت فراہم کر کے ان کے تمام دعووں اور بحثوں کو ختم کر دیا ہے۔

سرکاری کام کرتے ہوئے میونسپل ملازمین پر حملہ

گلشن کالونی میں شرپسندوں کے 'ہنگامے' پر میئر ناراض

کولکاتا: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) سرکاری کام کرتے ہوئے میونسپل ملازمین پر حملہ! پیر کے روز قصبہ کی گلشن کالونی میں شرپسندوں کے ایک گروپ پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا الزام تھا۔ ایف آئی آر پہلے ہی درج ہو چکی ہے۔ تاہم کولکاتا میونسپلٹی کے وارڈ 108 کے کونسلر اور بورو کے چیئرمین سوشانت گھوش نے اس واقعے میں پولیس کی بے عملی کی شکایت کی ہے۔ اس واقعہ پر ناراض وزیر بلدیات اور کولکاتا میونسپلٹی کے میئر فرہاد حکیم نے سخت کارروائی کا یقین دلایا۔ ان کے الفاظ میں ان پر ہاتھ ڈالنے کا مطلب ہے مجھ پر ہاتھ ڈالنا۔

گلشن کالونی میں سیوریج کا کام جاری تھا۔ تقریباً 120 ملین ٹکا کی لاگت سے پانچ کلومیٹر سڑک پر کام ہو رہا تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق بدمعاشوں کے ایک گروپ نے آج صبح میونسپل ورکرز پر اس وقت حملہ کیا جب وہ کام کر رہے تھے۔ الزام ہے کہ سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کے علاوہ رقم کا بھی مطالبہ کیا جاتا ہے۔ شرپسندوں پر بموں اور تیز دھار ہتھیاروں سے بھری بوریوں کے ساتھ علاقے میں ہنگامہ آرائی کرنے کا الزام ہے۔ میونسپل ورکرز متاثر ہوئے۔ میونسپلٹی کی جے سی بی کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ شرپسندوں کی ہنگامہ آرائی کی سی سی ٹی وی فوٹیج جاری ہونے سے سنسنی پھیل گئی۔ میونسپلٹی کے سیوریج ڈپارٹمنٹ نے پہلے ہی آنند پور پولیس اسٹیشن میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر رکھی ہے۔ کونسلر نے پولیس پر بے عملی کا الزام لگایا ہے۔ اس واقعے کے تناظر میں وزیر بلدیات اور میئر نے کہا کہ ان پر ہاتھ ڈالنے کا مطلب مجھ پر ہاتھ ڈالنا ہے، جو لوگ ملوث نہیں ہوں گے ان کے خلاف سخت ترین سزا دی جائے گی۔

جامعہ ہمدرد: بین الاقوامی طلباء کی ثقافتی شام 'رینڈیزوس 2025' کا شاندار انعقاد

ایجنسیز، 5 مئی: جامعہ ہمدرد نے اپنی عالمی طلبا برادری کے تنوع اور اتحاد کا جشن مناتے ہوئے بین الاقوامی طلبا کی ثقافتی شام 'رینڈیزوس 2025' (2025-RENDEZVOUS) کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ اس تقریب میں متعدد ممالک کی نمائندگی کرنے والے بین الاقوامی طلباء ؒ کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس شاندار شام سے ایران، عراق، مصر، فلسطین، سوڈان، جنوبی سوڈان، نیپال اور یمن کے سفیروں، سفارت کاروں اور بیوروکریٹس سمیت ممتاز شخصیات محظوظ ہوئے۔ اس شام کا آغاز جامعہ ہمدرد کے ریسرچ اسکالر محمد فیضی امین کے پرتپاک استقبال سے ہوا۔ اس کے بعد اسلامی جمہوریہ ایران کے سفارت خانے کے ایران کلچرل ہاؤس کے سربراہ ڈاکٹر ایف فریدا سر نے قرآن پاک کی روح پرور تلاوت کی۔ اس کے بعد جموں و کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے معصوم جانوں کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

ڈاکٹر نوریا فاروقی، ڈپٹی فارن اسٹوڈنٹس ایڈوائزر، جامعہ ہمدرد نے معزز مہمانانِ گرامی کا باضابطہ خیر مقدم اور شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر (ڈاکٹر) زینت اقبال، فارن اسٹوڈنٹس ایڈوائزر، جامعہ ہمدرد نے طلباء ؒ کے درمیان ثقافتی تبادلے اور بین الاقوامی یکجہتی کی اہمیت پر زور دیا۔ ثقافتی پروگراموں کا آغاز ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کی دلفریب پیشکش سے ہوا، جس کے بعد نیپالی رقص، مصری شاعری اور شامی 'دبکہ' رقص نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ مزید برآں، عراقی نغمے، ازبک رقص، تبتی رقص، صومالی طلباء کی جوشیلی پیشکش اور شامی طلباء کا جذباتی گیت، ہر ایک نے اپنی ثقافت کی انفرادیت اور خوبصورتی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ تقریب کا ایک خاص پہلو 'کلچرل واک' تھا، جس میں مختلف ممالک کے طلباء نے اپنی روایتی پوشاکوں اور ثقافتی علامات کے ساتھ دلکش انداز میں شرکت کی، جو بین الاقوامی اتحاد اور ورثے کی نمائندگی کرتا تھا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر دیویندر سنگھ چوہان، آئی پی ایس، سابق ڈی جی پی، اتر پردیش تھے۔ مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے ابھیہ کے، آئی ایف ایس، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (ICCR) نے شرکت کی۔ خصوصی مہمانوں میں سدھیر کمار، آئی اے ایس، پرنسپل سکریٹری، ہیجیلنس، حکومت دہلی اور انیل سنگھ، نائب صدر، کاجاریا سیرامکس لمیٹڈ شامل تھے۔

تقریب کی صدارت جامعہ ہمدرد کے معزز وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم نے فرمائی۔ انہوں نے جامعہ کی بین الاقوامی ہم آہنگی اور ثقافتی مکالمے کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا اور 'وسودھیو کٹمبکم' یعنی 'دنیا ایک خاندان ہے' کے نظریے کو جامعہ کی رہنمائی کرنے والی قوت قرار دیا۔ اس موقع کی مناسبت سے تمام معززین اور شرکاء ؒ پر مشتمل ایک گروپ تصویر کھینچی گئی، جس میں بین الاقوامی دوستی اور ثقافتی ہم آہنگی کے جذبے کو اجاگر کیا گیا۔ تقریب کا اختتام ڈاکٹر جاوید احمد، ڈپٹی فارن اسٹوڈنٹس ایڈوائزر کے شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا، جس سے حقیقی معنوں میں ایک یادگار شام کا اختتام ہوا۔

☆

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 6th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۶ر مئی ۲۰۲۵ء

گجرات میں بنگالیوں پر حملے کی مذمت، کولکاتا میں سیول سوسائٹی کا سخت ردعمل

مرکزی حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ، ممتا بنرجی سے ایکٹو رول ادا کرنے کی اپیل

کولکاتا: 5 مئی (نور عالم) گجرات میں بنگالی بولنے والے شہریوں پر مبینہ حملے کے خلاف کولکاتا کے مختلف مذاہب، زبانوں اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے سخت مذمت کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بات آج "سیٹیزن فورم فار جسٹس" کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہی گئی۔ شیکسپیئر سرانی پر واقع ایک پریس کلب میں منعقدہ اس کانفرنس میں بولتے ہوئے معروف سماجی کارکن امتیاز ملا نے کہا کہ بنگالیوں پر تشدد کا یہ واقعہ کوئی پہلا نہیں بلکہ ایک خطرناک رجحان کی کڑی ہے۔ "ہمیں زبان، نسل یا مذہب کی بنیاد پر ملک کے شہریوں کے درمیان تفریق کسی صورت قبول نہیں"، انہوں نے کہا۔ فورم کے سینئر رکن عمر اویس نے زور دے کر کہا کہ "زبان کے نام پر نفرت کا ایک نیا باب کھولا جا رہا ہے، جو ملک کے اتحاد کے لیے سنگین خطرہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ اگر انصاف پسند شہری اب خاموش رہے تو یہ خاموشی مستقبل میں مزید نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ معروف عالم دین مولانا اشرف علی قاسمی نے کہا کہ "ہماری گنگا-جمنی تہذیب اور 'وِوِدھتا میں ایکتا' کی روح کو نقصان پہنچانے والے عناصر پر سخت قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔" انہوں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے اپیل کی کہ وہ گجرات کا دورہ کر کے متاثرہ افراد سے ملاقات کریں اور مرکزی حکومت پر کارروائی کا دباؤ بنائیں۔ ڈاکٹر سرفراز عادل نے کہا کہ کولکاتا میں مارواری، گجراتی اور دیگر غیر بنگالی برادریاں مکمل امن و آشتی سے کاروبار کرتی ہیں، پھر گجرات میں بنگالیوں کے ساتھ امتیاز کیوں؟ اس پریس کانفرنس میں ایتابھ چکرورتی، عرفان شیر، کامران حسین، جاوید عالم، مانس دتا اور سورین سنگھ نے بھی شرکت کی اور مشترکہ طور پر ایک میمورنڈم کے ذریعے حکومت سے اپیل کی کہ وہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے اور ملک میں بھائی چارے کے ماحول کو یقینی بنائے۔

☆

مولانا غلام محمد وستانویؒ کا انتقال: عالمِ اسلام کا عظیم خسارہ، دارالعلوم اراریہ سنتوشپور میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

سنتوشپور، 5 مئی (پریس ریلیز): عالمِ اسلام کے ممتاز عالمِ دین، خادم قرآن و مساجد، جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا کے بانی و مہتمم حضرت مولانا غلام محمد وستانویؒ کے انتقال کی خبر سے عالمِ اسلام بالخصوص ہندوستان کے علمی حلقوں کے ساتھ ساتھ عوام الناس میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کے مہتمم مولانا نوشیر احمد نے مدرسہ میں اجتماعی قرآن خوانی کے بعد تعزیتی اجلاس میں کیا، انہوں نے مزید کہا کہ مولانا وستانویؒ ایک ایسے عہد کا نام تھے جو گزر تو گیا، مگر اپنی خوشبو زمانے کی سانسوں میں چھوڑ گیا، ان کی خدمات کا دائرہ صرف اکل کوا یا گجرات تک محدود نہ رہا، بلکہ ملک کے گوشے گوشے میں انہوں نے ہزاروں مکاتب، سیکڑوں مدارس، تعلیمی اور رفاہی ادارے قائم کیے۔ ایک مکمل ماڈل پیش کیا کہ دین و دنیا، مسجد و مدرسہ، ہسپتال و یونیورسٹی سب ایک چھت کے نیچے کیسے جمع ہو سکتے ہیں، اس طرح کے بے مثال کارناموں اور دینی و عصری تعلیم کے میدان میں ان کا انقلابی کردار تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان کے اس تڑپ کی بنیاد پر اللہ ان کے ذریعے قائم کردہ درسگاہیں، ان کی اولاد، لاکھوں شاگرد، اور ان کے اخلاص کے نمونے کو ہمیشہ کے لیے زندہ رکھیں گے۔ وہ ہمیں سکھا گئے کہ علم اور کلمہ طیبہ کی بنیاد صرف کتابوں و صفحوں میں نہیں، کردار میں بھی ہوتا ہے۔ وہ ہمیں دکھا گئے کہ قیادت صرف تقریروں میں نہیں، خدمت میں ہوتی ہے۔ اور وہ ہمیں بتا گئے کہ انقلاب نعرے سے نہیں، عمل سے آتا۔ مولانا نوشیر نیمولانا وستانویؒ کی ذرہ نوازی پر درد بھرے انداز میں ایک واقعہ بیان کیا کہ سن 2015ء میں جب اکل کوا کے زیر اہتمام منعقدہ آل انڈیا مسابقہ میں دارالعلوم اسراریہ سنتوش پور کے دو طلبہ، حافظ ابوبکر منیر مٹیابرج نے دوم اور محمد راقب الدین بن محمد راشد نیسوم پوزیشن حاصل کی تو مولانا وستانویؒ نے خود مدرسہ کے بانی حضرت مولانا اسرار الحق کو فون پر مبارک بادی پیش کرتے ہوئے ادارے کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا- ایک موقع پر بحر العلوم حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی اور پیر طریقت حضرت مولانا ابراہیم پانڈور صاحبان سے کولکاتا بنگال میں قران کریم کی خدمات کے حوالے سے اس ادارے کا ذکر خیر فرمایا جس کے بعد ان دونوں اکابرنیاس مدرسے کا دورہ کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ تعزیتی اجلاس میں رنج و غم کا اظہار و شرکت کرنے والوں میں قابل ذکر قاری محمد انیس اشاعتی، مولانا منیر الدین، قاری سرفراز اشاعتی، مفتی ہارون سہر ساوی، قاری محمد شریف، مولانا نظام الدین قاری محمد علی ارریاوی، قاری مظفر حسین، قاری اسامہ بھاگلپوری، قاری زبیر سپولوی، ماسٹر قاسم، اے ایم یو اولڈ بوائز کے جنرل سیکرٹری انجینئر وقار احمد خان کے علاوہ مدرسہ کے سبھی اساتذہ کرام اور ڈھاء سو سے زائد طلبا عزیز و دیگر نے شرکت کی۔

کانگریس لیڈر اشفاق احمد اساتذہ کے ساتھ دھرنا اسٹیج پر

(نور الاسلام خان): بنگال میں آج تعلیم اور جمہوریت کا سوال ہے۔ سپریم کورٹ اور کلکتہ ہائی کورٹ کے ممتاز وکیل اور کانگریس لیڈر اشفاق احمد نے دعویٰ کیا ہے کہ 10,000 غیر فنڈ والے مدارس کو وعدے کے مطابق امداد فراہم نہیں کی گئی ہے۔ اتوار کو، انہوں نے کولکاتا میں ایک احتجاجی مرحلے میں کہا کہ اب تک صرف 235 مدارس کو امداد دی گئی ہے۔ اصل تصویر اور بھی مایوس کن ہے۔ مدارس کو ابھی تک امداد نہیں دی گئی ہے اور ہزاروں مدارس کے اساتذہ اب بھی محروم ہیں۔ کچھ کو صرف 5,000-6,000 روپے کا الاؤنس مل رہا ہے، جبکہ دوسروں کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ تقریباً 2500 اساتذہ آج مکمل طور پر نظر انداز کیے ہوئے ہیں۔ نہ صرف اساتذہ بلکہ تقریباً 45000 طلباء بھی دوپہر کے کھانے، کپڑے اور دیگر سرکاری مراعات سے محروم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آخر کار انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور قانونی اجازت لے کر سڑک پر اترے۔ اس تحریک کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے، انہوں نے کہا، "یہ صرف اقلیتوں کی لڑائی نہیں ہے۔ اس تحریک میں تقریباً 40 فیصد اساتذہ ہندو برادری سے ہیں۔ لہٰذا یہ انسانیت کی لڑائی ہے، انصاف کی لڑائی ہے، تعلیم کے حق کے تحفظ کی لڑائی ہے۔

پہلگام سانحہ میں کسی بے گناہ کو نشانہ نہ بنایا جائے: مانس بھٹاچاریہ

کولکاتا: 5 مئی (پریس ریلیز) سماج وادی پارٹی مغربی بنگال اسٹیٹ پریذیڈنٹ مانس بھٹاچاریہ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ بے حد افسوسناک واقعہ ہے۔ اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ 26 بے گناہوں کی موت وہ بھی سیاحوں کا یہ آزادی کے بعد پہلی بار ہوا ہے۔ ان چاروں دہشت گردوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ سیکورٹی میں اگر کسی طرح کی چوک ہوئے ہے تو اسے دور کیا جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کا کوئی آتنکی حملے نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں امن و امان پر آنچ نہ ائے۔ ہم سب اس ملک میں صدیوں سے ایک ساتھ رہ رہے ہیں لیکن کچھ سیاسی اور غیر سیاسی آرگنائزیشن ہمیں بانٹنے کے کوشش کر رہی ہے ہم انہیں اس منصوبے میں قطعی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ہم ہندو مسلم بھائی چارگی کو قائم رکھیں گے۔ اور محبت و اخوت کا مثال پیش کریں گے۔ اس وقت ملک میں مختلف طرح کے معاشی اور دیگر مسائل سے ملک دو چار ہے ہم سبھی کو ملک کے ساتھ کھڑے ہوئے کی ضرورت ہے۔ جن لوگوں نے آتنکی حملے میں آتنکیوں کا ساتھ دیا ہے۔ انہیں بھی سخت سے سخت سزا دی جائے۔ کسی بے گناہ کو ہرگز نشانہ نہ بنایا جائے۔ اگرچہ جنگ کوئی مسئلہ کا حل نہیں لہٰذا ہمیں ڈپلومیٹک طریقے سے اس مسئلہ کا حل نکالنا ہوگا تاکہ سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

ساتواں سالانہ عرس حضور تاج الشریعہ کی بہار

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرہ حجۃ الاسلام، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، شہزادہ حضور مفسر اعظم، سیدی، سندی، مرشدی و آقاء حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں علیہ الرحمہ والرضوان کا ساتواں سالانہ عرس کے مبارک موقع پر شہر نشاط کولکاتا کمرہٹی میں مرکز علم وادب جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ للبنات کی معلمات و طالبات نے اعلیٰ حضرت ہال میں عظیم الشان عرس اور فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جس میں ذکر واذکار اور منقبت خوانی کے ذریعے محفل کو نور و نکہت سے معطر کر دیا۔ صلوٰۃ و سلام کے ساتھ محفل پاک کا اختتام ہوا اور جامعہ ہٰذا کی صدر المعلمات نے رقت آمیز دعاء کی۔ اللہ تعالیٰ حضور تاج الشریعہ کے مرقد انور پر رحمت و انوار کی موسلا دھار بارش برسائے اور ان کے صدقے میں جامعہ کو علمی فیضان کا مرکز بنائے اور تمام معلمات، طالبات، اراکین اور معاونین کو مالا مال فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین۔

ہائیر مدرسہ میں کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات

انگس کے حامد رضا کا ہائی مدرسہ میں نمایاں کامیابی

انگس ہگلی کے رہنے والے حامد رضا انصاری ولد ماسٹر محمد سلیم انصاری نے امسال ہائی مدرسہ میں 662 نمبر لاکر نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اس نے 82.75 فیصد مارکس لیکر اپنے اسکول، ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ میں چوتھا پوزیشن حاصل کیا۔ (ساجد پرویز)

ہوڑہ ہائر سیکنڈری اسکول کا ہونہار طالب علم عارفین نوشاد ابن ڈاکٹر نوشاد اعظمی امسال مدھیامک امتحان میں امتیازی نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا ہے۔ انہوں نے 492 نمبر حاصل کیا ہے۔ مستقبل میں ڈاکٹر بننے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ وہ بائیو سائنس لے کر تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ نمبر حاصل کی ہے اور ڈاکٹر بننے کا خواہش کا اظہار کیا ہے وہ بائیو سائنس لے کر تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

عوامی نیوز کی پوری ٹیم کی جانب سے دل سے تمام بچی بچیاں کو مبارکباد جنہوں نے مدھیامک میں اچھے نمبر سے کامیابب ہوئیں جن میں نائشا نواب بھی شامل ہیں، نام نائشا نواب والد کا نام نواب علی، پتہ- راجہ بازار، اسکول کا نام- سینٹ جان ڈائیوسیسن گرلز H.S اسکول (WBBSE)، کلاس 10-90 میں فیصد مارکس لاکر اسکول کا نام روشن کیا۔

آنسو بہا رہی ہے فضا تیری موت پر

حضرت مولانا غلام محمد وستانویؒ۔ وہ ایک ایسے عہد کا نام تھے جو گزر تو گیا، مگر اپنی خوشبو زمانے کی سانسوں میں چھوڑ گیا۔ یہ صرف ایک شخصیت کا انتقال نہ تھا، بلکہ ایک عہد کا خاتمہ تھا۔ ان کے جانے سے ایک ایسا خلا پیدا ہوا ہے، جو شاید کبھی پُر نہ ہو سکے۔ ان کی خدمات کا دائرہ صرف اکل کوا یا گجرات تک محدود نہ رہا، بلکہ ملک کے گوشے گوشے میں انہوں نے ہزاروں مکاتب، سیکڑوں مدارس، تعلیمی اور رفاہی ادارے قائم کیے۔ ایک مکمل ماڈل پیش کیا کہ دین و دنیا، مسجد و مدرسہ، ہسپتال و یونیورسٹی سب ایک چھت کے نیچے کیسے جمع ہو سکتے ہیں' تڑپ تڑپ و اخلاص کی بنیاد پر اللہ نے انہے عملی نمونہ کے طور پر صدقہ جاریہ بنایا، ان کے ذریعے قائم کردہ درسگاہیں، ان کی اولاد پر خلوص شاگرد، ان کے خواب، اور ان کا اخلاص ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ان کا اندازِ قیادت خاموش، مگر اثر انگیز تھا۔ وہ ہمیں سکھا گئے کہ علم اور کلمہ طیبہ کی بنیاد پر اتحاد صرف کتابوں و صفحوں میں نہیں، کردار میں بھی ہوتا ہے۔ وہ ہمیں دکھا گئے کہ قیادت صرف تقریروں میں نہیں، خدمت میں ہوتی ہے۔ اور وہ ہمیں بتا گئے کہ انقلاب نعرے سے نہیں، عمل سے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

(طالب دعا: نوشیر احمد دارالعلوم اسراریہ، سنتوشپور)

☆/

مچھوا پھل منڈی کے علاقے میں ہونے والے آتشزدگی کے واقعہ، وارڈ میں غیر قانونی پارکنگ، منشیات کے دھندہ سمیت وارڈ 39 میں بھی مختلف مسائل کو لیکر کانگریس نے ایک پریس کانفرنس کیا۔ اس پریس کانفرنس میں وارڈ 39 کے کانگریس کے صدر محمد حسین، بڑا بازار کانگریس اقلیتی شعبہ کے صدر محمد خالد، محمد عالمگیر، محمد صف وغیرہ موجود تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

جموڑیہ میں پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک بار پھر سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ میں ایک بار پھر مقامی لوگ پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر آگئے یہ واقعہ جموڑیہ بائی پاس نمبر 6 مسلم محلّہ پر پیش آیا جموڑیہ بائی پاس روڈ بلاک کر کے تقریباً 2 گھنٹے تک احتجاج جاری رہا تاہم پولیس کی جانب سے یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے روڈ بلاک ختم کر دیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ پی ایچ کی جانب سے فراہم کیا جانے والا پینے کا پانی گزشتہ تین ماہ سے آلودہ ہے جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو مختلف جسمانی پریشانیوں کا سامنا ہے کئی مظاہروں کے بعد علاقے کو واٹر ٹینکرز کی مدد سے پانی فراہم کیا جا رہا تھا لیکن پانی کے ٹینکر کی سمت تبدیل ہونے کی وجہ سے پانی کی سپلائی رک جاتی ہے جس کی وجہ سے علاقے میں پینے کے پانی کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے پانی کی فراہمی یا پینے کے پانی کی سمت اور انتظام کا مطالبہ کرنے کے لیے سڑک کنارے درخت کاٹ کر احتجاج شروع کر دیا تقریباً دو گھنٹے کے بعد جموڑیہ پولیس پہنچی اور مظاہرین سے بات کی اور پینے کے پانی کا بندوبست کرنے کا وعدہ کیا تب سڑک سے مظاہرین ہٹے۔

مدھیامک امتحان میں درگاپور کی ٹاپر طالبہ جاگرتی ادھیکاری کو وزیر پردیپ مجمدار نے مبارکباد دی

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بورڈ اف سکنڈری ایجوکیشن کے مدھیامک امتحان کا نتیجہ آ گیا ہے، ایسے میں ریاست بھر میں اعلیٰ طلباء کو مبارکباد دینے کا سلسلہ چل رہا ہے انتظامی افسران، عوامی نمائندے اور سماجی کارکنان طالبات کے حوصلے بلند کرنے کے لیے ان کی رہائش گاہوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر پردیپ مجمدار نے درگاپور میں سیکنڈری امتحان میں اول آنے والی جاگرتی ادھیکاری کو مبارکباد دی جاگرتی ایک ذہین طالبہ ہے اس سال ثانوی امتحان میں اس نے درگاپور میں پہلا اور ریاست میں 18 واں مقام حاصل کیا ہے۔ وزیر نے ان کی صحت مند زندگی اور ترقی کی خواہش کی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مرشدآباد میں بدامنی

کہ "میں کسی کمیونٹی کو مورد الزام نہیں ٹھہراؤں گی۔ کچھ لوگ مذہبی رہنما بن گئے ہیں، مذہب کے نام پر وہ کوڑا کرکٹ کی باتیں کرتے ہیں، وہی بدامنی پھیلانے والے ہیں، وہ بنگال کے دشمن ہیں۔" مرشدآباد کی وراثت کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ کبھی بہادر آباد کی راجدھانی ممتا بنرجی نے کہا۔ بنگال، اور کہا کہ ضلع کے صرف دو وارڈوں میں یہ افراتفری پھیلی ہوئی ہے، یہ کس نے کیا، میں اس کی جانچ کر رہا ہوں جب مجھے مکمل معلومات ملیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ''جب میں سیاست کرتی ہوں یا کسی کرسی پر بیٹھتی ہوں تو میرے لیے تمام مذاہب برابر ہیں، سب برابر ہیں۔ میں نہیں چاہتی کہ بنگال میں کسی کمیونٹی پر حملہ ہو، مرشدآباد میں سازش ہوئی تھی۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے پر قومی انسانی حقوق کمیشن اور خواتین کے قومی کمیشن کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا، "انسانی حقوق کمیشن واقعے کے اگلے ہی دن آیا! کیا یہ منی پور گیا؟ یہ اتر پردیش، راجستھان، دہلی، بہار میں نہیں گیا! یہاں اچانک کیا ہوا؟ یہ پہلے سے طے شدہ تھا کہ جہاں ایک کمیونٹی دوسری کمیونٹی پر حملہ کرے۔ اشتعال انگیزی کی گئی ہے۔ بنگال اسے برداشت نہیں کرے گا۔" مرشدآباد میں بدامنی میں 80 سالہ ہرگوبند داس اور دھولیاں کے ان کے بیٹے چندن داس کی موت ہو گئی۔ اس واقعے کے فوراً بعد ریاستی حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین کے لیے 10-10 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کیا تھا۔ لیکن گھر والوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ وزیر اعلیٰ نے تشدد کے بعد مرشدآباد کا دورہ نہیں کیا کیونکہ انہوں نے کہا تھا کہ بدامنی اور موجودہ کشیدگی کے درمیان کسی کو باہر سے وہاں نہیں جانا چاہیے۔ تاہم، گورنر سی وی آنند بوس نے ان کی بات نہیں سنی اور مرشدآباد اور مالدہ دونوں میں متاثرین کے اہل خانہ سے ملنے گئے۔ ممتا بنرجی نے کہا، "میں نے دو خاندانوں کو 10-10 لاکھ روپے دیئے۔ لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ اب آپ ان کے ذریعے میرے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں"۔ اس نے یہ بھی پوچھا کہ اس دن بی ایس ایف نے گولی کیوں چلائی؟ مجھے لگتا ہے کہ اگر فائرنگ نہ کی گئی ہوتی تو اگلے دن یہ واقعہ پیش نہ آتا۔" وہ چاہتی ہیں کہ بی جے پی اور مرکزی حکومت فرقہ وارانہ بدامنی کے بجائے قومی سلامتی پر توجہ دیں۔ ان کے الفاظ میں، "آپ کو سرحدی مسئلے کو دیکھنا چاہیے۔ ملک کو بچائیں۔ جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ اس پر سیاست نہ کریں۔ میں اسے برداشت نہیں کروں گا۔ فرقہ وارانہ بدامنی پر پریشانی پیدا کرنے کے بجائے سرحد کو دیکھیں۔ زیادہ ذمہ دار بنیں۔ جب آپ کرسی پر ہوتے ہیں تو آپ لوگوں کو ایک دوسرے سے تقسیم نہیں کر سکتے۔"

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

ملتوی کرنے کی گزارش بنچ کے سامنے رکھ دی۔ بنچ نے ان کے مطالبہ پر رضامندی ظاہر کی اور اس طرح اب معاملہ 15 مئی کو سنا جائے گا۔ تب تک وقف ترمیمی قانون کے نفاذ پر عبوری روک برقرار رہے گی۔

گزشتہ سماعت میں عدالت عظمیٰ نے قانون کے دو اہم پہلوؤں پر روک لگا دی تھی۔ 17 اپریل کو سماعت میں چیف جسٹس ا؟ ف انڈیا سنجیو کھنہ کی قیادت والی بنچ کو مرکزی حکومت کی جانب سے یقین دلایا گیا تھا کہ وہ 5 مئی تک نہ تو وقف بائی یوزر سمیت وقف ملکیتوں کو غیر نوٹیفائی کرے گا، نہ ہی مرکزی وقف کونسل و بورڈس میں کوئی تقرری کرے گا۔ مرکز نے اسے سماعت کے بغیر قانون پر روک نہ لگانے کی گزارش بھی کی تھی۔ اس کے بعد عدالت نے سماعت کے لیے 5 مئی کی تاریخ مقرر کی تھی۔ آج جب معاملے پر سماعت شروع ہوئی تو چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے بتایا کہ انھون نے حکومت اور جواب کی شکل میں داخل سبھی دلائل کو پڑھ لیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ رجسٹریشن اور کچھ اعداد و شمار کی بنیاد پر ایشوز اٹھائے گئے ہیں، جن پر عرضی دہندگان نے سوال اٹھایا ہے۔ چونکہ سی جے آئی کھنہ کی سبکدوشی کے دن قریب ہیں، وہ آخری مرحلہ میں بھی کوئی فیصلہ یا حکم محفوظ نہیں رکھنا چاہتے۔ ایسے میں اب اس معاملہ پر فیصلہ ملک کے چیف جسٹس بننے جا رہے جسٹس بی آر گوئی کی صدارت والی بنچ سنائے گی۔

بقیہ: کشمیریوں کی حمایت

پورا ملک میرے شوہر کی موت پر او پر والے سے پرارتھنا کرے ان کی شانتی کے لئے۔ اور یہ بھی کہوں گی کہ اس سانحہ کو لیکر ملک کے مسلم فرقے و کشمیریوں پر الزام عائد کر کے زہر پھیلانے کی کوشش نہ کریں۔ میں تو بس شانتی کی درخواست کروں گی۔ اس بیان کا سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سے ہمانشی کے خلاف سوشل میڈیا پر ہر طرف سے غیر اعتدال بیان بھی آنے لگے۔ ان کو ذاتی طور پر نشانہ بنانے کے علاوہ فحش انداز کے کلمات بھی کہے گئے۔ عیٹی جین کی طرف سے۔ جیسے ہی یہ معاملہ طول پکڑا ویسے ہی بیوہ ہمانشی کی حمایت میں قومی خواتین کمیشن بھی تیار ہو گیا، سوشل میڈیا کے اس ٹرالنگ پر کمیشن نے یہ لکھا کہ جموں کشمیر کے جنگی حملے میں ہمارے ملک کے کئی شہری ہلاک ہوئے ہیں اور اس حملے میں لفٹنٹ ونئے نروال کا مذہب پوچھ کر اسے شہید کیا گیا ہے اس سے پورا ملک سوگوار ہے مگر سوشل میڈیا پر ان کی بیوہ ہمانشی نے جس طرح کا متوازن بیان دیا اس پر جس طرح سے فحش و بے کار پوسٹ ڈالے گئے وہ افسوسناک و قابل مذمت ہے۔

بقیہ: مذہبی نفرت پر کھڑی

ہوئے دہشت گرد حملے پر بات کرتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ کسی بھی بے گناہ کا قتل انسانیت کے خلاف ہے اور ایسا کرنے والے انسان نہیں کہلائے جا سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر واقعی کسی دہشت گرد کے گھر پر بلڈوزر چلایا گیا ہو تو انہیں کوئی اعتراض نہیں لیکن اگر صرف شک کی بنیاد پر کسی بے قصور کا گھر گرایا گیا ہو تو یہ سراسر ناانصافی ہے اور کوئی بھی انصاف پسند انسان اسے درست نہیں مان سکتا۔

وقف قانون میں ترمیم پر مولانا مدنی نے اسے مذہبی معاملات میں کھلی مداخلت قرار دیا۔ ان کے مطابق، حکومت وقف جائیدادوں پر قبضہ کرنا چاہتی ہے اور اسی مقصد سے قانون میں تبدیلی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم سڑکوں پر اترنے کو مناسب نہیں سمجھتے لیکن پرامن احتجاج ہر شہری کا جمہوری حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمع؟ علماء ہند نے تین بڑے اجتماعات منعقد کیے، جن میں لاکھوں افراد شریک ہوئے مگر کوئی بدامنی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری لڑائی کسی شخص یا عوام سے نہیں بلکہ حکومت کی ان پالیسیوں سے ہے جو ہمارے مذہبی اور آئینی حقوق پر حملہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے بابری مسجد کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے اکابرین نے کبھی سڑکوں پر نہیں اترے بلکہ قانونی لڑائی لڑی، اور اگرچہ مسجد کا فیصلہ ہمارے خلاف گیا، عدالت نے یہ تسلیم کیا کہ مسجد مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی۔ سپریم کورٹ میں حکومت کی طرف سے دیے گئے حلف نامے کو مولانا مدنی نے جھوٹا اور گمراہ کن قرار دیا۔ ان کے مطابق، ہمیں عدلیہ پر بھروسہ ہے اور امید ہے کہ فیصلہ انصاف پر مبنی ہوگا۔ آخر میں مولانا مدنی نے اس تاثر کی سختی سے تردید کی کہ اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ایک پرامن اور انصاف پسند مذہب ہے، جس میں بے گناہوں کے قتل کی سخت سزا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا میں اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے۔

بقیہ: کانپور: دھماکوں سے لرز

سے زیادہ گاڑیاں رات کو موقع پر پہنچی تھیں لیکن حالت پر 8 گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد قابو پایا جا سکا۔ ڈی سی پی دنیش ترپاٹھی کے مطابق دو لوگوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے لیکن ان کی حالت پر کچھ بھی جانکاری نہیں دی گئی۔ ڈی سی پی کا کہنا تھا کہ میڈیکل ایگزمینیشن کے بعد ہی حالت صاف ہو سکے گی۔ انہوں نے تین لوگوں کے عمارت میں پھنسے ہونے کی بات بتائی تھی لیکن اب پتہ چلا کہ عمارت میں پھنسے کنبہ کے سبھی پانچ لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ اب تک کی اطلاع کے مطابق عمارت کی نچلی منزل پر جوتے کا کارخانہ تھا اور اوپر کی منزلوں پر لوگ رہتے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ رات 12:15 بجے ہائیڈرولک پلیٹ فارم لایا گیا، جس سے بچاؤ مہم میں تیزی آئی۔ دوپہر ایک بجے آگ پر قابو پالیا گیا لیکن دھوئیں کی وجہ سے رکاوٹ ا؟ ئی۔ اس درمیان دیر رات 1:20 بجے پھر آگ لگ گئی۔ قریب 1:45 بجے آگ بجھانے کے بعد فائر بریگیڈ کے اہلکار اندر داخل ہوئے لیکن پہلی منزل پر پھر آگ لگ گئی۔ آگ پر 2:45 بجے قابو پایا جا سکا۔

بتایا جاتا ہے کہ آگ سب سے پہلے پہلی منزل پر لگی اور اس کے بعد ایک ساتھ تین دھماکے ہوئے۔ اس کے بعد جب آگ تیسری منزل پر پہنچی تو دو اور زوردار دھماکے ہوئے۔ تیسرا دھماکہ پانچ منٹ بعد ہوا۔ اندیشہ ہے کہ ایل پی جی سلنڈر پھٹ گئے ہوں گے۔ محض 20 منٹ کے وقفے میں آگ پانچویں منزل تک پہنچ گئی۔

جاج مئو کے رہنے والے مستاح الحق عشرت نے بتایا کہ ان کا 45 سالہ بھتیجہ دانش، ان کی بیوی ناظرین، 15 سالہ بیٹی سارہ، 12 سالہ ثمرہ اور 7 سالہ عنایا تیسری منزل پر تھے جو آگ کی لپیٹ میں آ گئے۔ دانش کے بزرگ والد عقیل کو محفوظ طور پر نکال لیا گیا۔ جس عمارت میں آگ لگی وہاں نہ تو ایمرجنسی گیٹ تھا اور نہ ہی آگ بجھانے کے انتظام تھے۔ تنگ سڑک ہونے کی وجہ سے فائر بریگیڈ اہل کاروں کو کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ عمارت محمد کاشف کی ہے۔ پہلی اور دوسری منزل پر جوتا-چپل بنانے کی فیکٹری ہے جبکہ تیسری اور چوتھی منزل پر کاشف اور بھائی دانش کا کنبہ رہتا تھا۔

☆

کوئلہ ڈمپنگ یارڈ فوری طور پر ریلوے اسٹیشن سے ہٹایا جائے

آس پاس کے علاقے کے باشندوں کا گزشتہ کئی ہفتوں سے شدید احتجاج جاری ہے

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: دمکا ریلوے اسٹیشن پر گزشتہ چند سالوں سے کول ڈمپنگ یارڈ کے غیر ضروری آپریشن کے باعث ایک طرف علاقہ کے باشندوں اور گردونواح میں رہائش پذیر لوگوں کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے تو دوسری طرف سانس اور پھیپھڑوں سے متعلق مختلف قسم کی بیماریاں لاحق ہونے کے خدشات سے لوگ خوفزدہ ہو رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اس کا بڑھتا ہوا خوف چھوٹے بچوں، حاملہ ماؤں اور بزرگ شہریوں سمیت لوگوں کو بھی پریشان کر رہا ہے۔ ریلوے اسٹیشن کے اردگرد رہنے والے باشندے شروع سے ہی کول ڈمپنگ یارڈ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن ریلوے کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ مسلسل احتجاج کا بھی اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ یہ الگ بات ہے کہ یہاں کے شہریوں کو تواتر سے یہ یقین دہانیاں ملتی رہی ہیں کہ اسے چند ماہ میں ختم کر دیا جائے گا، لیکن اب لوگوں نے آخری سانس تک لڑنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا عزم کر لیا ہے اور وہ بھی ایک آکروش آندولن کے ساتھ۔ واضح رہے کہ دمکا سنتھال پرگنہ ڈویژن کا ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہے، جہاں دیگر اضلاع کے مقابلے اسکولوں و کالجوں کے ساتھ ساتھ اچھی کوچنگ کلاسز اور ٹیوٹوریلز کا بھی اچھا انتظام ہے۔ یہی نہیں دارالحکومت رانچی سمیت دیگر ریاستوں کے سفر کے لیے ریلوے کی آسان سہولت موجود ہے۔ ایسے میں مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے مختلف اضلاع سے لوگوں کی دمکا آمد میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، لیکن اسٹیشن کے آس پاس کے علاقوں میں رہنے والے لوگ اور طلباء کے لیے صبح و شام اڑتی کوئلے کی دھول کی وجہ سے ان کی تیاری متاثر ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں وہ مایوسی کے عالم میں واپس پویلین لوٹنے پر مجبور ہیں۔

ریلوے، ریاستی ضلعی انتظامیہ ہی بہتر بتا سکتی ہے کہ گھروں، آس پاس کے درختوں اور پودوں میں کوئلے کی دھول کے جمع ہونے کی وجہ سے صفائی، صاف سانس لینے اور مکانات کی چھتوں پر گرنے سے ماحول پر برے اثرات کا مسئلہ اٹھ رہا ہے۔ جس کو لے کر کوئلہ ڈمپنگ یارڈ کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے والے مشتعل مظاہرین کی طرف سے شدید احتجاج کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ وقتی طور پر لوگوں کا صبر کا آتش فشاں دھیرے دھیرے ابلنے کی طرف بڑھ رہا ہے جو کسی بھی وقت بڑے احتجاج کا مرکز بن سکتا ہے۔ ریک پور اور آس پاس کے دیہاتیوں نے، جو گزشتہ 29 ہفتوں سے احتجاج کر رہے ہیں، گزشتہ روز ایک ساتھ دھرنے کے ذریعے بی جی آر کمپنی اور حکومت کا گھیراؤ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ کوئلہ ڈمپنگ یارڈ ریلوے اسٹیشن سے ہر صورت ہٹانا ہو گا۔ کول ڈمپنگ یارڈ کے معاملے میں گوڈا کے ایم پی ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے بھی مقامی لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ 2024 کے آخر تک دمکا ریلوے اسٹیشن سے کول ڈمپنگ یارڈ کو ہٹا دیا جائے گا، لیکن ان کا وعدہ ابھی تک زمین پر نظر نہیں آ رہا ہے، جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ ڈی آر ایم آسنسول کو تحریری درخواست دے کر یہ مطالبہ بھی کیا گیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سات سے آٹھ ماہ کے اندر یہاں سے کول ڈمپنگ یارڈ ہٹا دیا جائے گا۔ اب مقامی لوگ بے تاب نظروں سے ڈی آر ایم آسنسول کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

پولیس نے سائبر فراڈ کا ایک ملزم گرفتار کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: دھنباد سائبر سیل نے آن لائن سائبر فراڈ کے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کا نام ابھینندن کمار ہے جو کہ برواڈہ تھانہ علاقہ کی نیو کالونی کا رہنے والا ہے۔ گرفتار شخص پر الزام ہے کہ اس نے آن لائن فراڈ کے ذریعے ایک شخص کو دھوکہ دے کر تقریباً 15 لاکھ روپے کا سائبر فراڈ کیا۔ شکایت موصول ہونے پر سائبر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 41/24 سیکشن 318/319(2) بی این ایس اور 66(سی)/66(ڈی) آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ اس سلسلے میں مدعی کے کھاتوں سے بھیجی گئی رقم کی تفصیلات مختلف بینک کھاتوں سے حاصل کی گئیں اور اکاؤنٹ میں درج معلومات کے بعد سائبر فراڈ کے ملزم ابھینندن کمار کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شخص کی جانب سے مختلف بینکوں میں تقریباً 14 اکاؤنٹس کھولے گئے، جن کے خلاف این سی آر پی پورٹل پر کل 29 شکایتیں درج کی گئی ہیں۔ گرفتاری کے وقت، پولیس نے ملزم سے ایک پوکو موبائل فون (دو سم کارڈ کے ساتھ) برآمد کیا، جس میں سے ایک شکایت این سی آر پی پورٹل پر درج کی گئی تھی۔

نمائندوں کو عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہیے

ایم ایل اے بھوشن بڑا کا نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں خطاب

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: شہر کے مہمان خانہ وہار میں ایم ایل اے بھوشن بڑا نے اپنے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور کئی ہدایات دیں۔ اس موقع پر رانچی میں منعقد ہونے والی آئین بچاؤ مہا ریلی کی کامیاب تنظیم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایم ایل اے نے آئین بچاؤ ریلی میں سمڈیگا اسمبلی حلقہ سے دو ہزار سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف الیکشن جیتنا نہیں بلکہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنا ہے۔ ترقی کی گاڑی اس وقت تیز چلے گی جب ہر نمائندہ، ہر پنچایت اور ہر گاؤں مل کر کام کریں گے۔ تعلیم، صحت، سڑکیں اور روزگار کے ان چار ستونوں کو ہر قیمت پر مضبوط کریں۔ تمام نمائندے سیاسی جذبات سے اوپر اٹھ کر عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیں۔ ہمارا اتحاد ہی ہماری طاقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں ہر پنچایت سطح پر عوامی ڈائیلاگ کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ تاکہ عوام الناس کے مسائل براہ راست سنے جا سکیں اور ان کے بروقت حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں موجود تمام نمائندوں نے علاقائی رابطہ کو مضبوط بنانے اور عوامی مفاد میں مل کر کام کرنے کا عزم کیا۔ میٹنگ میں ضلع پریشد کے ارکان جوسیما کھا کھا، سنتوش سنگھ، بپن میگا، اعجاز خان، شکیل احمد، اختر خان، سجاد انصاری، نکھل بڑا، تلکا رمن، شیتل ایکا، سلمان خان، پردیپ سورینگ، پرشوتم بگور، کیشوال سنگھ، دیپک جیان اور شیٹ جی کے نمائندے موجود تھے۔ ضلع کونسل کی رکن جوسیما کھا کھا نے بھی آئین بچاؤ ریلی کے حوالے سے کافی جانکاریاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکیموں کو گاؤں کے آخری فرد تک پہنچانے کے لیے ہر ایک کو تیار رہنا چاہیے۔ اس کے علاوہ بہتر حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے ساتھ میدان میں اتریں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی شرکت اور نوجوانوں کی توانائی کو بروئے کار لانا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ ترقی کا خواب اسی وقت پورا ہوگا جب ہر طبقہ کی آواز اقتدار کی راہداریوں تک پہنچے گی۔

تعلیمی معیار کو بلند کریں: ایم ایل اے بھوشن بڑا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: آر سی موی سوگڈا میں ایم ایل اے فنڈ سے تعمیر شدہ گیٹ کا گزشتہ روز افتتاح کیا گیا۔ گیٹ کا افتتاح ایم ایل اے بھوشن بڑا نے فیتہ کاٹ کر کیا جو بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر بلی کے بہاری فا سلیانوس کرکیٹا کی قیادت میں کامنائیں کی گئیں۔ فا سلیانوس نے ایشور سے علاقے کی خوشحالی اور امن و امان کے لئے کامنائیں کی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اسکول سماج کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب ایک بچہ اسکول کا گیٹ عبور کرتا ہے تو وہ نہ صرف تعلیم بلکہ ایک بہتر مستقبل کی طرف قدم رکھتا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ معاشرے کی ترقی کی بنیاد تعلیم پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا عزم ہے کہ پاکڑ ٹانڈ کے علاقے میں تعلیم کی سطح بلند کی جائے۔ ہر بچے کو بہتر ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ مستقبل میں بھی اس اسکول کو بہتر وسائل فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے اسکول میں زیر تعلیم بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس دوران ضلع پریشد کی رکن جوسیما کھا کھا نے کہا کہ گاؤں کے ہر بچے کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے پہل کی جانی چاہیے۔ ایم ایل اے بھوشن بڑا کی طرف سے مشن اسکول کی حالت کو بہتر بنانے کی جد و جہد قابل ستائش ہیں۔ ایم ایل اے کی یہ کوشش آنے والے دنوں میں تعلیمی میدان میں ایک نیا انقلاب لائے گی۔ بہت سے لوگ

ریاستی وزیر یوگیندر نے مسجد کی چھت ڈھلائی پروگرام میں شرکت کی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: ریاست جھارکھنڈ کے پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی اور آبکاری اور امتناعی محکمے کے وزیر، یوگیندر پرساد نے گزشتہ روز گومیا بلاک کے تحت ہردگڑھا میں مسجد کی چھت کے ڈھلائی پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ یہاں اس موقع پر ریاستی وزیر نے سب کو مبارکباد دی اور ان تمام لوگوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس نیک مقصد اور کام میں بلایا اور تعاون کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ یہ مسجد عبادت گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے اتحاد، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کی بھی علامت ہے۔ مسجد کی چھت کی ڈھلائی نہ صرف مذہبی نقطہ نظر سے اہم ہے بلکہ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ جگہ بھی فراہم کرے گی جہاں وہ سکون سے نماز ادا کر سکیں گے عبادت کر سکیں گے۔ ہماری حکومت ہر مذہب اور ہر برادری کے لوگوں کے احترام اور سہولت کے لیے پرعزم ہے۔ یہاں گاؤں اور محلے کے تمام لوگوں نے مسجد کی چھت کی ڈھلائی میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس کے بعد ریاستی وزیر مسٹر پرساد نے گومیا بلاک علاقے کے تحت بریداری پنچایت میں ترلا مین روڈ سے سومسواروا گوندرا تک سڑک کی تعمیر کے کام کا باضابطہ طور پر بھومی پوجن کر افتتاح کیا۔ یہاں اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عوام کی ضروریات کو پورا کرنے اور علاقے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ہم خطے میں اعلیٰ معیار کی سڑکوں کا جال بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس موقع پر دونوں دیہات کے لوگوں نے گلدستے اور پھولوں کے ہار پہنا کر معزز وزیر کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر مکھیا سنگھ کے صدر تیج لال مہتو، پنچایت سمیتی ممبر نیمائی سنگھ اور مدن موہن مہتو، کشون مہتو کے علاوہ پارٹی کارکنان اور علاقے کے دیہی عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کوڑو شادی کی تقریب میں بڑا حادثہ، 8 زخمی

عوامی نیوز نمائندہ

کڈو لوہردگا: لوہردگا ضلع کے کوڑو بلاک کے تحت ادومڑو گاؤں میں شادی کی تقریب کے دوران دیوار گرنے سے آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ اتوار کی شام سات بجے کے قریب پیش آیا۔ تمام زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، کوڑو لایا گیا، جہاں سے سات زخمیوں کو ان کی سنگین حالت کی وجہ سے ریمس رانچی ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں میں سرجی اوراوں (70) اہلیہ منگرا اوراوں ساکن ادومڑو، کیلی اوراوں (35) بیوی کالی اوراوں، پترون اوراوں (45) ساکن ہدو گاؤں، مکھد لی اوراوں (50) وغیرہ شامل ہیں۔ جانکاری کے مطابق ادومڑو گاؤں کے رہنے والے منی اوراوں کی بیٹی کی شادی ہدو گاؤں کے رہنے والے بچو اوراوں کے بیٹے سے طے ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں، لڑکے کی طرف سے لوگ اتوار کی شام کو ساڑی پہننے کی رسم ادا کرنے ادمو دھو پہنچے۔ کھانے پینے کے ساتھ ساتھ ناچ گانا اور شادی بیاہ کی رسمیں چل رہی تھیں۔ شام کے وقت تیز آندھی کے ساتھ بارش ہوئی جس سے دیوار، جس پر خیمہ بندھی تھی نیچے کھڑے لوگوں پر گر گئی۔ کچھ ہی دیر میں شادی کی خوشی خواتین اور بچوں کی چیخوں میں بدل گئی۔

مفت اور لازمی تعلیم حق اطفال کے حوالے سے میٹنگ کی

مفت تعلیم کیلئے مختلف اسکولوں میں موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا اور انہیں منظور کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر، بچوں کے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کے قانون، 2009 کے سیکشن 12 (1) (جی) کے تحت تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے داخلے کے سلسلے میں ایک میٹنگ پیر کو ابھیلا شا سبھا کا میں آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما سورینگ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں سکریٹری نیز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ابھجیت کمار، ڈویژن انچارج، آکاش کمار، انچارج اے سی پی، غلام اشرف انصاری، بی آر پی، سیما شرما، ابیکا شرن پانڈے، سی آر پی، سنیل رجک، جتیندر متل بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ تمام درخواست گزاروں کے والدین اور سرپرست بھی موجود تھے۔ سکریٹری نیز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ابھجیت کمار نے تمام حاضر والدین اور سرپرستوں کو مذکورہ ایکٹ کے بارے میں تفصیلی جانکاری اور محکمہ جاتی ہدایات دیں۔ ایم وی ڈی اے وی میں کل 22 درست درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں کل 8 بچوں کا داخلہ ہونا ہے۔ جس میں ریزرو محروم برادری کے 3 بچوں کو متفقہ طور پر داخلہ کے لیے منتخب کیا گیا۔ باقی 5 کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا۔ 8 بچوں کی ویٹنگ لسٹ بھی تیار کر لی گئی ہے۔ سندری دیوی سرسوتی شیشو مندر لوہردگا کے لیے کل 12 درست درخواست فارموں پر غور کرتے ہوئے، تمام درخواست دہندگان کے اندراج کے لیے رضامندی دی گئی۔ اسی طرح سینٹ لارنس، جھیکو چٹی، سینٹ چارلس، جنجی، کورو، سینٹ انا گرلز مڈل اسکول، پتراٹولی، لوہردگا اور ابھیرام پبلکا سکول، ٹیکو، کوڑو کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرنے کے بعد داخلہ کا عمل مکمل کیا گیا۔

بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے ایک بچہ اور پانچ جانور ہلاک

عوامی نیوز نمائندہ

پیپروار: پیپروار تھانہ علاقے کے کچھو پنچایت کے تحت گاؤں تروال میں گزشتہ روز اچانک غیر موسمی بارش اور آسمانی بجلی گرنے اور تیز بارش کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ اس واقعہ میں تروال گاؤں کا 13 سالہ لڑکا سوربھ کمار جو مہوا کے درخت کے نیچے بارش سے خود کو بچانے گیا تھا، آسمانی بجلی کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ اسی واقعہ میں مقامی رہائشی جودھا مہتو کی پانچ بکریوں کی بھی موت ہو گئی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ مرنے والا بچہ سوربھ کمار سندیپ رام کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اچانک موسلادھار بارش سے خود کو بچانے کے لیے وہ ایک مہوا کے درخت کے نیچے جا کھڑا ہوا جہاں اچانک درخت کی ایک بڑی شاخ ٹوٹ کر گر گئی۔ گاؤں والوں کو جیسے ہی اس واقعہ کی اطلاع ملی، وہ لوگ اسے بچانے کی کوشش کی، لیکن تب تک وہ زندہ نہیں تھا۔ واقعہ کے بعد مقامی دیہاتیوں نے ٹنڈوا سرکل آفیسر وجے داس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ نے بھی 50 لاکھ روپے کے معاوضے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ آسمانی بجلی گرنے سے ہلاکت کی صورت میں لواحقین کو 4 لاکھ روپے معاوضے دینے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ پیپروار تھانہ انچارج کو بھی واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اچانک آندھی اور ژالہ باری نے علاقے میں کئی درختوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے خطرناک درختوں کو کاٹ کر موسم کی وارننگ سسٹم کو بہتر کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں سوگ کی لہر ہے۔ گھر والوں کے ساتھ ساتھ گاؤں والے بھی اس غیر متوقع حادثے سے صدمے میں ہیں۔ اس واقعہ کے بعد تروال گاؤں والوں اور رشتہ داروں نے فوری علاج کے لیے لڑکے کے جسم پر گائے کا گوبر چپاں کر دیا تھا۔ اس واقعہ کے بارے میں پیپروار پولیس اسٹیشن کے انچارج پرشانت کمار مشرا نے بتایا کہ آسمانی بجلی گرنے سے مرنے والے لڑکے کا پوسٹ مارٹم ہونے کے بعد ڈیزاسٹر مینجمنٹ فوری طور پر 5000 روپے کا معاوضہ فراہم کرے گی۔ پیپروار انتظامیہ کی طرف سے لڑکے کی آخری رسومات کے لیے فوری امداد کے ساتھ 4 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

کانگریس کے سینئر لیڈر اور کارکنان آئین بچاؤ میگا ریلی میں شرکت کریں گے: ڈاکٹر اوشا سنگھ

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بیرمو علاقے کے زیادہ سے زیادہ کارکن 6 مئی کو یعنی آج رانچی میں بلائی جانے والی آئین بچاؤ میگا ریلی میں شامل ہوں گے۔ مذکورہ باتیں کانگریس لیڈر اور ڈاکٹر رویندر اوشا سنگھ چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اوشا سنگھ نے پھسرو میں واقع رہائشی دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی آمریت، بڑھتی ہوئی مہنگائی، خواتین پر بڑھتے ہوئے مظالم، بے روزگاری اور سماج کو ذات پات اور مذہب کے نام پر تقسیم کرنے کا کام پورے ملک میں کیا جا رہا ہے، اور یہ ہمارے آئین کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین کو مرکزی حکومت کی طرف سے بدنام کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں ہم سب پارٹی کارکنان اور سینئر عہدیدار اس وقت تک لڑتے رہیں گے جب تک تمام کام آئین کے مطابق نہیں ہو جاتے۔ کانگریس پارٹی نے 6 مئی کو رانچی میں آئین بچاؤ ریلی منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، جس میں قومی صدر ملکارجن کھرگے، جنرل سکریٹری تنظیم کے سی وینو گوپال، سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل سمیت کئی سینئر کانگریسی لیڈران شرکت کریں گے۔ انہوں نے آئین بچاؤ ریلی کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مہم کو ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی بھی شدید مذمت کی اور مرکزی حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

پارٹی کی مضبوطی کیلئے کارکن کریں: ایم پی سکھدیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا لوک سبھا ایم پی اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے آبزرور سکھدیو بھگت اپنے گجرات کے دورے پر ہیں۔ پیر کو انہوں نے تیسرے دن کانگریس تنظیم سازی مہم کے تحت کانگریس کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کے مقصد سے گجرات میں کئی مقامات پر کانگریس کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے قومی آبزرور مسٹر بھگت نے کہا کہ راہل گاندھی کی سوچ ہے کہ گجرات میں کانگریس کی حکومت بننی چاہیے۔ اس کے لیے آج ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تنظیم کی زمینی حقیقت کیا ہے، لوگوں اور تنظیم کی سرگرمیاں کیا ہیں۔ مسٹر بھگت نے کہا کہ راہل گاندھی کی سوچ ہے کہ ضلع کمیٹی کو زیادہ طاقت دی جانی چاہئے۔ ساتھ ہی ایسے لوگوں کا انتخاب کرنا ہوگا جو پارٹی کے لیے وقف اور سرگرم ہوں۔ راہل گاندھی کی اس سوچ سے گجرات بھر کے کانگریسی بہت پرجوش ہیں۔ مسٹر بھگت نے کہا کہ پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے تمام کارکنوں کو اپنی ذمہ داریوں کا فیصلہ کرنا ہوگا اور پارٹی میں پوری لگن کے ساتھ کام کرنا ہوگا، تو یقیناً ریاست میں مستقبل کانگریس کا ہوگا۔

ہر گھر نل جل یوجنا لوٹ کھسوٹ کا منصوبہ بن چکی ہے

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: ضلع میں کروڑوں روپے تعمیر ہونے والی نل جل یوجنا بدعنوانی کا شکار ہو رہی ہے۔ 14 ویں اور 15 ویں فائنانس سے 5.2 لاکھ روپے اور مرکزی حکومت کے ذریعہ ہر گھر نل جل یوجنا بیڈو میں لوٹ کھسوٹ کا منصوبہ بن چکی ہے۔ محکمہ جاتی افسر اور ٹھیکیدار کی ملی بھگت کی وجہ سے یہ اسکیم اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکی۔ بعض مقامات پر جل مینار خشک ہیں، بعض جگہوں پر بورنگ کر کے چھوڑ دی گئی ہے اور بعض جگہوں پر پانی کی ٹنکی بنائے گئے ہیں اور پھر چھوڑ دیے گئے ہیں۔ بعض مقامات پر جل مینار لگائے گئے لیکن انہیں پانی فراہم نہیں کیا گیا۔ دیگر مقامات پر کنکشن دیے گئے لیکن آج تک پانی کی سپلائی شروع نہیں ہوئی۔ ایسے کئی کیسز ہیں۔ گاؤں والوں کی طرف سے شکایت ملنے کے باوجود ذمہ دار ابھی تک گہری نیند میں ہیں۔ بلاک کے ڈمرڈون میں جل مینار غیر استعمال شدہ پڑا ہے۔ توکو گاؤں میں تین سال بعد بھی ٹنکی خشک ہے اور ٹونکا ٹولی میں دو سال سے بوریل اور پانی کا مینار تیار ہے لیکن سولر اور مشین نہیں لگائی گئی ہے۔ عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے ہر گھر کو پانی کا کنکشن دیا گیا لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ آج تک ان گھروں تک پانی نہیں پہنچا۔ پوچھنے پر کئی گاؤں والوں نے بتایا کہ پانی کے مینار کو بنے ہوئے ڈیڑھ سال ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک ہمارے گھروں تک پانی نہیں پہنچ رہا۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو پینے کے پانی کے لیے بھٹکنا پڑتا ہے۔ گاؤں کے لوگ کھیتوں میں بنائے گئے کنوؤں سے پانی لا رہے ہیں۔ جل مینار کے کام نہ کرنے کی شکایات سننے کے بعد بھی ایم پی، ایم ایل اے اور افسران گہری نیند میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ کیونکہ سولر انرجی جل مینار کے تعمیراتی کام میں دھوکہ دہی اور لوٹ کھسوٹ کے اس کھیل میں کمیشن اوپر سے نیچے تک پہنچ جاتا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر بی جے پی ممبران کا احتجاجی مارچ

ڈی سی کو میمورنڈم سونپا، پاکستانیوں کے ویزے رد کر فوری طور پر پاکستان واپس بھیجنے کی مانگ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: سوموار کو لوہردگا ضلع بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر منیر اوراوں کی قیادت میں بی جے پی کارکنوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا اور کلکٹریٹ گیٹ پر پہنچ کر مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی اور پاکستان کے خلاف زبردست نعرے لگائے۔ اس کے بعد ضلع صدر کی قیادت میں بی جے پی کے ایک وفد نے جھارکھنڈ کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کے نام ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ ضلع سمیت ریاست کے مختلف مقامات پر قانونی اور غیر قانونی طور پر مقیم پاکستانیوں کی فہرست بنانے کے لیے کارروائی کی جائے اور ان کے ویزے رد کر کے انہیں فوری طور پر پاکستان واپس بھیجا جائے۔ میمورنڈم میں یہ بھی کہا گیا کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 سیاحوں کو بے دردی سے مارا گیا، جس سے پوری قوم صدمے میں ہے۔ اس ناخوشگوار واقعے کے بعد مرکزی حکومت نے فارنرس ایکٹ 1946 کے سیکشن 3(1) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کرنے اور انہیں ملک سے ڈی پورٹ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ فوری طور پر قومی ہدایات کے مطابق ضلع کے مختلف علاقوں میں قانونی یا غیر قانونی طور پر مقیم تمام پاکستانی شہریوں کی شناخت کرے اور فوری ضروری کارروائی کر کے انہیں پاکستان واپس بھیجا جائے، کیونکہ یہ معاملہ انتہائی حساس ہے۔ لوگوں کا اعتماد مضبوط ہونا چاہیے اور وہ سیکیورٹی خدشات سے پاک ہونا چاہیے۔ اس موقع پر ضلع صدر منیر اوراوں، سابق صدر راج کشور مہتو، راکیش پرساد، جنرل سکریٹری سنجے پرساد، جگندن پرانک، بال کرشنا سنگھ، تروینی داس، راجکمار ورما، اوم گپتا، رام موہن ساہو، پون ٹگا، ستیم کمار، سچن کمار، دوبراج ورما، جیون منیر اوراوں اور دیگر موجود تھے۔

ہندستان نے اقتصادی ناکہ بندی کرکے پاکستان کو بڑا دھچکا، درآمدی برآمدات پر پابندی عائد کردی، بندرگاہوں میں انٹری نہیں، پوسٹل پارسل سروس معطل

پاکستان پر تزویراتی معاشی، سماجی اور بین الاقوامی سطح پر تذلیل کے حملے کے بعد کیا مسلح افواج کے تینوں ونگز کی طرف سے سرجیکل اسٹرائیک اور ایکشن بہتر آپشن ہوسکتا ہے؟

ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی
گونڈیا مہاراشٹر

گونڈیا۔ پہلگام واقعہ پر عالمی سطح پر ہندوستان کو جس طرح حمایت اور ہمدردی مل رہی ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حمایت مل رہی ہے، میرا ماننا ہے کہ اسے ایک سٹریٹجک حکمت عملی بنانا ایک بہتر آپشن ہوسکتا ہے، جسے ہم فی الحال دیکھ رہے ہیں۔ انڈس واٹر ٹریٹی، ویزے پر پابندی، داخلے پر پابندی، فضائی حدود پر پابندی، واہگہ بارڈر کی بندش سمیت کئی اقدامات کے بعد اب 2 مئی 2025 سے پاکستان سے درآمدات پر پابندی، بندرگاہوں میں داخلے پر پابندی، پوسٹل پارسل سروسز کی معطلی، کئی پابندیاں اور کچھ مزید سخت جھٹکے دیے گئے ہیں، جو کہ ایک پیشگی حکمت عملی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ یعنی بہتر ہوگا کہ پاکستان کو کئی اطراف سے گھیر لیا جائے، بین الاقوامی حمایت اور اعتماد لیا جائے اور پھر سرجیکل اسٹرائیک، تینوں قوتوں کی کارروائی سے پاکستان کو شکست دی جائے۔ ہندوستان میں بزرگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر آپ آسمان پر پتنگ کو کاٹنا چاہتے ہیں تو پہلے ڈور کو باندھیں اور پھر اسے مضبوطی سے کھینچیں، ڈور سے لڑنے والے کی پتنگ فوراً کٹ جائے گی۔ مجھے بزرگوں کی ایک اور بات یاد آتی ہے کہ اگر دشمن کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے تو پہلے اس کی جڑیں کاٹ لو، پھر اسے تباہ کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ اسی طرح بھارت بھی اسی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے یعنی میرا ماننا ہے کہ اس دوران بھارت کی ممکنہ حکمت عملی کے مطابق جرائم کو انجام دینے میں اپنے حامیوں، منصوبہ سازوں، آقاؤں کے خلاف حکمت عملی بنا کر مجرموں کو ان کے شکنجے سے نکالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دہشت گردی چونکہ انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے، اس لیے مجرموں، معاونین اور منصوبہ سازوں کے خلاف سخت اور فیصلہ کن کارروائی کرنے کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا صحیح وقت آگیا ہے۔ اور پاکستان پر سیاسی، معاشی، سماجی اور بین الاقوامی تہمتوں کے حملے کے بعد فوج کے تینوں بازو کی طرف سے سرجیکل اسٹرائیک ایک بہتر آپشن ہوسکتا ہے۔ لہٰذا، آج میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے ہم اس مضمون میں اس بات پر بات کریں گے کہ بھارت نے اقتصادی ناکہ بندی کرکے پاکستان کو زبردست دھچکا دیا ہے۔ بھارت نے درآمدات اور برآمدات پر پابندیاں عائد کردی ہیں، بندرگاہوں میں کوئی داخلہ نہیں، پوسٹل اور پارسل سروسز معطل کر دی گئی ہیں۔

دوستو، اگر ہم بھارت کی جانب سے پاکستان کو ایک بڑا معاشی دھچکا دینے کی بات کریں تو وزارت تجارت کے نوٹیفکیشن کے مطابق بھارت نے پاکستان سے تمام اشیا کی براہ راست یا بالواسطہ درآمد پر فوری طور پر پابندی عائد کردی ہے، اس حوالے سے فارن ٹریڈ پالیسی 2023 میں ایک شق شامل کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اگلے احکامات تک پاکستان سے آنے والی تمام اشیا کی براہ راست یا بالواسطہ درآمد پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اثر یہ اطلاع 2 مئی کے نوٹیفکیشن میں دی گئی ہے جس کے ذریعے بھارت نے پاکستان کو ایک اور بڑا جھٹکا دیا ہے۔ پہلگام حملے کے بعد بھارت نے پاکستان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا ہے۔ جیسے ہی بھارت نے سندھ طاس معاہدہ منسوخ کیا تو ان کے لیڈروں نے پہلے پاکستان کو دھمکیاں دیں لیکن جب بات نہ بنی تو مغربی ممالک میں پناہ لی اور جب بات نہ بنی تو اقوام متحدہ میں مسئلہ اٹھایا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب نے اسے عالمی امن واستحکام کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ اس نے بھارت کو دھمکی بھی دی۔ پہلگام حملے کے بعد پاکستان کو چاروں طرف سے گھیرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ نہ صرف حملوں بلکہ سفارت کاری کے ذریعے بھی پاکستان کی حمایت بند کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں وزیر خارجہ نے جمعہ کو اپنے یورپی یونین کے ہم منصب سے بات کی۔ انہوں نے پہلگام میں ہندوؤں کے خلاف پاکستانی دہشت گردوں کی بربریت کے بارے میں آگاہ کیا۔ یورپی یونین نے نئی دہلی اور اسلام آباد سے کہا کہ وہ ''تحمل'' کا مظاہرہ کریں۔ پاکستان کے خلاف ہندوستان کی ممکنہ جوابی کارروائی کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے بات چیت کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے، یورپی یونین کا یہ ردعمل دو دن بعد آیا ہے جب امریکی وزیر خارجہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر کشیدگی کو کم کرنے کے لیے دونوں ممالک پر مل کر کام کرنے کی اپیل کی تھی۔ آپ کو بتادیں کہ بندرگاہ پر پاکستانی بحری جہازوں پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے جب کہ

دہشت گردی انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ مجرموں، حامیوں اور منصوبہ سازوں کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کرنے کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا وقت آگیا ہے

ایک اور حکم نامے میں مرچنٹ شپنگ ایکٹ 1958 کی دفعہ 411 کے تحت اہم قدم اٹھاتے ہوئے حکومت ہند کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ نے پاکستان کے جھنڈے والے بحری جہازوں کو کسی بھی بھارتی بندرگاہ پر جانے پر پابندی عائد کرنے کا حکم دیا ہے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی بندرگاہ پر بھارتی پرچم والے جہازوں کے پاکستان جانے پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ قومی مفاد میں اور ہندوستانی سمندری اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے جاری کیا گیا، یہ ہدایت فوری طور پر نافذ العمل ہوگئی ہے اور اگلے نوٹس تک نافذ رہے گی۔ اس آرڈر کا مقصد موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے درمیان میری ٹائم سیکیورٹی کو مضبوط بنانا ہے۔ دوسری جانب اب بھارت سے پاکستان کو کوئی خط نہیں آ سکے گا، حکومت نے پاکستان پر ایک اور حملہ کر دیا، جس کے بڑے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، بھارتی حکومت نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے پاکستان سے آنے والی تمام کیٹیگریز کی ان باؤنڈ پوسٹل اور پارسل سروسز کو فی الوقت معطل کر دیا ہے، اس معطلی کا اطلاق فضائی اور زمینی دونوں راستوں سے ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ اب پاکستان سے بھارت کو کوئی خط، پارسل یا کوریئر نہیں بھیجا جاسکے گا چاہے وہ ہوائی راستے سے ہو یا سطحی راستے سے۔ دوستو، اگر ہم ہندوستان اور پاکستان کے درمیان امپورٹ ایکسپورٹ روپے کو سمجھنے کی بات کریں تو ہندوستان سے پاکستان میں کون سی چیزیں جاتی تھیں؟ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی پابندی سے پہلے، ہندوستان بنیادی طور پر کپاس، کیمیکل، کھانے کی مصنوعات، ادویات اور مصالحے برآمد کرتا تھا، اس کے علاوہ، وہ تیسرے ممالک کے ذریعے چائے، کافی، رنگ، پیاز، ٹماٹر، لوہا، اسٹیل، چینی، نمک اور آٹو پارٹس جیسی اشیاء بھی برآمد کرتا تھا۔ پاکستان سے انڈیا کیا آتا تھا؟ اس سے قبل سیمنٹ، جپسم، پھل، تانبا اور نمک جیسی مصنوعات درآمد کی جاتی تھیں۔ پاکستان بھارت کو کیا بھیجتا ہے؟ بھارت پاکستان سے بہت سی چیزیں درآمد کرتا ہے۔ اس میں خشک میوہ جات، تربوز اور دیگر پھل، سیمنٹ، راک سالٹ، پتھر، چونا، ملتانی مٹی، چشموں کے لیے آپٹکس، کپاس، سٹیل، نامیاتی کیمیکلز، چمڑے کی اشیا وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان سے درآمد پر پابندی کے باعث وہاں سے نہ تو خشک میوہ جات درآمد کیے جائیں گے اور نہ ہی راک نمک۔ ہندوستان میں روزے کے دوران پتھری نمک کا استعمال بڑی مقدار میں کیا جاتا ہے۔ لیکن 2019 کے بعد درآمدات تقریباً صفر ہوگئیں، 2024 میں بھارت کی پاکستان سے درآمدات صرف 48 لاکھ ڈالر تھیں، پہلے وہ صرف ضروری اشیاء جیسے راک سالٹ اور ملتانی مٹی درآمد کرتا تھا، اب یہ بھی مکمل طور پر بند ہوجائے گا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان براہ راست تجارت: پلوامہ حملے سے پہلے، 2008-2018 کے درمیان، جموں اور کشمیر میں کنٹرول لائن کے پار تقریباً 7,500 کروڑ روپے کی تجارت ہوئی تھی، جس سے 1.7 لاکھ دنوں اور 66.4 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔ تاہم 2019 میں، بھارت نے اس راستے کو بھی بند کردیا، کیونکہ انٹیلی جنس رپورٹس میں غیر قانونی ہتھیاروں، جعلی کرنسی اور منشیات کی سمگلنگ کا مشورہ دیا گیا تھا۔ 2024 میں بالواسطہ تجارت دونوں ممالک کے درمیان بالواسطہ تجارت 2024 میں 1.21$ بلین (تقریباً 10,000 کروڑ روپے) سے زیادہ رہی، جو کہ 2018 میں 2.35$ بلین کی ریکارڈ سطح سے کم ہے۔ ہندوستان کی برآمدات زیادہ رہی ہیں، جبکہ پاکستان سے درآمدات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارت پر مکمل پابندی ہے۔ دونوں ملک اب ایک دوسرے کے ساتھ کسی قسم کی تجارت نہیں کریں گے۔

دوستو، اگر ہم پہلگام کے معاملے پر ہونے والی قومی اور بین الاقوامی میٹنگوں کی اپ ڈیٹس کی بات کریں، تو ہفتہ کو وزیر خارجہ نے اپنے روسی ہم منصب سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے حوالے سے بات کی۔ دونوں رہنماؤں نے روس-بھارت تعاون کے عصری مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جنگ کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ بھارت نے اس حملے کا الزام پاکستان پر عائد کیا ہے تاہم اسلام آباد نے اس کی واضح تردید کرتے ہوئے بھارت سے اس حوالے سے ثبوت مانگے ہیں۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف جرمنی کے شہر میونخ میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جرمن ایم پی اور میونخ سٹی کونسلر نے بھی دہشت گردی کے خلاف ہندوستانی کمیونٹی کے احتجاج میں شرکت کی۔ اس احتجاج میں تقریباً 700 افراد نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے ہفتہ کو نئی دہلی میں وزیر اعظم سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ گزشتہ ہفتے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ پریس میں اطلاعات آئی ہیں، انہوں نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر یہ ملاقات تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہی۔ پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلی ملاقات ہے۔ اس حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے جن میں سے زیادہ تر سیاح تھے۔ لہٰذا، اگر ہم پوری رپورٹ کا مطالعہ اور تجزیہ کریں، تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہندوستان نے پاکستان کو اقتصادی ناکہ بندی کے ذریعے بہت بڑا دھچکا پہنچایا ہے - درآمدات برآمد پر پابندی، بندرگاہوں میں داخلے پر پابندی، پوسٹل پارسل سروسز معطل۔ پاکستان پر سٹریٹجک معاشی، سماجی، بین الاقوامی تہمتوں کے حملے کے بعد کیا مسلح افواج کے تینوں بازو کی طرف سے سرجیکل اسٹرائیک اور ایکشن بہتر آپشن ہو سکتا ہے؟ دہشت گردی انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے- مجرموں، معاونین اور منصوبہ سازوں کے خلاف سخت کارروائی کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا صحیح وقت آگیا ہے۔

9284141425

پہلگام: یہ کس کا لہو ہے کون مرا؟

خورشید فرازی

جموں کشمیر کے پہلگام میں جو دنیا کا ایک بہترین پکنک اسپاٹ مانا جاتا ہے، وہاں جنگجوؤں نے شیطانی حرکت کرتے ہوئے معصوم سیاحوں پر حملہ کیا اور ان پر اندھادھند گولیاں چلانا شروع کردی جس میں کل ملا کر 27 سیاح مارے گئے اور بہت سارے زخمی بھی ہوئے۔ اس المناک واردات نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا اور تمام ہندستانیوں نے اجتماعی طور پر اس واردات کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان دہشت گردوں کو گرفتار کرکے اسی بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں پھانسی پر لٹکا دیا جائے۔ یہ تو خیر ملک کے تمام شہریوں کا اجتماعی فیصلہ تھا اور ساتھ ہی تمام سیاسی پارٹیوں نے بھی اس واردات کی کھل کر مذمت کی اور یہ بھی کہہ دیا کہ مودی حکومت اگر جواباً کوئی کارروائی کرتی ہے تو پھر ان سبھوں کی حمایت شامل رہے گی کیونکہ اس حادثے کو کسی بھی طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور ان دہشت گردوں کے خلاف اگر سخت کارروائی نہیں کی گئی تو پھر ان کی ہمت اور بھی بڑھ جائے گی۔ چونکہ ان جنگجوؤں کا براہ راست تعلق پاکستان سے تھا اور حکومت پاکستان ایسے جنگجوؤں اور دہشت گردوں کو پالتی ہے اس کی حمایت کرتی ہے اور اسی وجہ سے یہ دہشت گرد آئے دن پاکستان کی مسجدوں میں بلاسٹ کرتے رہتے ہیں۔ اگر گزشتہ تین سال کی تاریخ اٹھا کر دیکھی جائے تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ہر تین مہینے بعد پاکستان میں کہیں نہ کہیں بلاسٹ ہوتا رہتا ہے اگر انسانیت کے یہ دشمن خاص طور پر مسجدوں کو نشانہ نہ بناتے ہیں اور جمعہ کی نماز کے وقت جبکہ ہر مسجد میں بہت بڑی تعداد میں نمازی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں اسی وقت یہ دہشت گرد خودکش بمبار کا سہارا لیکر مسجد میں بلاسٹ کردیتے ہیں جس کے نتیجے میں درجنوں نمازی ہلاک اور زخمی ہوجاتے ہیں لیکن چونکہ ان دہشت گردوں کا کوئی مذہب کوئی وطن نہیں ہوتا اسی لئے وہ دہشت گردی کا کارنامہ انجام دیتے وقت یہ نہیں سوچتے کہ ان کی سازش کا نشانہ کون بنا ہے اور نہ ہی وہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ''یہ کس کا لہو ہے کون مرا'' اسی طرح سے پہلگام کا حالیہ سانحہ بھی اسی قسم کا ہے اور انسانیت کے دشمنوں نے 27 معصوموں کو موت کے گھاٹ اتار کر گویا بہت بڑا تیر مار لیا ہو، لیکن حکومت پاکستان کو احساس ہونا چاہئے کہ یہ دہشت گرد بھلے ہی پاکستان کی شہریت رکھتے ہوں لیکن ان کا کوئی مذہب کوئی وطن نہیں ہوتا اور اگر وہ پاکستان میں موجود ہیں تو بہت ممکن ہے کل ان کا نشانہ کراچی کا بندرگاہ بنے۔ بہرکیف اس پہلگام سانحہ کے خلاف مودی حکومت جو بھی جوابی کارروائی کرے گی وہ ٹھیک کرے گی کیونکہ اس فیصلے میں پورے ملک کا یقین و اتحاد شامل ہے۔ لیکن اس وقت جموں کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ جو نیشنل کانفرنس کے سنیئر لیڈر ہیں ان کا حالیہ بیان حد درجہ مایوس کن اور قابل مذمت ہے جب اس نے اپنے بیان میں یہ زہر گھولا کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں جنگجوؤں کی حمایت میں مقامی کشمیری ملوث تھے۔ اس ریمارکس پر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی چیف اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے فاروق عبداللہ پر سخت ترین تنقید کرتے ہوئے کہا کہ فاروق عبداللہ ان کشمیریوں کے ساتھ دہشت گردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کئے ہوئے تھے جس پر فاروق عبداللہ کی پارٹی نیشنل کانفرنس نے محبوبہ مفتی کو متنبہ کیا کہ وہ اس لچکدار بیان کے ذریعہ پورے کشمیریوں کی زندگی کو داؤ پر لگا رہی ہیں محبوبی مفتی نے براہ راست کہا کہ فاروق عبداللہ کا یہ بیان کہ مقامی کشمیری ان دہشت گردوں کی اعانت میں شامل تھے، یہ بیان انتہائی افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہے ایک سنیئر لیڈر اور وہ بھی کشمیری ہونے کے ناطے انہیں ایسا بیان نہیں دینا چاہئے جس سے ایک خاص چینل اور میڈیا کو بکواس کرنے کا موقع ملے اور وہ کشمیری مسلمانوں کی بیخ کنی پر اتر آئیں۔ فاروق عبداللہ کا یہ بیان گمراہ کن اور فساد کو ہوا دینے کے مترادف ہے، ایسے وقت میں جبکہ کشمیری اپنے مستقبل کی فکر میں ہیں اور انہیں سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ پہلگام واقعہ کے بعد جو سناٹا چھا گیا ہے اور کوئی بھی ٹورسٹ نظر نہیں آرہا ہے ایسے میں وہ کس طرح سے بھوکے پیاسے یہ سیزن گزاریں گے جبکہ انہیں ہر وقت دہشت گردوں کی طرف سے حملے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ واضح رہے کہ پہلگام سانحہ کے بعد ایک پرائیویٹ چینل کو انٹرویو دیتے وقت فاروق عبداللہ نے اپنی کالی زبان سے یہ بات کہی کہ میں نہیں سمجھتا کہ پہلگا جیسا سانحہ مقامی کشمیریوں کی مدد کے بغیر انجام دیا جاسکتا ہے۔ محبوبہ نے کہا کہ کشمیری سیاستدانوں کو لفٹننٹ ونئے نروال کی بیوہ کے بیان سے سبق لینا چاہئے جس کا شوہر پہلگام سانحہ میں مارا گیا، اس کی بیوہ ہیمانشی نروال نے ہاتھ جوڑ کر اپیل کی کہ دہشت گردوں کے حملے میں کوئی بھی کشمیری یا مقامی مسلمان ملوث نہیں ہوسکتا، لہٰذا کشمیریوں اور مسلمانوں کو نشانہ نہ بنایا جائے جبکہ خالص کشمیری سیاستداں فاروق عبداللہ اپنے چرب زبانی کے ذریعہ گودی میڈیا کو اشارہ کررہے ہیں کہ وہ کشمیری اور مسلمانوں کے خلاف آگ اگلنا شروع کردیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ مقامی کشمیریوں (مسلمانوں کی مدد کے بغیر دہشت گرد اتنا بڑا منصوبہ نہیں بنا سکتے تھے۔

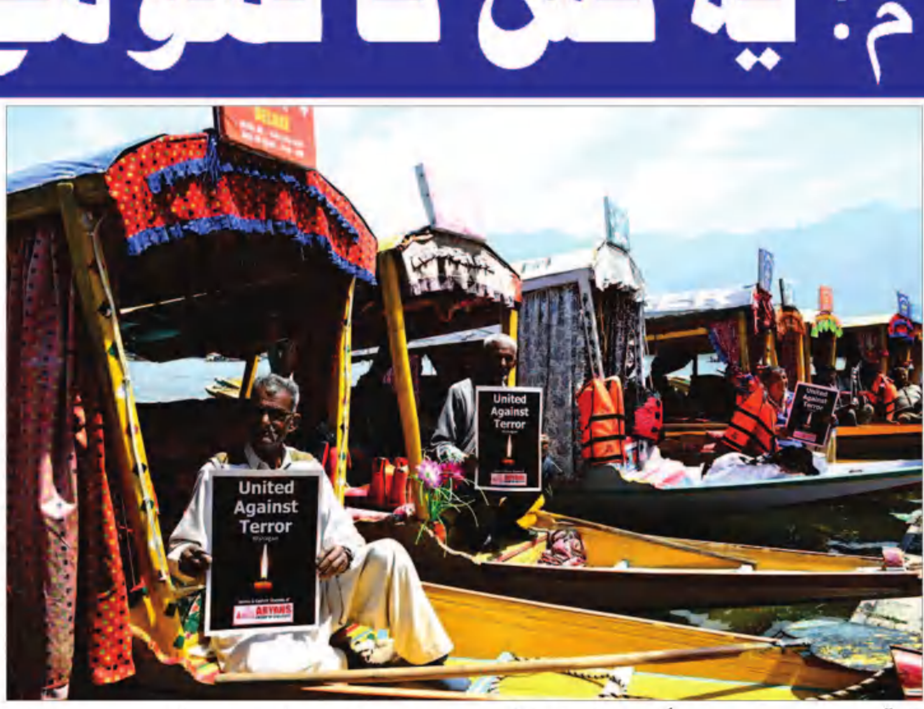

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۶ / مئی ۲۰۲۵ء

دیگھا میں ممتا بنرجی اور دلیپ گھوش کی رسمی ملاقات سے بی جے پی متوحش

بی جے پی لیڈر اور سابق بنگال بی جے پی چیف دلیپ گھوش کے دیگھا جانے اور جگن ناتھ دھام مندر کا دورہ کرنے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے رسمی ملاقات جس میں دلیپ گھوش کی نوبیاہتا اہلیہ بھی شامل تھی اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس ملاقات پر دلیپ گھوش کے ساتھ چند رسمی باتیں کیں، سیاسی میدان میں اگرچہ دونوں ایک دوسرے کے کٹر مخالف ہیں لیکن سیاست کی دنیا سے الگ ہوکر دیکھا جائے تو ان کی بھی اپنی سوشل زندگی ہے اور سوشل زندگی میں سبھی ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کی خیریت دریافت کرتے ہیں، بھلے ہی وہ ایک دوسرے کی آئیڈیالوجی سے سخت مخالفت رکھتے ہوں اور یہ مخالفت جہاں پر ہوتی ہے اس سے الگ ہٹ کر جب یہ دونوں مخالفین ایک ایسی جگہ پر مل جاتے ہیں جہاں دونوں کا مقصد بھگوان کی پوجا ہو تو ایسے وقت میں جبکہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک تاریخی جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح کیا جو 250 کروڑ کی مالیت سے تیار ہوا ہے لہٰذا ایسے مقام پر ممتا بنرجی اور دلیپ گھوش کا آمنا سامنا ہوا اور ان دونوں نے تقریباً آدھ گھنٹے رسمی بات چیت کی پھر دلیپ گھوش واپس اپنے گھر ممتا بھی کولکاتا واپس ہوئیں اور بجائے اپنے گھر جانے کے وہ سیدھے جوڑا سانکو نزد بڑا بازار مچھوا پھل منڈی پہنچیں جہاں ایک دن قبل انتہائی دردناک واقعہ ہوا اور ایک کثیر منزلہ ریتوراج ہوٹل کے چھٹی منزل پر بھیانک آگ لگی تھی اور یہ ہوٹل بہت سارے اصول شکنی کے ساتھ چل رہا تھا جہاں چھٹی منزل کی چھت پر غیر قانونی طریقے سے ڈانسنگ فلور تیار کیا گیا تھا جہاں آگ لگی اور ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے 15 افراد جل کر اور کثیف دھویں کی وجہ سے سانس بند ہوجانے سے موت سے ہمکنار ہوئے اور وزیر اعلیٰ کے لئے یہ بڑی صدمے والی بات تھی کہ اس ہوٹل میں کئی ریاستوں کے مہمان ٹھہرے ہوئے تھے اور آگ میں جل کر انتہائی المناکی کے ساتھ موت سے ہمکنار ہوئے جس کے بعد شہر و مضافات کے تمام ہوٹلوں کے ٹاپ فلور میں تیار شدہ ریستوران کو توڑنے کا حکم دیدیا تاکہ دوسرے ہوٹلوں میں بھی ریتوراج ہوٹل جیسا سانحہ نہ ہو۔ بہرکیف مغربی بنگال کی فضاؤں میں ایسی باتوں کی بازگشت آئے دن سنائی دیتی رہی ہیں لیکن دیگھا میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش کی رسمی ملاقات نے بنگال میں بی جے پی کی ہیئت ہی بدل کر رکھ دی ہے اور اس وقت چھوٹے بڑے بی جے پی کے وہ لیڈران جو ترنمول اور سی پی آئی (ایم) سے نکل کر بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں ان کی زبان پر یہ ملاقات بس ایک بہانہ ہے اور پارٹی جرسی بدلنے کی ایک پہل ہے جبکہ بی جے پی کے سنیئر لیڈروں نے اس پر کوئی خاص توجہ نہیں دی ہے۔ بی جے پی کے ایک لیڈر نے کہا کہ جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح دیگھا میں 30 اپریل کو ہوا اور اس موقع پر بی جے پی کے سنیئر لیڈر کا وہاں جانا اور ممتا بنرجی سے ملاقات کرنا پارٹی کے اندر کسی نے بھی پسند نہیں کیا ہے۔ پارٹی کو اس کا حق حاصل ہے کہ وہ اس معاملے کی چھان بین کرے، لیکن اس وقت کھلے عام لیڈروں کا کیچڑ اچھالنا جاری ہے اور ایسا کرکے جیسے وہ تسکین پا رہے ہوں۔ بیشتروں کے خیال کے مطابق بہت سارے لوگ جو ممتا بنرجی کی پارٹی میں برسوں سے تھے پھر انہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی اور اس وقت بھاجپا کی حمایت کرتے ہوئے انہیں کس قدر فائدے حاصل ہیں اور کیا دلیپ گھوش جیسے سنیئر لیڈر کو یہ نہیں معلوم۔

دلیپ گھوش نے 1980 سے اپنے سیاسی سفر کا آغاز آر ایس ایس پرچالک کے طور پر کیا تھا اور آر ایس ایس کے ساتھ بی جے پی کو چھوڑ کر دیگر تمام سیاسی پارٹیوں کے اختلافات رہے ہیں لیکن اس وقت پارٹی لیڈروں نے دلیپ گھوش کے ممتا بنرجی سے ملاقات کا بہت برا منایا ہے اور خاص طور پر 2026 کے اسمبلی الیکشن کے پیش نظر اس ملاقات کو ایک خطرہ تصور کیا جارہا ہے۔ ویسے بی جے پی کے بنگال کے سنیئر لیڈران جیسے راہل سنہا، سکانتا مجمدار اور دوسرے جنرل سکریٹریز نے اس معاملے کو لیکر کوئی سخت بیان نہیں دیا ہے۔ سیاسی مبصرین کا یہ خیال ہے کہ اس وقت دیگھا میں ممتا بنرجی اور دلیپ گھوش کی جو رسمی ملاقات ہوئی ہے اور اسے لیکر بنگال بی جے پی میں جو سخت تناؤ ہے اس کی وجہ سے دلیپ گھوش اور شوبھیند وادھیکاری کے درمیان ٹکراؤ ہے۔ شوبھیند وادھیکاری بھی ترنمول کانگریس سے بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں اور ترنمول سے امپورٹ شدہ ادھیکاری کو بنگال میں سخت قسم کے ہندوتوا لیڈر کے رول میں دیکھا جارہا ہے جو کسی بھی حالت میں ممتا بنرجی کو سپرسیڈ کرنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ گھوش اور ادھیکاری نے براہ راست سوشل میڈیا کا سہارا لیکر ایک دوسرے پر ریمارکس نہیں کسے ہیں لیکن کئی بی جے پی لیڈروں نے سوشل میڈیا کا سہارا لیکر دلیپ گھوش کو بدنام کرنے کی کوشش کی لیکن اس معاملے میں آر ایس ایس کے سنیئر لیڈران اگر خاموش ہیں تو اس کی بھی کوئی وجہ ہوگی۔ (خ الف ف)

پاک بھارت فوجی کشیدگی میں بھارت کہاں کھڑا ہے؟

محمد کیف حبیب اللہ

22 اپریل کو پہلگام میں 26 افراد کے بہیمانہ قتل کو دس دن گزر چکے ہیں۔ اگلے دنوں میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے متعدد اقدامات کا اعلان کرکے ملک کے خوشگوار موڈ کو بڑھایا، جس میں 1960 میں طے پانے والے انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے بعد پاکستان نے بھی جوابی اقدامات کیے جن میں 1972 کے شملہ معاہدے سے دستبرداری بھی شامل تھی۔ 29 اپریل کو وزیر اعظم نے اپنے فوجی سربراہوں کے ساتھ میٹنگ کی اور مبینہ طور پر انہیں پاکستان کے خلاف کارروائی کے وقت اور نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی دی۔ اسی رات پاکستان کے وزیر اطلاعات نے صحافیوں کو بتایا کہ، اپنی انٹیلی جنس رپورٹس کی بنیاد پر، پاکستان کو خدشہ ہے کہ بھارت 2-3 دنوں کے اندر فوجی حملہ کردے گا، اور اس صورتحال میں ان کا ملک پوری طرح تیار ہے۔ بھارتی ٹی وی چینلز اور قومی میڈیا کے حصوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مودی کا پاکستان کے خلاف حملہ ناگزیر ہے۔ بدھ، 30 اپریل کو صورتحال مکمل طور پر بدل گئی، جب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھارتی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس سے ملاقات کی، انہوں نے جے شنکر اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف دونوں کو فون کیا اور جنوبی ایشیا میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ لہجہ کافی مرکوز تھا اور اس میں ٹرمپ کا لہجہ نہیں تھا، جس نے ابتدا میں یہ تاثر دیا تھا کہ امریکہ ان کے عزیز دوست نریندر مودی کی طرف سے انتقامی کارروائی کے طور پر جو کچھ بھی کرے گا، اس کے ساتھ جائے گا۔ اگر روبیو کے ریمارکس کا تجزیہ کیا جائے تو اس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ تعاون کے لیے امریکہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ تاہم ساتھ ہی انہوں نے اس حملے میں شہباز شریف حکومت کے ملوث ہونے کا ذکر کیے بغیر روبیو نے ایک رسمی موقف اختیار کیا، شائستگی سے تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ امریکی محکمہ خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ روبیو اور شریف دونوں نے دہشت گردوں کو ان کی گھناؤنی کارروائیوں کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کے لیے اپنے مسلسل عزم کا اعادہ کیا۔ پاکستان پر کسی بھی ممکنہ ہندوستانی فوجی حملے کے لیے امریکہ کے تازہ ترین موقف کا کیا مطلب ہے، جو دو جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے درمیان ایک مکمل جنگ کی طرف بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ سب سے پہلے، روبیو اس بات کے حق میں ہے کہ بھارت مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے اپنی کارروائیاں کرے، اور وہ چاہتا ہے کہ پاکستان اس کام میں مکمل تعاون کرے۔ روبیو نے شاید پہلگام قتل عام پر صدر ٹرمپ کے جذبات کا سختی سے اظہار کیا ہو۔ لیکن ساتھ ہی روبیو نے اس بات کا کوئی اشارہ نہیں دیا ہے کہ شہباز شریف حکومت کے پہلگام قتل عام میں ملوث دہشت گردوں سے براہ راست کوئی تعلق ہے۔ شریف کے ساتھ روبیو کی بات چیت کے بارے میں، امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے دہشت گرد حملے کی مذمت کی ضرورت پر بات کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردوں کو ان کے گھناؤنے تشدد کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کے لیے اپنے مسلسل عزم کا اعادہ کیا۔ اس میں کہا گیا، سیکرٹری نے پاکستانی حکام پر زور دیا کہ وہ اس غیر انسانی حملے کی تحقیقات میں تعاون کریں۔ انہوں نے پاکستان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بھارت کے ساتھ کشیدگی کو کم کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان براہ راست رابطے بحال کرنے کے لیے کام کرے۔ یہ منظرنامہ، 22 اپریل کے پہلگام قتل عام کے دس دن بعد، جون 2002 میں ہندوستان اور پاکستان کے فوجی تعطل سے بہت سی مماثلت رکھتا ہے، جب مغربی ممالک کو معلوم ہوا کہ اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے پاکستان پر حملہ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ دسمبر 2001 میں دہلی میں ہندوستانی پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملے اور مئی 2002 میں جموں کے کالوچک میں ایک اور قتل عام کے بعد واجپائی نے پاکستان کے ساتھ بات چیت کی تمام امیدیں کھودی تھیں۔ بھارتی آپریشن کو آپریشن پیراکرم کا نام دیا گیا۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ بڑی تعداد میں فوجیوں کو تعینات کیا اور بحری اور فوج کے دستے پوری تیاری پر تھے۔ لیکن پھر امریکہ نے زبردستی مداخلت کی۔ جنوبی ایشیاء کے نگران امریکی محکمہ خارجہ کے اہلکار رابرٹ آرمیٹج نے دہلی میں کئی گھنٹے گزارے اور ہندوستانی فریق کو جنگ سے بچنے کے لیے قائل کیا اور وعدہ کیا کہ سکریٹری آف اسٹیٹ کولن پاول پاکستان کے صدر پرویز مشرف سے پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے کیمپوں کو ختم کرنے اور پاکستانی سرزمین سے سرگرم دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ پاول بالآخر کامیاب ہوگئے اور جنگ ٹل گئی، حالانکہ وزیر اعظم واجپائی خوش نہیں تھے۔ لیکن ساتھ ہی وہ جانتے تھے کہ بھارت کے لیے امریکہ کو ناراض کرکے پاکستان کے ساتھ جنگ کرنا ممکن نہیں ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میں جون 2002 میں ایک مختلف اسائنمنٹ پر ماسکو میں تھا، جب کہ ہندوستان پاکستان سرحد پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان۔ جس دن میں ماسکو سے دہلی واپس آرہا تھا، میں نے ہوائی اڈے پر پایا کہ اس وقت کے وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری برجیش مشرا حکومت ہند کے اعلیٰ افسران کے ساتھ اسی فلائٹ میں دہلی جارہے تھے۔ میں حیران تھا کیونکہ وزیر اعظم کے پاس کوئی پروگرام نہیں تھا۔ مشرا اور واجپئی وسطی ایشیائی ریاست کے دورے پر ماسکو میں تھے۔ مجھے ایک اہلکار نے بتایا کہ مشرا کو وزیر اعظم نے صدر ولادیمیر پوتن اور روسی حکام سے پاک بھارت تعطل کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں بات کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ جو پورے جنوبی ایشیا کو متاثر کرنے والی کسی بھی ہندوستانی جغرافیائی سیاسی شطرنج کی چالوں پر روسی موقف کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ جون 2002 کے واقعے نے ثابت کر دیا ہے کہ وزیر اعظم مودی کو بھی پاکستان کے خلاف کوئی حتمی فیصلہ لینے سے پہلے بہت سے عوامل کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ ٹی وی چینل دعویٰ کر سکتے ہیں کہ حملہ قریب ہے۔ بی جے پی کے حامی شاید پاکستان کی آنے والی رسوائی کا انتظار کررہے ہیں۔ کچھ خود ساختہ ماہرین جارحانہ ٹی وی میڈیا پر کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان چار حصوں میں تقسیم ہوجائے گا۔ لیکن زمین پر جغرافیائی سیاسی حقیقت بالکل مختلف ہے۔ وزیر اعظم مودی بھی یہ جانتے ہیں۔ فوجی سربراہان کو کارروائی کی نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرنے کی مکمل آزادی دینے کے بعد، کسی بھی سخت کارروائی کا اشارہ دینے سے پہلے وزیر اعظم کو یہ دیکھنا ہوگا کہ سرحد پار دہشت گردی روکنے اور دہشت گردی کے کیمپوں کو ختم کرنے کے لیے امریکہ بھارت کو کیا یقین دہانیاں کراسکتا ہے۔

پہلگام حملہ اور کشمیریوں کی میزبانی!!

جاوید بھارتی

پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی پورے ملک میں مذمت ہورہی ہے، کینڈل مارچ نکالا جارہا ہے، ہندوستان زندہ باد کا نعرہ لگایا جارہا ہے اس حادثے میں مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے، ان کے ورثاء کو معاوضہ دینے اور ہندوستان کے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے کا حکومت سے مطالبہ کیا جارہا ہے،، ساتھ ہی ملک میں ایک طبقہ نفرت پھیلا رہا ہے تو باشعور طبقہ ملک کے تانے بانے کو بکھرنے سے بچانے کے لئے جدوجہد کررہا ہے کیونکہ ملک میں نفرت وعلیحدگی پسندی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور کوئی کتنا ہی پاورفل ہو لیکن وہ آئین سے برتر نہیں ہے اس لئے ضروری ہے کہ ملک کی ایک سو چالیس کروڑ عوام فرقہ پرستی کو مٹانے کے لئے، نفرت کو محبت میں بدلنے کے لئے، قومی یکجہتی کی مضبوطی کے لئے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے میدان میں آئے تا کہ پورا ملک شیشہ پلائی دیوار کی شکل میں نظر آئے اور ایک آواز ہو کر کہا جائے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں مرنے والوں کو شہید کا درجہ دیا جائے اور مستقبل میں کبھی بھی سیکورٹی اہلکاروں کی عدم موجودگی نہ رہے ساتھ ہی میڈیا کے ذریعے نفرتی جنون پیدا کرنے کی کوشش پر بھی پابندی عائد کی جائے،، کشمیر کے لوگوں نے جس طرح اس دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور متاثرین ومتاثرین کے اہل خانہ کی مدد کے لئے ہاتھ بڑھایا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ملک میں نفرت وعلیحدگی اور لاشوں پر سیاست نہیں ہونی چاہئے،، آج جہاں ایک طرف ہندو مسلم کی سیاست ہورہی ہے وہیں دوسری طرف ابھی بھی ملک میں بڑی تعداد میں ایسے لوگ بھی ہیں جو باشعور ہیں اور وہ ملک کی تعمیر وترقی میں یقین رکھتے ہیں، وہ ملک میں امن وامان چاہتے ہیں، سازگار ماحول میں پورے ملک کی عوام کو سانس لیتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں،، یقیناً ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی کو بہار کی ریلی میں نہ جا کر پہلگام جانا چاہئے تھا اس سے پہلگام حملے کے متاثرین کو تسلی ملتی پھر نہ تو وزیر اعظم پر انگلی اٹھتی اور نہ ہی کسی کو شکایت کا موقع ملتا،، ملک میں بہت سی سیاسی پارٹیاں ہیں، سماجی کمیٹیاں ہیں اور مذہبی وملی اور فلاحی تنظیمیں ہیں جو موقع در موقع اپنے اپنے مسائل کو حل کرنے اور کرانے کے لئے جلسے، جلوس، دھرنے ومظاہرے کا انعقاد واہتمام کرتی ہیں مگر آج وہ ساری تنظیمیں ایک آواز بلند کررہی ہیں کہ بے گناہ سیاحوں اور عام شہریوں کے مارے جانے کی تحقیقات کر کے قصورواروں پر سخت ترین کاروائی کی جائے،، ہندو مسلم، سکھ عیسائی آپس میں سب بھائی بھائی کے نعرے کی طرز پر پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کیا جائے ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہو کر امن وامان کا ماحول قائم کیا جائے اور دہشت گردوں کو کسی بھی حال میں نہ بخشا جائے،، جب ہم سارے ہندوستانی متحد رہیں گے تو دنیا کی کسی طاقت کو ہماری سرحدوں کی طرف بری نیت سے آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں ہوگی،، جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد اپوزیشن پارٹیاں مسلسل حکومت سے کہہ رہی ہیں کہ وہ دہشت گردی کے خلاف سخت قدم اٹھائے اور پاکستان کو سبق سکھائے حکومت کو سبھی پارٹیوں کا تعاون حاصل ہوگا کیونکہ پاکستان نے ایک بار پھر انسانیت کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا ہے اس طرح کے حملے انسانیت کے خلاف جرم ہیں اور ایسے جرم کی سزا ضرور ملنی چاہئے،، اس ملک میں چاہے کوئی ہندو ہو یا مسلم، سکھ ہو یا عیسائی سب ایک ہیں اور سب کے اندر ملک کے تحفظ کا جذبہ ہے ہمارا اتحاد ہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے جو لوگ ہمیں تقسیم کرنے اور کمزور کرنے کی سازش کررہے ہیں ان کا ڈٹ کر مقابلہ ہونا چاہئے تا کہ ان کے ناپاک ارادے خاک میں مل جائیں،، ہم ہندوستانیوں کو اس بات کا ثبوت دینا ہوگا کہ ایسے حملے کشمیری عوام کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی عوام کے جذبے کو توڑ نہیں سکتے بلکہ ہمیں مزید متحد اور طاقتور بننا ہوگا، ہمیں اپنے دلوں میں محبت وبھائی چارہ کو پروان چڑھانا ہوگا،، ہمیں ایسے بیان بازی سے پرہیز بھی کرنا ہوگا کہ جس سے ہندوستانی ہوکر ہندوستانیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچے،، پہلگام حملے کے بعد ملک بھر میں شرپسندوں کا گروہ مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے میں سرگرم ہے،، مگر سمجھدار اور باشعور طبقہ بھی اس ملک میں ہے جو دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام کرنے کی کوشش میں جتا ہوا ہے اور اس باشعور طبقے میں بھی ہر ذات برادری اور ہر مذہب کے لوگ شامل ہیں جو ملک میں امن وامان کا ماحول قائم کرنا چاہتے ہیں اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں اور حاسدین کے حسد اور مفسدین کے فساد سے ملک کو بچانا چاہتے ہیں اور وہ کھل کر کہتے ہیں کہ مذہب کے نام پر کسی پر حملہ کرنا دہشت گردی ہے اور مذہب پوچھ کر کسی پر حملہ کرنے والے لامذہب ہیں وہ بھلے ہی کسی مذہب کا لبادہ اوڑھ لیں مگر ان کا مذہب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور جہاں تک بات مذہب اسلام کی ہے تو مذہب اسلام کی تعلیم ہے خود قرآن میں موجود ہے لا اکراہ فی الدین یعنی دین کے معاملے میں زبردستی نہیں،، تو جب دین کی تبلیغ واشاعت میں زبردستی کی گنجائش نہیں، کسی کو زبردستی کلمہ پڑھانے کی گنجائش نہیں تو دنیا کے کسی معاملے میں یا دیگر کسی بھی معاملے میں زبردستی کرنے کی کوشش وگنجائش کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور قرآن ومذہب اسلام کی انہی تعلیمات کی روشنی میں اس روئے زمین پر واقع جنت نظیر کشمیر کے لوگوں نے انسانیت کو پامال ہونے سے بچانے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہایا، مہمانوں کے ساتھ میزبانی کا عظیم الشان فریضہ انجام دیا اور یہ ثابت کردیا کہ انسانیت بہت بڑی چیز ہے اخلاق وکردار کا بلند رکھنا ضروری ہے کیونکہ جو اچھا انسان نہیں بن سکتا وہ اچھا مسلمان بھی نہیں بن سکتا،، ہندوستان کے ہر شہری کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ کشمیریت کو سنبھالے اور کشمیریت کو فروغ دے واضح رہے کہ سیاحت صرف گھومنے پھرنے کا نام نہیں ہے بلکہ انسانی ہمدردی کے اظہار کا نام ہے، انسانی رشتہ قائم کرنے کا نام ہے، ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا نام ہے اس لئے سیاحتی سلسلے کو جاری رکھنا ہوگا تا کہ پورے ملک کے لوگوں کے اندر آپسی تعلقات خوشگوار بھی ہوں اور مضبوط بھی ہوں اور ہر ہندوستانی کو ہر ہندوستانی کا اپنے علاقے میں خیر مقدم کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا اور دہشت گردوں کو دھول چٹانا ہوگا اور ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانا ہوگا۔

javedbharti508@gmail.com

''ہجوم رنگ'' ایک مطالعہ (اشفاق عادل کی غزلیہ پیشکش)

ڈاکٹر احسان عالم

پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

محمد اشفاق عثمانی اپنے قلمی نام اشفاق عادل سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کا تعلق سہسرام، ضلع روہتاس (بہار) سے ہے۔ اپنی ادبی خدمات کے لئے کئی اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔ فی الحال پتھر کی مسجد، پٹنہ میں مقیم ہیں۔ پروفیسر کوثر مظہری (شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) ''اشفاق عادل کے تخلیقی زاویے'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ انسانی وجود میں کبھی سیل حوادث ہوتا ہے تو کبھی فرحت و شادمانی کی موجیں۔ زندگی کے نشیب وفراز سے گزر کر انسان کبھی سرفراز بھی ہوتا ہے اور کبھی بے نیل ومرام بھی منزل تک پہنچتا ہے۔ وقت نے جو لکیریں کھینچی ہیں ان کی جھلملاتی ہوئی تصویریں اشفاق عادل نے اپنی غزلوں میں بھی پیش کی ہیں یہ تصویریں بولتی ہیں، متحرک ہیں کیونکہ ان میں زندگی جاگ رہی ہے۔ کتاب کی داہنی فلیپ پر شمیم قاسمی اپنے منفرد لہجے میں لکھتے ہیں کہ اشفاق عادل کے مجموعۂ کلام ''ہجوم رنگ'' کے مطالعے کے دوران میں نے محسوس کیا ہے کہ اکیسویں صدی کی غزل ہماری زندگی کے ہمہ رنگ گوشوں، تاریک تاریک وروشن پہلوؤں اور جہتوں کی تفہیم وتفسیر میں دیگر اصناف ادب کے مقابلے میں زیادہ اثر انداز ہوئی ہے۔ بائیں فلیپ پر عین تابش کی ایک غزل ہے جو اشفاق عادل اور ان کی شاعری کے تعلق سے ہے۔ وہ کہتے ہیں:

مرے عزیز مرے ہم وطن جو ہیں عادل
بہت خموشی سے محو سخن جو ہیں عادل
یہ مرحلہ ہو مبارک دعائے خیر کے ساتھ
ہجوم رنگ میں یوں صف شکن جو ہیں عادل

اشفاق عادل اپنے پیش لفظ ''چند سطور'' میں لکھتے ہیں کہ میرا شعری سفر 1979ء سے شروع ہوتا ہے جب میں ہائی اسکول سہسرام میں زیر تعلیم تھا۔ قافیہ پیمائی سے اس کی ابتدا ہوئی اور بعد ازاں ذوق پروان چڑھتا گیا۔ گھر میں پڑھنے لکھنے کا ماحول تھا۔ والد گرامی مذہبی رسائل، ہمشیرائیں خواتین کے لکھے ناول اور برادر محترم ابن صفی کے ناسوی ناولوں کے شیدا تھے۔ والد صاحب شہر کی انصار لائبریری کے سکریٹری تھے۔ کتابیں لانے کی ذمہ داری مجھ پر تھی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ میں بھی انصار لائبریری سے فیض یاب ہونے لگا۔ کتاب کا آغاز اشفاق عادل نے حمد ونعت سے کیا ہے۔ حمد اللہ کی تعریف وثنا بیان کرنے کا نام ہے۔ انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اللہ کی تعریف بیان کرسکے ہیں۔ اپنی اپنی بساط بھر ہر انسان یہ کوشش کرتا ہے وہ حمد وثنا بیان کرے۔ اشفاق عادل کے چند حمدیہ اشعار ملاحظہ ہوں:

مقدور بھر تو تجھ کو سمیٹا ہے اے خدا
ہر سانس میری تیرا وظیفہ ہے اے خدا
بیکار جستجو میں تری چھانتے ہیں خاک
شہ رگ سے بھی قریب تو رہتا ہے اے خدا

حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کرنے کا نام نعت پاک ہے۔ زیادہ تر شعرا اپنی شاعری کا آغاز حمد ونعت پاک سے کرتے ہیں۔ اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اشفاق عادل نے بھی اپنی کتاب میں نعت پاک شامل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں:

وہ شخص خسارے میں کبھی رہ نہیں سکتا
ہوجائے میسر جسے اور اک مدینہ
عادل یہ تری زندگی بیکار ہے مطلق
تجھ سے تو ہیں اچھے خس و خاشاک مدینہ

اس کے بعد غزلوں کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ یہ کتاب خالص غزلوں کی کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ سے اشفاق عادل کی غزلیہ کائنات کا رنگ مکمل طور پر جھلکتا ہے۔ غزل سازی کا فن شاعری میں بہت قدیم ہے جس کی ابتدا ساتویں صدی عربی شاعری میں ملتی ہیں۔ بارہویں صدی میں اس کا پھیلاؤ برصغیر ہندوپاک میں ہوا۔ اب شاعری کی یہ اہم قسم جنوبی ایشیا کی مقاموں زبانوں اور ترکی زبان میں کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے۔ غزل ایک ایسی صنف سخن ہے جس میں شاعر مختصر مگر جامع انداز میں اپنے جذبات، خیالات اور محسوسات کا اظہار کرتا ہے۔ لیکن پوری غزل میں ایک داخلی ربط بھی ہوتا ہے۔ جوش ملیح آبادی لکھتے ہیں: ''غزل وہ نغمہ ہے جو عاشق کے دل کی گہرائیوں سے نکل کر ہر حساس دل میں اتر جاتا ہے۔ اس کی اثر آفرینی اور جاذبیت اس کی جان ہے۔'' رشید احمد صدیقی لکھتے ہیں کہ غزل اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ہے، کیونکہ یہ انسانی جذبات کو نہایت خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ پیش کرتی ہے۔ غزل کا ایک ایک شعر الگ کہانی بیان کرتا ہے۔ اس خوبی کی وجہ سے یہ اسے دیگر اصناف سے ممتاز بناتا ہے۔ اشفاق عادل عصر حاضر پر نظر دوڑاتے ہوئے طنزیہ انداز میں کہتے ہیں کہ آج کے دور میں سچ بولنے پر پابندیاں عائد کردی جاتی ہیں۔ لیکن پھر بھی سچ بولنے والے سچ کا ساتھ نہیں چھوڑتے۔ یہ دور ایسا صبر آزما دور ہے جس میں کوئی بھی انسان کسی دوسرے انسان سے خندہ دلی سے نہیں ملتا۔ ایسا معلوم پڑتا ہے گویا تمام رواداریاں فوت کر چکی ہیں۔ اپنے ان خیالات کو شاعر شعری پیکر میں ڈھالتے ہوئے کہتے ہیں:

وہ لے گیا اگرچہ لبوں کو تراش کر
پھر بھی مٹیں نہیں مری سچائیاں تمام
خندہ دلی سے کوئی بھی ملتا نہیں ہے اب
مردہ سی ہوگئی ہیں رواداریاں تمام

آج دنیا نے بہت ترقی کرلی ہے۔ زعم ہے کے انسان اکیسویں صدی میں پہنچ گیا ہے۔ یقیناً دنیا میں ترقی ہوئی ہے۔ سائنسداں چاند اور سیاروں پر جانے میں لگے ہیں۔ لیکن ان ترقیوں کے باعث ہمارا اخلاقی نقصان بھی ہوا ہے۔ لوگوں کی خوشیاں دن بدن کم ہوتی جارہی ہیں۔ ہماری زندگی مشین سے بن گئی ہے۔ اپنے ان جذبات واحساسات کو شاعر شعری رنگ دیتے ہوئے کہتے ہیں:

صبح روشن نہ کوئی شام حسیں دیکھتے ہیں
اب نہ ہم موسم خوش رنگ کہیں دیکھتے ہیں
زندگی تجھ کو تہی دست گزارا ہم نے
اپنے کشکول میں دنیا نہ تو دیں دیکھتے ہیں

ہر تخلیق کار اپنے عہد کا ترجمان ہوتا ہے۔ جس تخلیق میں عصری حسیت کی کمی ہوگی وہ اپنے زمانے کی صحیح عکاسی نہیں کر پائے گی۔ یہ خوبیاں اشفاق عادل کی شاعری میں موجود ہے۔ وہ اپنے زمانے کی مکمل عکاسی اپنے غزلیہ اشعار کے ذریعہ کرتے ہیں۔ ان کے اشعار کو پڑھتے ہوئے موصوف کی تخلیقی ہنرمندی اور شعری اوصاف کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ کریں اور محظوظ ہوں:

شکستہ ہوگئے جب رابطے دکھوں کے سبھی
تو کس امید پہ ظاہر وہ اپنا حال کرے

☆☆

ہم اپنے گھر میں بھی لے آئے پھول مصنوعی
انہیں سے آج یہ گل داں سجا کے دیکھتے ہیں

☆☆

تمام منظر خوش رنگ آنکھ میں بھرلو
ذرا سی دیر میں یہ سب دھواں نہ ہوجائے

اردو غزل میں حسن وعشق کا تذکرہ تقریباً تمام شاعروں نے کسی نہ کسی شکل میں کیا ہے۔ اشفاق عادل نے بھی کئی غزلیہ اشعار حسن و عشق کی مناسبت سے کہے ہیں۔ ان کے اسلوب میں ایک طرح کی نرم پذیری، دلکشی اور دل پذیری ہوتی ہے۔ اس ضمن میں چند اشعار ملاحظہ ہوں:

تمہاری یاد سے سرشار خود کو رکھتے ہیں
کہ ہم نے جام تمنا سنبھال رکھا ہے

☆☆

خوابوں کی لذتوں کو بھی زیب غلاف کر
اک روز رات جنگ تو میرے خلاف کر

☆☆

سینے سے لگاؤں کہ اسے آنکھ میں بھرلوں
پایا ہے اسے ہم نے بہت خاک اڑا کر

دور حاضر میں انسان کا سکون چھن چکا ہے۔ ہر جانب انتشار کا بول بالا ہے۔ ہمارے راہبروں نے ہمارا صبر وسکون چھین رکھا ہے۔ اس کے باوجود اس پر یقین کرنا ہماری مجبوری بن چکی ہے۔ اس نازک دور میں شاعر کا حساس دل کچھ گنگنانے پر مجبور ہے۔ حالات سے پریشان ہوکر اشفاق عادل کہتے ہیں:

اداس ہونے لگے اب تو اعتبار کے رنگ
کبھی تھے شوخ بہت عجز و انکسار کے رنگ
وہ جس نے لوٹ لیا ہے ہمارا صبر و قرار
لٹار ہے ہیں اسی پر ہم اعتبار کے رنگ
کہیں بھی جائے اماں اب نظر نہیں آتی
بکھر چکے ہیں ہر اک سمت انتشار کے رنگ

انسانی زندگی بہت سے نشیب وفراز سے گذرتی ہے۔ ان حالات سے گزرتے ہوئے لوگ امن وسکون کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی شاعر کو سکون نظر نہیں آتا۔ وہ اسے شعری نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں اور کہنے پر مجبور ہوجاتے ہیں:

کہیں بھی چین سے مجھ کو نہ بیٹھنے دے گا
وہ ایک سودا سمایا جو سر میں رہتا ہے
ہر ایک سمت خموشی ہے پر کو پھیلائے
عجب سکون کا منظر کھنڈر میں رہتا ہے

شعری مجموعہ ''ہجوم رنگ'' کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اشفاق عادل نے زندگی کے گہرے حقائق جاننے کی کوشش کی ہے۔ اس مجموعہ کی اشاعت کے لئے موصوف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

رابطہ: 9431414808

☆☆☆

ویبھو سوریاونشی ایک غیر معمولی کرکٹر

محمد پرویز انور

شعبہ کیمیا
اورینٹل کالج پٹنہ سٹی

ویبھو سوریاونشی 14 سال کا یہ لڑکا آج ہندوستان میں چرچا کا موضوع بنا ہوا ہے اور والدین اپنے بچوں کو اس کی مثال دے کر موٹیویٹ کررہے ہیں۔ یہ تو پورا ملک جان رہا ہے کہ ویبھو سوریاونشی نے 35 گیندوں میں سنچری بنائی ہے اور ایسی سنچری جس نے ریکارڈز کی ڈھیر لگادی۔ ویبھو کی یہ سنچری آئی پی ایل میں تیز ترین سنچری ہے۔ 2013 میں پونے واریئرز انڈیا کے خلاف کرس گیل نے 30 گیندوں میں سنچری بنائی تھی۔ انڈین کرکٹرز کی بات کی جائے تو یوسف پٹھان نے 2010 میں ممبئی انڈینز کے خلاف راجستھان رائلز کے لیے 37 گیندوں میں سنچری بنائی اور اس ریکارڈ کو توڑا اس 14 سالہ نوجوان لڑکے نے پورے 15 سال لگے کسی انڈین کرکٹر کو یوسف پٹھان کے ریکارڈ کو توڑنے میں اس 15 سال کے وقفے میں کتنے ہی نامچین کرکٹرز نے کھیلا ہوگا لیکن کوئی بھی یوسف پٹھان کے ریکارڈ کو توڑ نہ سکا تو اور توڑا بھی کس نے ایک چھوٹے بچے نے۔ ایسے اج اسی 14 سال کے کرکٹر کے بارے میں مزید معلومات اپ لوگوں کے بیچ پیش کرتا ہوں۔ ویبھو سوریاونشی بہار کے سمستی پور ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں تاج پور کے رہنے والے ہیں ان کے والد کا تعلق کاشتکار گھرانے سے ہے۔ جنہوں نے اپنے اس بچے کے ٹیلنٹ کو پہچانا اور کرکٹ کی ٹریننگ دلانے کے لیے بے انتہا کوشش کی۔ ویبھو کی پیدائش 27 مارچ 2011 کو ہوئی چونکہ ویبھو کے والد سنجیو سوریاونشی بھی کرکٹ سے شوق رکھتے تھے اس لیے انہوں نے اپنے اس بچے کے پیچھے بڑی محنت کی اور قربانیاں بھی دیں۔ جیسا کہ خبروں میں کہا گیا ہے کہ ان کے والد نے اپنے بیٹے کو کرکٹ کی ٹریننگ دینے کے لیے اپنے گاؤں کی زمین بھی بیچی۔ ان کی یہ قربانی رائیگاں نہیں گئی اللہ نے اس چھوٹے لڑکے کو اج یہ دن دکھایا اور وہ پوری دنیا میں مشہور ہوگیا۔ سوریاونشی نے نو سال کی عمر میں کرکٹ اکیڈمی جوائن کیا اور اتنی تیزی سے اس نے کرکٹ کے فن وہنر کو سمجھ کر محض 12 سال کی عمر میں رنجی ٹرافی میں بہار کی نمائندگی کی اور ممبئی کے خلاف کھیلتے ہوئے نمایاں مقام حاصل کیا اور ہندوستان کی طرف سے سب سے کم عمر کے رنجی کھیلنے والے کرکٹر بنے۔ اس کے پہلے یہ سہرہ دھرومہندر پانڈو کے سر تھا جو ایک ہندوستانی کرکٹر تھے اور جنہوں نے پنجاب کے لیے کھیلتے ہوئے 13 سال کی عمر میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا۔ ویبھو کی رنجی ٹرافی میں بہتر کارکردگی کو انڈین سلیکٹرز نے دیکھا اور انہیں انڈر 19 انٹرنیشنل کرکٹ میں کھیلنے کے لیے اسٹریلیا بھیجا جہاں انہوں نے صرف 58 گیندوں میں ہی سنچری بنائی اور ایسا کرنے والے انڈیا کے سب سے کم عمر کے کرکٹر بنے۔ ویبھو کے شاندار کھیل کو دیکھتے ہوئے نومبر 2024 میں ائی پی ایل کی ایک ٹیم راجستھان رویلز نے 1 کروڑ 10 لاکھ روپے میں ویبھو سوریاونشی کو سائن کیا اور یہ بھی ایک ریکارڈ بنا کیونکہ اب تک کسی نے اتنی کم عمر کے کھلاڑی کو اتنی بڑی رقم نہیں دی تھی۔ ائی پی ایل 2025 کے سیزن میں کھیلتے ہوئے انہوں نے اپنے پہلے میچ جو کہ 19 اپریل 2025 کو ہوا پہلے ہی گیند پر چھکا لگا کر 20 گیندوں میں 34 رن بنائے اور 28 اپریل 2025 کی وہ شام کو سارے ہندوستانی یا دنیا کے وہ لوگ جو کرکٹ سے محبت رکھتے ہیں سالہا سال نہیں بھول پائیں گے کیونکہ اس میچ میں ویبھو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 38 گیندوں میں 101 رن بنائے جس میں 11 چھکے اور سات چوکے شامل ہیں۔ اف کیا منظر تھا وہ، کیا ایکسائٹمنٹ تھا کرکٹ کے شائقین کے لئے۔ اس انگ نے انہیں مردوں کی T-20 کرکٹ میں سب سے کم عمر سنچورین اور آئی پی ایل میں سنچری بنانے والا سب سے تیز ہندوستانی بنا دیا۔ ان کی بیٹنگ اسٹائل میں موجود اعلی بیک لفٹ اور کلائی کے غیر معمولی استعمال کی وجہ سے کرکٹ کے ماہرین ان کا مقابلہ برائن لارا سے کرنے لگے ہیں۔ میں اس ہونہار نوجوان کو اچھی صحت، تندرستی اور شاندار مستقبل کی دعائیں دیتا ہوں۔ اللہ اس بچے کی کلائی میں ایسی طاقت وہنر دے جس سے یہ اپنے والدین اور ملک کا نام روشن کرے۔ امین۔

غزل

بے نام گیلانی

ابھی گناہوں سے بچ رہا ہوں
سبھوں کی آنکھوں میں نچ رہا ہوں

☆☆☆☆

زمانہ جھٹلا رہا ہے مجھ کو
گویا کہ میں ایک سچ رہا ہوں

☆☆☆☆

غموں کی چکی نے پیسا ایسے
شکم میں جیسے کہ پچ رہا ہوں

☆☆☆☆

فریب کاروں کا ہوں نشانہ
ابھی تلک زیر وزچ رہا ہوں

☆☆☆☆

قدیم رسموں کی سولیوں پر
جدید تاریخ رچ رہا ہوں

☆☆☆☆

مجھے تو اس کی خبر نہیں تھی
کسی کی انگلی پہ نچ رہا ہوں

☆☆☆☆

کسی کی نظروں میں چبھتے چبھتے
یہ کیا ہوا ہے کہ بچ رہا ہوں

☆☆☆☆

کسی طرح تو لکیر بدلے
ہتھیلیوں کا کھرچ رہا ہو

benamgilani@gmail.com

حکومت نجی تعلیمی اداروں میں ریزرویشن نافذ کر کے 50 فیصد کی حد کو ہٹائے: کانگریس

نئی دہلی، 05 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت کو پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ریزرویشن نافذ کرتے ہوئے ملک میں 50 فیصد ریزرویشن کی حد کو ختم کرنے کی سمت میں قدم اٹھانا چاہئے۔کانگریس او بی سی ڈپارٹمنٹ کے صدر انل جے ہند، شیڈیولڈ کاسٹ ڈپارٹمنٹ کے صدر راجیش للوتھیا اور ٹرائبل ڈپارٹمنٹ کے صدر ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں کمزور طبقات کو ریزرویشن فراہم کرے اور ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد کو ختم کرے۔

ڈاکٹر جے ہند نے کہا کہ ہمارے ملک میں جب منموہن سنگھ وزیر اعظم تھے اور ارجن سنگھ وزیر تعلیم تھے، آئین میں 93ویں ترمیم کی گئی تھی جس میں آرٹیکل 15(5) بنایا گیا تھا، جس کے تحت دلتوں، قبائلیوں اور سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ لوگوں کے لیے تعلیمی اداروں میں ریزرویشن فراہم کیا گیا تھا، اس وقت یہ ریزرویشن سرکاری اداروں سے لے کر پرائیویٹ اداروں میں لوگوں تک لے جایا گیا۔عدالت، جہاں معاملہ جاری رہا اس آرٹیکل میں کہا گیا ہے کہ ریاست کو سماج کے کسی بھی سماجی اور تعلیمی طور پر محروم طبقے کے ساتھ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی ترقی کے لیے ایڈجسٹمنٹ سے متعلق کچھ مخصوص دفعات قائم کرنے کا حق ہے۔انہوں نے کہا کہ جنوری 2014 میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ حکومت دلتوں، قبائلیوں اور سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات کو نجی تعلیمی اداروں میں ریزرویشن دے سکتی ہے، پھر ملک میں عام انتخابات ہوئے اور ایک نئی حکومت وجود میں آئی، پچھلے 11 سالوں سے آئین میں یہ شرط ہے کہ دلتوں، قبائلیوں کو ریزرویشن دیا جا سکتا ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ مودی حکومت نے آج تک وہ قانون نہیں بنایا جس کی وجہ سے آج بھی سماج کے محروم اور استحصال زدہ طبقے کو تعلیم کا فائدہ نہیں مل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ" وزیراعظم نریندر مودی خود کو او بی سی کہتے ہیں اور" سب کا ساتھ سب کا وکاس" کی بات کرتے ہیں، لیکن وہ خود 11 سال سے اس پر بیٹھے ہیں، ملک کے 100 کروڑ سے زیادہ دلت، پسماندہ اور قبائلیوں کو آئین کے حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔مسٹر للوتھیا نے کہا کہ "ہماری پارٹی نے پورے ملک میں آر ایس ایس کی ذہنیت کے خلاف جنگ لڑی ہے۔ ہمارے بڑے لیڈر اور آئین کے محافظ راہل گاندھی جی نے 'بھارت جوڑو یاترا' اور 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے ذریعے سماجی انصاف کی آواز اٹھائی۔پارٹی نے' گنتی کرو' کے نام سے ایک مہم بھی چلائی۔انہوں نے کہا کہ "مسٹر راہل گاندھی کہتے تھے کہ جب تک ہم محروم، استحصال زدہ اور مظلوم سماج کی آواز مضبوط طریقے سے نہیں اٹھاتے، انہیں سماجی انصاف نہیں مل سکتا۔آج بی جے پی کی قیادت والی مودی حکومت کو ان کے سامنے جھکنا پڑا ہے۔"

آڈیو کلپ کیس: سپریم کورٹ منی پور کے سابق وزیر اعلیٰ بیرین سنگھ پر سخت، ریاستی حکومت سے طلب کی نئی رپورٹ

5رمئی: منی پور کے سابق وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے لیک آڈیو کلپ معاملے میں سپریم کورٹ نے سخت رخ اختیار کر لیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت کی طرف سے داخل فورنسک رپورٹ کو دیکھا، اور پھر اس کے بعد عدالت نے منی پور حکومت سے اس معاملے کی نئی جانچ رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی۔اس آڈیو میں مبینہ طور پر سابق وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کی آواز ہے، جس میں وہ لوگوں کو تشدد کے لیے مشتعل کرتے سنائی دے رہے ہیں۔چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ کے سامنے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے فورنسک رپورٹ پیش کی۔اس کے بعد بنچ نے لاء افسر سے معاملے کی جانچ سے متعلق ریاستی افسران سے ہدایت لینے کو کہا۔اس تعلق سے لاء افسر نے کہا کہ ہمیں اس کی جانچ کے لیے ایک ماہ کا وقت چاہیے۔ساتھ ہی اس معاملے کو اب منی پور ہائی کورٹ میں اٹھایا جا سکتا ہے، کیونکہ اب امن قائم ہے اور جانچ جاری رہ سکتی ہے۔لاء افسر کے جواب پر چیف جسٹس نے کہا کہ ہمیں عرضی دہندگان کو الگ رکھنا چاہیے۔اگر کچھ غلط ہوا ہے تو کسی کو بچانے کی جگہ ہمیں اس کی جانچ کرنی چاہیے۔لاء افسر اس بارے میں افسران سے بات کریں۔بنچ نے حکم دیا کہ سالیسٹر جنرل پھر سے جانچ کے بعد نئی رپورٹ داخل کرنے کے بارے میں نئی ہدایت لیں۔اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے بنچ نے 21 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔اس درمیان عرضی دہندہ کوکی آرگنائزیشن فار ہیومن رائٹس ٹرسٹ (کوہور) کے وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ جانچ سابق وزیر اعلیٰ سے متعلق ہے اور یہ غیر جانبدار ہونی چاہیے۔اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ فکر نہ کیجیے، اب وہاں صدر راج نافذ ہے۔اس کے بعد انھوں نے کوہور کی عرضی پر سماعت ملتوی کر دی۔

موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی خطرہ: دھنکھر

نئی دہلی، 5 مئی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے موسمیاتی تبدیلی کو عالمی بحران قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحت مند جنگلات صحت مند زندگی کی بنیاد ہیں۔پیر کو فاریسٹری کالج، سرسی میں 'قوم کی تعمیر میں جنگلات کا کردار' کے موضوع پر ایک خصوصی پروگرام میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھر نے کہا کہ ہمیں اپنے جنگلات کی حفاظت کرنے کا عہد کرنا چاہیے اور ہر ممکن طریقے سے تعاون کرنا چاہیے کیونکہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی چیلنج ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک عالمی خطرہ ہے اور صورتحال تشویشناک حد تک سنگین ہے۔انہوں نے کہا کہ جنگلات بہت اہم ہیں۔اگر کسی ملک کے جنگلات اچھے ہوں گے تو وہاں کے لوگوں کی صحت اچھی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ زراعت ہماری لائف لائن ہے۔لیکن ہمیں جنگلات کی ضرورت ہے کیونکہ وہ آب و ہوا کو کنٹرول کرتے ہیں، آفات کو کم کرتے ہیں، اور ذریعہ معاش کو سہارا دیتے ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان کی سرزمین روحانیت اور استحکام کا سنگم ہے۔ استحکام صرف معیشت کے لیے اہم نہیں ہے۔یہ صحت مند زندگی کے لیے بھی ضروری ہے۔ ہماری ویدک ثقافت نے ہزاروں سالوں سے پائیداری کی تبلیغ کی ہے اور آج پائیدار ترقی کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ہم قدرتی وسائل کا اندھا دھند استحصال نہیں کر سکتے۔ہمیں اپنے آپ کو صرف کم سے کم ضروریات تک محدود رکھنا چاہیے۔ہم سب کو اس سے آگاہ رہنے کی ضرورت ہے۔گہرے ماحولیاتی شعور کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں خود شناسی کا احساس پیدا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ماحولیات زندگی کا وہ پہلو ہے جو زمین پر موجود ہر جاندار کو متاثر کرتا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 05 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے درمیان، گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔

تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔عالمی سطح پر آج یو ایس کروڈ 2.37 فیصد گر کر 56.91 امریکی ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 2.14 فیصد گر کر 59.58 امریکی ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔

'ملک جیسا چاہتا ہے ویسا ہو کر رہے گا'، راج ناتھ سنگھ کی پاکستان کو سخت وارننگ

5رمئی: ہندوستان کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایک تقریب میں شرکت کی اور اس تقریب میں انہوں نے کہا کہ بطور وزیر دفاع ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فوجیوں کے ساتھ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ لوگ جو چاہیں گے وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں ویسا ہی ہوگا۔راج ناتھ سنگھ نے کہا، 'آپ لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کو اچھی طرح جانتے ہیں، آپ ان کے کام کرنے کے انداز سے اچھی طرح واقف ہیں، آپ ان کے عزم سے بھی بخوبی واقف ہیں۔میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ آپ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی میں خطرہ مول لینے کا فن کیسے سیکھا ہے۔وزیر اعظم مودی کی قیادت میں آپ جو چاہتے ہیں وہ ہو رہا ہے۔'انہوں نے کہا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ وزیر اعظم مودی نے ہم سب ہم وطنوں کے سامنے 2047 تک پورے ملک کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا ہدف رکھا ہے۔یہ مقصد حاصل کیا جائے گا کیونکہ آپ سب اس سچائی کو قبول کریں گے کہ بین الاقوامی دنیا میں ہندوستان کا وقار بڑھ گیا ہے۔بین الاقوامی دنیا میں ہندوستان کا قد بڑھا ہے۔اس سے پہلے جب بھی ہندوستان بین الاقوامی فورمز پر کچھ کہتا تھا تو دنیا ہندوستان کو سنجیدگی سے نہیں سنتی تھی۔ہندوستان ایک کمزور ملک ہے، غریبوں کا ملک ہے لیکن آج جب ہندوستان بین الاقوامی فورمز پر کچھ کہتا ہے تو پوری دنیا کان کھول کر سنتی ہے۔پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستان سخت جوابی کارروائی کی تیاری کر رہا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے تینوں آرمی چیفس سے ملاقات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔وزیر اعظم نے کہا ہے کہ 'حملے کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو ان کی سوچ سے بھی بڑی سزا ملے گی'، جس کے تحت فوجی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں اور پاکستان پر سفارتی اور اقتصادی محاذوں پر دباؤ بڑھایا جا رہا ہے۔

جموں و کشمیر کی جیلوں پر دہشت گردانہ حملے کا خطرہ، سیکوریٹی الرٹ، پونچھ میں ٹفن بم برآمد

5رمئی: پہلگام دہشت گردانہ حملے کی جانچ کے درمیان جموں اور کشمیر میں پھر دہشت گردانہ سازش کا اندیشہ ہے۔مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جیلوں پر حملے کی خفیہ اطلاع ملی ہے۔ادھر پونچھ میں بھی سلامتی دستوں کو دہشت گردوں کا ٹھکانہ ملا ہے جہاں سے ٹفن میں آئی ای ڈی برآمد ہوئے ہیں۔فی الحال اسے لے کر سرکاری طور پر کچھ نہیں کہا گیا ہے۔خاص بات ہے کہ ان میں سے کچھ جیلوں میں بڑے دہشت گرد سزا کاٹ رہے ہیں۔

22 اپریل کو ہوئے حملے کے بعد سے فوج الرٹ ہے اور حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ کے مطابق ذرائع نے اشارہ دیا ہے کہ جموں اور کشمیر کی جیلوں پر ممکنہ طور سے دہشت گردانہ حملہ ہو سکتا ہے۔اسے لے کر تحفظ بڑھا دی گئی ہے۔رپورٹ میں خفیہ اِنپٹس کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ دہشت گرد جموں میں کوٹ بلول جیل اور سری نگر سنٹرل جیل کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ان جیلوں میں بڑے دہشت گردوں سے لے کر سلیپر سیل کے رکن تک بند ہیں۔خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جیلوں کے تحفظ کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور کسی بھی واقعہ سے بچنے کے لیے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ڈی جی (سی آئی ایس ایف) نے حالات کے جائزہ کے لیے سری نگر میں اعلیٰ سیکوریٹی افسروں سے ملاقات کی تھی۔سال 2023 میں جموں اور کشمیر کی جلیوں کو سی آر پی ایف سے لے کر سی آئی ایس ایف کو سونپا گیا تھا۔

فوج اور جموں کشمیر پولیس کے ساجھا آپریشن میں پونچھ کے سورن کوٹ میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ ملا ہے۔رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ تین آئی ای ڈی ٹفن باکس میں تھے اور دو لوہے کی بالیٹوں میں تھے۔'انڈیا ٹوڈے' کی ایک سابقہ رپورٹ کے مطابق این آئی اے ذرائع نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ اس بات کے اشارے مل رہے ہیں کہ پہلگام حملے میں شامل دہشت گرد جنوبی کشمیر میں چھپے ہوئے ہیں اور فعال ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بات کی بھروسے مند جانکاری ہے کہ علاقے میں اور بھی دہشت گرد چھپے ہو سکتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بیسرن میں ہوئے حملے کے دوران اور بھی دہشت گرد دوری پر موجود تھے اور ممکنہ طور سے دہشت گردوں کو کور فائر دے کر بچانے کی کوشش کر سکتے تھے۔

ایئرٹیل بزنس نے کارپوریٹس کے لیے 'بزنس نیم ڈسپلے' سروس کا آغاز کیا

نئی دہلی، 5 مئی (یو این آئی) ایئرٹیل بزنس نے آج 'بزنس نیم ڈسپلے' (بی این ڈی) سروس شروع کرنے کا اعلان کیا۔نئی ٹیکنالوجی پر مبنی سروس انڈسٹری میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی سہولت ہے، جس کا مقصد کمپنیوں اور صارفین کے درمیان ہونے والی بات چیت کو زیادہ قابل اعتماد اور موثر بنانا ہے۔

یہاں جاری ایک بیان میں کمپنی نے کہا کہ اس کے ذریعے کمپنیاں اپنی آؤٹ گوئنگ کالز کے دوران صارفین کے موبائل اسکرین پر اپنا برانڈ نام ظاہر کر سکیں گی، جس سے صارفین کو قابل اعتماد کاروباری کالز اور اسپام کالز میں آسانی سے فرق کرنے میں مدد ملے گی۔ایئرٹیل نے اپنے صارفین کو اسپام کالز سے راحت فراہم کرنے کے لیے ہندوستان کا پہلا اینٹی اسپم نیٹ ورک شروع کیا ہے۔اس اقدام کے بارے میں ایک بڑی ملک گیر بیداری مہم کے ذریعے صارفین تک پہنچایا گیا، تاکہ وہ اس مسئلے کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں اور چوکنا رہ سکیں۔جہاں اس اقدام کی وجہ سے لوگ اسپام کالز کے بارے میں زیادہ باخبر ہوئے اور انہوں نے نامعلوم یا اسپام کالز کو نظر انداز کرنا شروع کر دیا، وہیں اس کا غیر ارادی اثر یہ ہوا کہ بہت سے برانڈز کی کالز کو بھی اسپام کے طور پر ٹیگ کیا گیا۔اس کی وجہ سے، صارفین اکثر بینکوں کی اہم کالز، کھانے کی ترسیل، کوریئر سروسز، یا یہاں تک کہ ڈاکٹر کی ضروری اپائنٹمنٹ کو مس کر دیتے ہیں۔'بزنس نیم ڈسپلے' اس مسئلے کا ایک محفوظ حل ہے۔یہ سروس صارفین کو ہر آنے والی کال میں کمپنی کا نام ظاہر کر کے واضح معلومات فراہم کرتی ہے، جس سے وہ سمجھ کر فیصلہ کر سکتے ہیں۔یہ کمپنیوں کو اپنی بہتر شناخت کرنے کی اجازت دیتی ہے اور صارفین دھوکہ دہی سے محفوظ رہتے ہیں، جس سے ایک قابل اعتماد اور محفوظ مواصلاتی ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ایئرٹیل بزنس کے ڈائریکٹر اور سی ای او شرت سنہا نے کہا، "ایئرٹیل میں، ہم مسلسل ایک مواصلاتی تجربہ فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو اسمارٹ، محفوظ اور شفاف ہو۔ 'بزنس نیم ڈسپلے' کے ساتھ، ہم کاروباروں کو اعتماد پیدا کرنے اور ہر کال کے ساتھ اپنی موجودگی کا احساس دلانے کا موقع فراہم کر رہے ہیں، جبکہ صارفین کو یہ یقین دہانی کراتے ہیں کہ کون انہیں کال کر رہا ہے۔یہ سروس دونوں فریقوں کے لیے مواصلات کو زیادہ نجی، محفوظ اور آرام دہ بنانے کا ذریعہ ہے۔

بینکنگ، ریٹیل، فوڈ ڈیلیوری، موبلٹی، کوئیک کامرس، کوریئر اور لاجسٹکس جیسے اہم شعبوں میں 250 سے زائد کمپنیوں کے ساتھ اس حل کا کامیابی سے تجربہ کیا گیا ہے۔ ان کمپنیوں نے گزشتہ 30 دنوں میں 15 لاکھ سے زیادہ فون نمبروں سے کل 1.28 کروڑ کالیں کیں، جس سے صارفین سے جڑنے میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا۔اس سروس کو چالو کرنے کے لیے کمپنیوں کو صرف ایئرٹیل بزنس آن لائن پورٹل پر جانے اور رجسٹر کرنے اور ضروری معلومات درج کرنے کی ضرورت ہوگی۔

اتر پردیش کے سرکاری دفتر اب گائے کے گوبر سے بنے پینٹ سے رنگے جائیں گے، وزیر اعلیٰ یوگی کی افسروں کو ہدایت

لکھنؤ، 5رمئی: اتر پردیش میں اب سرکاری دفتر کی عمارتیں عام پینٹ سے نہیں رنگی جائیں گی بلکہ انہیں رنگنے میں اب گائے کے گوبر سے بنے پینٹ کا استعمال ہوگا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ مویشی پروری اور ڈیری ڈیولپمنٹ کی جائزہ میٹنگ میں افسروں کو واضح ہدایت دی ہے کہ سرکاری عمارتوں میں گوبر سے بنے قدرتی پینٹ کا استعمال کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ ریاست کے بے گھر گوونش تحفظ مراکز کو خود کفیل بنانے کی ضرورت ہے۔ان مراکز میں موجود گوبر کا بہتر استعمال کرتے ہوئے قدرتی پینٹ بنانے کو بڑھاوا دیا جائے۔ساتھ ہی ان مراکز میں آرگینک کھاد اور دیگر گو-مِنی مصنوعات بنانے کے لیے بھی ٹھوس پالیسی بنائی جائے۔انہوں نے ایسے پینٹ پلانٹس کی تعداد بڑھانے کی ہدایت بھی افسروں کو دی۔نیوز ایجنسی کے مطابق افسروں نے بتایا کہ گوبر سے تیار کیا گیا قدرتی پینٹ پوری طرح سے آرگینک ہوتا ہے۔یہ نہ صرف ماحولیات کے موافق ہے بلکہ دیواروں کو ایک خوبصورت دیسی شکل بھی دیتا ہے۔اس میں کیمیکلز کا استعمال نہیں ہوتا جس سے صحت پر بھی کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔اسے بنانے میں بھی توانائی کی کھپت کم ہوتی ہے اور لاگت بھی روایتی پینٹ سے کم ہوتی ہے۔

ریاست کے 7693 گو-پناہ گاہوں میں اس وقت 11.49 لاکھ گائے محفوظ ہیں۔ ان کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمروں سے کی جا رہی ہے اور وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ وہاں کیئر ٹیکر کی وقت پر تعیناتی، تنخواہ کی ادائیگی، بھونسا بینک کا قیام، ہرے چارے کی دستیابی اور مویشی طبی خدمات کے انتظام کو یقینی کیا جائے۔یوگی نے خاص طور پر یہ بھی کہا کہ جن غریب کنبوں کے پاس مویشی نہیں ہیں، انہیں وزیر اعلیٰ منصوبہ کے تحت گائیں دستیاب کرائی جائیں۔اس سے نہ صرف ان کی غذائیت میں بہتری ہوگی بلکہ روزگار اور آمدنی کا بھی ذریعہ بنے گا۔

وزیر اعلیٰ نے خاتون خود رضا کار گروپوں کی حصہ داری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ گوبر سے کھاد، پینٹ اور دیگر مصنوعات بنانے سے خواتین کو اقتصادی طور پر مضبوطی ملے گی۔اس سمت میں بریلی ضلع میں افکو آنولہ کے تعاون سے گوبر اور گوموتر سے آرگینک مصنوعات کے پروسیسنگ پلانٹ لگائے جا رہے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

6مئی کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 5 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 6 مئی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں

1672۔برینڈنبرگ کے بادشاہ فریڈرک ولیم نے ہالینڈ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کئے۔

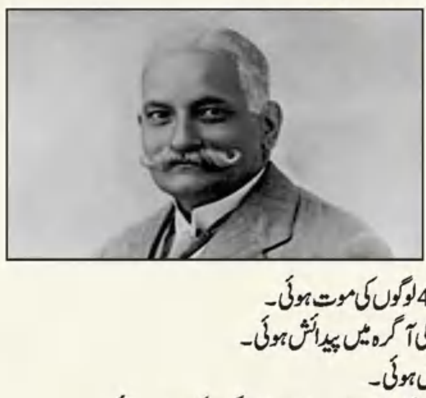

1733۔پہلا بین الاقوامی باکسنگ میچ کھیلا گیا۔
1794۔ہیتی میں فرانس کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔
1804۔برطانیہ نے جزیرہ سورینام خریدا۔
1833۔جان ڈیرے نے اسٹیل کا پہلا ہل بنایا۔
1835۔امریکی اخبار نیویارک ہیرالڈ کی اشاعت ہوئی۔
1840۔برطانیہ نے پہلا ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔
1841۔جوزف اسٹالن روس کے وزیر اعظم بنے۔
1853۔امریکہ کے نارواک میں پہلا ریل حادثہ ہوا جس میں 46 لوگوں کی موت ہوئی۔
1861۔مشہور وکیل، سیاست داں اور مصلح موتی لال گنگا دھر نہرو کی آگرہ میں پیدائش ہوئی۔
1861۔نوبل انعام یافتہ عظیم بنگلہ شاعر رویندر ناتھ ٹیگور کی پیدائش ہوئی۔
1902۔برطانوی جہاز ایس ایس کیمورٹا کے رنگون کے نزدیک ڈوب گیا جس میں سوار 739 لوگوں کی موت ہوئی۔
1910۔برطانیہ کے بادشاہ ایڈورڈ ہفتم کا انتقال نمونیا سے بکنگھم پیلس میں ہوا۔
1922۔عظیم انقلابی، مجاہد آزادی اور مصلح چھترپتی راج شری ساہو کا انتقال ممبئی میں ہوا۔
1941۔جوزف اسٹالن روس کے وزیر اعظم بنے۔
1944۔گاندھی جی کو پنے آغا خان پیلس جیل سے رہا کیا گیا۔
1948۔ہندوستان نے کشمیر میں اقوام متحدہ کی گرانی میں استصواب رائے کرانے کے سلامتی کونسل کے منصوبہ کو نامنظور کیا۔
1952۔ہندوستان آئین کے تحت صدر کے عہدے کیلئے پہلے انتخابات میں ڈاکٹر راجندر پرساد منتخب ہوئے۔
1952۔جدید تعلیم کے میدان میں ایک عظیم ہستی اور ہندوستان میں دس برس گزارنے والی ماریا مونٹیسری کا انتقال ہوا۔

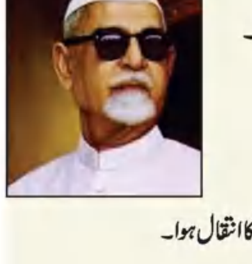

1955۔مغربی جرمنی معاہدہ اوقیانوس (ناٹو) میں شامل ہوا۔
1967۔ڈاکٹر ذاکر حسین ہندستان کے پہلے مسلم صدر بنے۔
1971۔ہندوستان نے پاکستان کے خانہ جنگی میں کسی طرح کی مداخلت کے الزام کو مسترد کر دیا۔
1976۔شمالی اٹلی میں آئے شدید زلزلے میں 989 افراد ہلاک ہوئے۔
1985۔دوسری جنگ عظیم میں بیلی پلوں کے موجد سر ڈونلڈ بیلی کا انگلینڈ میں انتقال ہوا۔
1997۔فرانس کی کرسٹین جینن قطب شمالی میں پیدل پہنچنے والی دنیا کی پہلی خاتون بنیں۔
2005۔ڈولی بنرجی ہندوستان کیلئے بین الاقوامی طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی تیر انداز بنیں۔
2006۔ٹائٹینک جہاز کے ڈوبنے کے واقعہ کی آخری عینی چشم دید امریکی شہری لی لین ایسپلنٹ کا انتقال ہوا۔
2007۔فرانس کے صدارتی انتخابات میں نکولس سرکوزی فتح یاب ہوئے۔
2008۔بنگلہ دیش میں اینٹی کرپشن بیورو نے سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کے خلاف بدعنوانی کے معاملے میں پہلی بار چارج شیٹ داخل کی۔
2010۔ممبئی میں 26/11 حملے کے مجرم اجمل عامر قصاب کو موت کی سزا سنائی گئی۔

ایران نے بندرگاہ دھماکے میں ہلاکتوں کی تعداد کم کر کے 57 بتائی، سیکیورٹی میں کوتاہی کے الزام میں دو گرفتار

تہران، 5 مئی (یواین آئی) ایران نے اتوار کو اپنی اہم تجارتی بندرگاہ پر گزشتہ ماہ ہونے والے زبردست دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد 70 سے کم کر کے 57 کر دی ہے، جب کہ سرکاری ٹیلی ویژن نے دھماکے میں دو گرفتاریوں کی اطلاع دی ہے۔نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم نے ہرمزگان کے صوبائی چیف جسٹس مجتبیٰ قاہرمانی کے حوالے سے بتایا کہ 26 اپریل کو شاہد رجائی بندرگاہ پر ہوئے دھماکے کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق 46 لاشیں نکالی گئی ہیں اوران کی شناخت کی جا چکی ہے اور 11 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔قہرمانی نے کہا کہ ابتدائی گنتی اس وقت کم ہوئی جب فارنسک معائنے سے معلوم ہوا کہ جسم کے کچھ اعضاء الگ الگ اکٹھے کیے گئے ایک ہی شخص کے تھے۔انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے ایک خصوصی ٹاسک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔سرکاری ٹیلی ویژن نے اتوار کو علیحدہ طور پر اطلاع دی کہ دھماکے کے الزام میں ایک سرکاری افسر سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کے مطابق، دھماکے اور اس کے نتیجے میں لگی آگ میں 1,200 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور اس مقام پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں اتوار کو ختم ہوگئیں۔افسران نے اس واقعہ کا ذمہ دار سکیورٹی کی کوتاہی کو قرار دیا ہے۔صوبائی بحران کے انتظام کے بیان میں حفاظتی اور غیر فعال روک تھام کے اقدامات کی پیروی میں کوتاہی کا حوالہ دیا گیا، جبکہ وزیر داخلہ سکندر مومنی نے گزشتہ پیر کو کچھ غفلت کا حوالہ دیا۔شاہد رجائی بندرگاہ، جنوبی صوبہ ہرمزگان میں واقع ہے ، ایران کا سب سے بڑا سمندری مرکز ہے، جو ملک کے زیادہ تر کنٹینر ٹریفک اور کل تجارت کے نصف سے زیادہ کو سنبھالتا ہے۔

☆

جنوب مغربی چین میں کشتی الٹنے سے ہلاکتوں کی تعداد نو ہوئی، ایک لاپتہ

گوئیانگ، 5 مئی (یواین آئی) جنوب مغربی چین کے گوئیژو صوبے کے کیانسی شہر میں اتوار کی دوپہر کو ایک کشتی الٹنے سے نو افراد ہلاک اور ایک لاپتہ ہو گیا۔ یہ اطلاع مقامی افسر نے پیر کو دی۔انہوں نے کہا کہ اچانک تیز ہواؤں کی وجہ سے چار کشتیاں الٹ گئیں جس سے 84 افراد ڈوب گئے ۔ مقامی ریسکیو ہیڈ کوارٹرز کے مطابق اب تک نو افراد ہلاک ہو چکے ہیں، 70 زیر علاج ہیں اور خطرے سے باہر ہیں، جب کہ چار محفوظ ہیں۔افسران کے مطابق آخری لاپتہ شخص کی تلاش جاری ہے ۔صوبائی افسر نے بچاؤ اور راحت کی کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے تقریباً 500 ایمر جنسی رسپانس ٹیمیں تعینات کی ہیں، جن میں پولیس، فائر اور طبی عملہ شامل ہے۔

☆

اسرائیلی فوج نے غزہ پر حملہ تیز کرنے کے لیے ریزرو فوجیوں کو کیا طلب

یروشلم، 5 مئی (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی میں اپنے حملے تیز کرنے کے لیے ہزاروں ریزرو فوجیوں کو آنے کا حکم جاری کرنا شروع کر دیا ہے ۔ ایک سینئر دفاعی اہلکار نے اتوار کو کہا کہ اس نے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حماس پر دباؤ بڑھانے کا عزم کیا ہے ۔اسرائیلی ڈیفنس فورسز کے ہیڈ کوارٹر کے سربراہ آیال ضمیر نے اس قدم کا اعلان میرین کمانڈو بیس کے دورے کے دوران کیا۔ضمیر نے کہا ''اس ہفتے ہم اپنے ریزرو فوجیوں کو غزہ کارروائیوں کو تیز کرنے اور اس میں توسیع کے لئے ہزاروں کی تعداد میں واپسی کا حکم جاری کررہے ہیں ۔ہم اپنے یرغمالیوں کو واپس لانے اور حماس کو شکست دینے کے لیے دباؤ بڑھا رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ توسیعی کارروائی کے ایک حصے کے طور پر، فوج انکلیو کے اضافی علاقوں میں کارروائی کرے گی اور دہشت گردی کے تمام ڈھانچے کو تباہ کر دے گی۔ضمیر نے کہا کہ لبنان اور شام کے قریب شمالی سرحد اور مقبوضہ مغربی کنارے سمیت دیگر علاقوں میں ریزرو فورسز کو بھی تعینات کیا جائے گا۔فوج نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اعلان اس ہفتے کے آخر کے بعد کیا گیا ہے جب اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی میں 100 سے زائد مقامات پر حملے شروع کیے، جن میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں، زیر زمین انفراسٹرکچر اور فوجی کمپاؤنڈز کو نشانہ بنایا گیا۔وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور ان کے اتحادیوں نے حماس کی شکست تک جنگ جاری رکھنے کا عزم کیا ہے، جب کہ اسرائیل میں جنگ بندی کے معاہدے کے لیے عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے جس سے 59 یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنایا جائے گا جس کے بارے میں اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ ابھی بھی غزہ میں قید ہیں۔اسرائیل نے مارچ 2025 میں حماس کے ساتھ دو ماہ کی جنگ بندی ختم کر کے اپنی فضائی اور زمینی مہم دوبارہ شروع کر دی۔ غزہ میں صحت افسران کے مطابق اکتوبر 2023 میں اسرائیلی حملے شروع ہونے کے بعد سے اب تک 52,000 سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایران بندرگاہ دھماکے میں 57 کی موت، سیکیورٹی میں کوتاہی کے الزام میں دو گرفتار

تہران، 5 مئی (یواین آئی) ایران نے اتوار کو اپنی اہم تجارتی بندرگاہ پر گزشتہ ماہ ہونے والے زبردست دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد 70 سے کم کر کے 57 کر دی ہے، جب کہ سرکاری ٹیلی ویژن نے دھماکے میں دو گرفتاریوں کی اطلاع دی ہے۔نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم نے ہرمزگان کے صوبائی چیف جسٹس مجتبیٰ قاہرمانی کے حوالے سے بتایا کہ 26 اپریل کو شاہد رجائی بندرگاہ پر ہوئے دھماکے کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق 46 لاشیں نکالی گئی ہیں اوران کی شناخت کی جا چکی ہے اور 11 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔قہرمانی نے کہا کہ ابتدائی گنتی اس وقت کم ہوئی جب فارنسک معائنے سے معلوم ہوا کہ جسم کے کچھ اعضاء الگ الگ اکٹھے کیے گئے ایک ہی شخص کے تھے ۔انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے ایک خصوصی ٹاسک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔سرکاری ٹیلی ویژن نے اتوار کو علیحدہ طور پر اطلاع دی کہ دھماکے کے الزام میں ایک سرکاری افسر سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کے مطابق، دھماکے اور اس کے نتیجے میں لگی آگ میں 1,200 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور اس مقام پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں اتوار کو ختم ہوگئیں ۔افسران نے اس واقعہ کا ذمہ دار سکیورٹی کی کوتاہی کو قرار دیا ہے۔صوبائی بحران کے انتظام کے بیان میں حفاظتی اور غیر فعال روک تھام کے اقدامات کی پیروی میں کوتاہی کا حوالہ دیا گیا، جبکہ وزیر داخلہ سکندر مومنی نے گزشتہ پیر کو کچھ غفلت کا حوالہ دیا۔شاہد رجائی بندرگاہ، جنوبی صوبہ ہرمزگان میں واقع ہے ،ایران کا سب سے بڑا سمندری مرکز ہے، جو ملک کے زیادہ تر کنٹینر ٹریفک اور کل تجارت کے نصف سے زیادہ کو سنبھالتا ہے۔

غیر ملکی فلموں پر 100 فیصد ٹیرف لگانے کا ٹرمپ کا اعلان، بدنام زمانہ الکاٹراز جیل کو بھی کھولنے کا دیا حکم

5 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دنیا کو چونکاتے ہوئے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے امریکہ میں بننے والی فلموں کو بڑھاوا دینے کے لیے غیر ملکوں سے درآمد سبھی فلموں پر 100 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اپنے سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر یہ اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی بدنام زمانہ الکاٹراز جیل کو بھی پھر سے کھولنے کا حکم دیا ہے۔ یہ جیل 1963 میں بند کر دی گئی تھی۔ٹرمپ نے دوسرے ملکوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ امریکی فلم اسٹوڈیوز اور فلم سازوں کو ورغلا کر امریکہ سے باہر کھینچ لے جا رہے ہیں۔انہوں نے اسے امریکہ کے لیے ایک 'قومی سلامتی کا خطرہ' بتایا اور کہا کہ یہ صرف تجارت نہیں بلکہ تشہیر اور ذہنیت پر بھی حملہ ہے۔انہوں نے لکھا، ''امریکہ کی فلم انڈسٹریز بہت تیزی سے مر رہی ہے۔ دوسرے ملک ہمارے فلم سازوں اور اسٹوڈیوز کو اپنے یہاں لبھا کر امریکہ سے دور لے جا رہے ہیں۔ یہ منظم کوشش ہے اور اس لیے یہ ایک قومی سلامتی کا خطرہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ فلمیں امریکہ میں ہی بنیں۔'' ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک اور چونکانے والا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ الکاٹراز جیل کو پھر سے بنانے اور کھولنے کا حکم دے رہے ہیں تا کہ امریکہ کے سب سے خطرناک مجرموں کو وہاں رکھا جا سکے۔ الکاٹراز جیل 1963 میں بند کر دی گئی تھی اور اب یہ سین فرانسسکو کا ایک اہم سیاحتی مقام بن چکا ہے۔ لیکن ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد ایک بار پھر یہ جیل سرخیوں میں ہے۔الکاٹراز جیل کی تاریخ بے حد دلچسپ اور پُر اسرار رہی ہے۔ یہ جیل امریکہ کی سب سے مشہور اور بدنام زمانہ جیلوں میں سے ایک ہے۔ اس کی تاریخ فوجی قلعے کی شکل میں شروع ہوئی اور پھر ایک ہائی سکیورٹی فیڈرل جیل میں بدل گئی۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا کہ انہوں نے بیورو آف پریزنس، محکمہ انصاف، ایف بی آئی اور ہوم لینڈ سکیورٹی کو ہدایت دی ہے کہ وہ الکاٹراز کو ایک بڑے اور جدید ترین جیل کی شکل میں پھر سے تیار کریں۔

شمالی پیرو میں 13 مغوی کان محافظ مردہ پائے گئے

لیما، 5 مئی (یواین آئی) شمالی پیرو کے لا لیبرٹاد محکمہ میں کان کنی کمپنی کے 13 محافظوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جن کے بارے میں پہلے کہا گیا تھا کہ انہیں اغوا کیا گیا تھا۔نجی نیوز نیٹ ورک ریڈیو پروگراماس ڈیل پیرو نے کہا کہ ایگزیکٹو برانچ کے ذرائع نے پاٹاز صوبے میں لاشیں ملنے کی تصدیق کی۔ پولیس رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ لاشیں، جہاں انہیں مبینہ طور پر گولی ماری گئی تھی، ایک کان میں بندھی ہوئی حالت میں ملیں، ان کی آنکھوں پر پٹی بندھی تھی اور وہ برہنہ حالت میں تھیں۔ کان کنی کمپنی لا پوڈیروسا نے جمعہ کے روز کہا کہ مجرموں کے ساتھ ملی بھگت سے غیر قانونی کان کنوں نے ایک کان کن کو خدمات فراہم کرنے والے 13 کارکنوں کو اغوا کر لیا، جس سے پاٹاز میں سیکورٹی کی صورتحال کی سنگین خرابی ظاہر ہوتی ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ''یہ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب مجرموں نے کان کنی کے کام پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اس پر حملہ کیا۔ مقتولین کے اہل خانہ نے بتایا کہ 27 اپریل کو جب گارڈز ڈیوٹی پر تھے اس وقت ان کا ان سے رابطہ منقطع ہو گیا اور اغوا کاروں نے ان کی رہائی کے بدلے مائننگ کمپنی سے بڑی رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ کان کن کمپنی نے افسران سے متاثرین کے اہل خانہ کی جانب سے درج کرائی گئی شکایت پر فوری کارروائی کرنے کی درخواست کی۔

کیلیفورنیا میں فائرنگ، تین افراد زخمی

لاس اینجلس، 5 مئی (یواین آئی) امریکہ میں کیلیفورنیا کی اورنج کاؤنٹی کے ایک پارک میں اتوار کی دوپہر ہوئی فائرنگ میں تین افراد زخمی ہو گئے ۔اورنج کاؤنٹی شیرف کے محکمے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈپٹی یوربا لنڈا کے فیڈرلی ریجنل پارک میں گولی باری کی رپورٹ پر کارروائی کر رہے تھے ۔محکمہ شیرف نے بتایا کہ زخمیوں کو مقامی اسپتال لے جایا گیا ہے ۔مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ علاقے میں نہ جائیں۔

انڈیا اور بنگلہ دیش کی ایک دوسرے پر عائد تجارتی پابندیاں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی کشیدگی کا عندیہ ہیں؟

5 مئی: کئی ماہ تک بیان بازی کے بعد انڈیا اور بنگلہ دیش کی جانب سے حال ہی میں ایک دوسرے کے خلاف تجارتی پابندیاں عائد کی گئی ہیں جن کی وجہ سے دونوں ممالک میں بڑے پیمانے پر کاروبار متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوا ہے۔گذشتہ ماہ بنگلہ دیش نے انڈیا سے سوتی دھاگے کی زمینی راستے سے درآمد محدود کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ مقامی صنعتوں کو غیر ملکی سستی مصنوعات کے اثرات سے تحفظ دیا جا سکے۔ڈھاکہ کی جانب سے یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں لیا گیا جب انڈیا نے اچانک بنگلہ دیش کو فراہم کردہ وہ سہولت ختم کرنے کا اعلان کیا جس کے تحت بنگلہ دیشی مصنوعات انڈیا کی بندرگاہوں اور ایئر پورٹس کے راستے بیرون ملک برآمد کی جاتی تھیں۔انڈیا کی جانب سے اس فیصلے کی وجہ اپنے ایئر پورٹس اور بندرگاہوں پر سامانِ تجارت کا بڑھتا رش بتایا گیا ہے۔واضح رہے کہ دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اگست 2024 میں بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے ہی تناؤ کا شکار ہیں۔شیخ حسینہ اقتدار سے معزولی کے بعد سے انڈیا میں موجود ہیں اور بنگلہ دیش میں نوبل انعام یافتہ محمد یونس عبوری حکومت کی سربراہی کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش نے انڈیا سے شیخ حسینہ واجد کی حوالگی کا بھی بارہا مطالبہ کیا ہے تاکہ اُن کے خلاف بنگلہ دیش میں زیر التوا عدالتی کارروائیاں مکمل کی جا سکیں۔شیخ حسینہ پر منی لانڈرنگ اور کرپشن کے ساتھ ساتھ سنگین جرائم میں ملوث ہونے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔حسینہ واجد ان الزامات کی تردید کرتی رہی ہیں جبکہ انڈیا نے ان کی حوالگی کے بنگلہ دیش کے مطالبے کا کبھی باضابطہ جواب نہیں دیا ہے۔دونوں ممالک کے درمیان موجودہ کشیدگی اور تناؤ کی وجہ سے کاروباری کمپنیاں نقصان اٹھا رہی ہیں۔ سوتی دھاگہ بنگلہ دیش میں کپڑوں کی صنعت کے لیے ناگزیر خام مال ہے جو اب بھی سمندری اور ہوائی راستوں سے انڈیا سے بنگلہ دیش لایا جاتا ہے۔سنہ 2024 میں انڈیا نے 1.6 ارب ڈالر کا سوتی دھاگہ بنگلہ دیش کو برآمد کیا تھا۔ ماضی میں انڈیا کی جانب سے بنگلہ دیش کے ایکسپورٹرز کو یہ سہولت دی جاتی تھی کہ وہ بڑے برینڈز کے لیے تیار کردہ کپڑے سڑک کے راستے انڈیا کے شہروں میں بھجوا دیا کرتے تھے جہاں سے انھیں یورپ اور امریکہ روانہ کر دیا جاتا تھا۔انیس احمد 'ایم جی ایچ گروپ' میں سپلائی چین کے سربراہ ہیں۔اُن کا کہنا ہے کہ یہ بنگلہ دیش کی ایکسپورٹ صنعت کے لیے بڑا دھچکہ ہے۔اُن کی کمپنی 'زارا' جیسے معروف برینڈز کے لیے مصنوعات تیار کرتی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ انڈیا کے راستے سامان ایک ہفتے میں منزل پر پہنچ جاتا تھا جبکہ سمندر کے راستے آٹھ ہفتے لگتے ہیں۔یاد رہے کہ چین کے بعد بنگلہ دیش دنیا میں کپڑے برآمد کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے جس نے صرف گذشتہ سال میں 38 ارب ڈالر کی کپڑوں کی مصنوعات برآمد کی تھیں۔انیس احمد کے مطابق اس میں سے تقریباً ایک ارب ڈالر کی مصنوعات انڈیا کے راستے بھجوائی گئی تھیں اور یہ راستہ آہستہ آہستہ ترجیح بن رہا تھا۔ بنگلہ دیش میں بہت سے لوگ انڈیا کی جانب سے اس سہولت کو ختم کرنے کی وجہ محمد یونس کے حالیہ دورہ چین کے دوران دیے جانے والے بیان کو قرار دے رہے ہیں۔انھوں نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ بنگلہ دیش انڈیا کے شمال مشرق علاقوں کے لیے سمندری محافظ کا درجہ رکھتا ہے اور انھوں نے تجویز دی تھی کہ اس خطے میں چینی معیشت وسعت پا سکتی ہے۔ان کے اس بیان پر انڈیا کی شمال مشرقی ریاستوں کے سربراہان نے کافی تنقید کی تھی۔ خطے میں انڈیا کی سٹریٹجک کمزوری کو نمایاں کرتے ہوئے محمد یونس کے ان ریمارکس نے دہلی میں خطرے کی گھنٹی بجا دی۔انڈیا کا شمال مشرق 20 کلومیٹر چوڑے سیلیگوری کوریڈور کے ذریعے چین سے منسلک ہے۔سرحدی کشیدگی کی تاریخ اور سنہ 1962 میں جنگ ہارنے کے بعد انڈیا کے دفاعی منصوبہ سازوں کو خدشہ ہے کہ مستقبل میں کسی بھی تنازع میں چین شمال مشرقی ریاستوں کو باقی ملک سے منقطع کرنے کے لیے اس راہداری کو نشانہ بنا سکتا ہے۔لیکن دوسری جانب بنگلہ دیش میں تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ محمد یونس کے بیان کی غلط تشریح کی گئی اور اس کا مقصد علاقائی رابطوں کا فروغ تھا۔محمد یونس کے دورہ چین کے دوران ڈھاکہ نے شمالی بنگلہ دیش میں دریائے تیستا کے ایک ارب ڈالر کے منصوبے میں بیجنگ کی دلچسپی کا بھی خیر مقدم کیا۔انڈین تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ اس منصوبے میں چین کی شمولیت، جو سیلیگوری کوریڈور سے زیادہ دور نہیں، دہلی کے لیے پریشانی کا سبب بن سکتی ہے۔لیکن کشیدہ تعلقات پر دونوں ملکوں میں ہی تشویش پائی جاتی ہے۔شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد انڈیا کی جانب سے ویزا کے سخت قوانین پر بنگلہ دیش میں غصہ بڑھ رہا ہے۔اس سے قبل 20 لاکھ بنگلہ دیشی سیاحت، کاروبار، تعلیم اور طبی مقاصد کے لیے ہر برس انڈیا آتے تھے تاہم مقامی میڈیا کے مطابق گذشتہ چند ماہ میں روزانہ جاری کیے جانے والے ویزوں کی تعداد میں 80 فیصد سے زیادہ کمی ہوئی ہے۔شیخ حسینہ کا انڈیا میں قیام اور بنگلہ دیش کا ان کی حوالگی کا مطالبہ ایک اہم مسئلہ ہے۔انڈیا کے سابق سیکریٹری خارجہ شیام سرن کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ہم شیخ حسینہ کو کبھی ان کے حوالے نہیں کریں گے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ایسا کرنے سے کیا ہو گا۔' بنگلہ دیش کے ساتھ بڑھتی کشیدگی میں انڈیا میں ملبوسات بنانے والوں کی ایسوسی ایشن نے زمین کے راستے بنگلہ دیشی گارمنٹس کی درآمد پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔بنگلہ دیشی تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ مزید تجارتی رکاوٹیں نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ڈھاکہ میں 'سینٹر فار پالیسی ڈائیلاگ' کے سینیئر ماہر اقتصادیات دیبپریا بھاٹچاریہ کہتے ہیں کہ 'آج کل بنگلہ دیش میں ایک رائے یہ ہے کہ ہمیں شیخ حسینہ حکومت کی طرف سے انڈیا کو دی گئی ٹرانزٹ اور ترسیل کی سہولیات کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے۔'واضح رہے کہ انڈیا اپنی شمال مشرقی ریاستوں میں سامان کی ترسیل کے لیے بنگلہ دیش کی بندرگاہیں، سڑکیں اور آبی گزرگاہوں کو استعمال کرتا ہے تاہم حکام کا کہنا ہے کہ ٹرانزٹ کا حجم ابھی متوقع سطح تک نہیں پہنچا۔بنگلہ دیش کی انڈیا کے ساتھ کشیدگی ایسے وقت میں بڑھ رہی ہے جہاں دوسری طرف بنگلہ دیش کے پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری آ رہی ہے۔واضح رہے کہ بنگلہ دیش جو ماضی میں مشرقی پاکستان تھا، نے سنہ 1971 میں انڈیا کی حمایت سے آزادی کی جنگ لڑی تھی۔شیخ حسینہ کے 15 سالہ دور اقتدار میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات سرد مہری کا شکار رہے۔گذشتہ ماہ پاکستان کی سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ نے بنگلہ دیش کا دورہ کیا تھا جو 15 برس بعد اس نوعیت کا پہلا بڑا دورہ تھا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار بھی بنگلہ دیش کا دورہ کرنے ہی والے تھے کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان پہلگام حملے کے بعد کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی اور یہ دورہ ملتوی کرنا پڑا۔شیام سرن کہتے ہیں کہ 'مجھے نہیں لگتا کہ ڈھاکہ کے پاکستان کی جانب جھکاؤ پر انڈیا میں کوئی تشویش ہے لیکن اگر یہ دونوں مل کر کام کرنے اور انڈیا کے لیے چیزوں کو مشکل بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو ظاہر ہے کہ اس سے پھر تشویش پیدا ہو گی۔'دونوں ملکوں کی جانب سے شدید سرکاری ردعمل انڈیا اور بنگلہ دیش میں رائے عامہ کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں انڈیا مخالف جذبات بڑھتے جا رہے ہیں کیونکہ انڈین میڈیا پر بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملے اور اسلام پسند خطرات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا الزام لگتا رہتا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان برسوں سے بنائے گئے تعلقات متاثر ہو رہے ہیں اور تجزیہ کاروں کے مطابق اگر فریقین پرامن رہنے میں ناکام ہوئے تو ان کے اقدامات تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

☆

چین پر محصولات کم کرنے کے لئے امریکہ تیار: ٹرمپ نے اب اپنا موقف کیوں بدلا؟

5 مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں چین پر محصولات کو کم کرنے کے لیے تیار ہیں کیونکہ موجودہ نرخوں نے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان تجارت کو عملی طور پر روک دیا ہے۔ اس وقت ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے چین سے درآمدات پر عائد ٹیرف کی شرح 145 فیصد تک پہنچ گئی ہے جب کہ اس کے جواب میں چین نے امریکی مصنوعات پر 125 فیصد تک ٹیرف عائد کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے عالمی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ مینوفیکچرنگ آلات سے لے کر عام امریکی صارفین کے زیر استعمال سستی اشیاء ـ، جیسے کپڑے اور کھلونے تک ہر چیز کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ ٹرمپ نے این بی سی کے "میٹ دی پریس" پر کہا، " کسی وقت مجھے ان ٹیرف کو کم کرنا پڑے گا، کیونکہ ان کے بغیر آپ ان کے ساتھ کبھی کاروبار نہیں کر سکتے، اور وہ کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔" ٹرمپ نے چین کے حالیہ بیانات میں سے کچھ کی تعریف کی اور انہیں 'مثبت' قرار دیا، لیکن اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکہ اور چین کے درمیان کوئی بھی معاہدہ 'منصفانہ' ہونا چاہیے۔ مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) کے مطابق، ٹرمپ نے چین کی موجودہ اقتصادی صورتحال کا بھی حوالہ دیا، جہاں فیکٹری کی سرگرمیاں 2023 کے بعد سب سے زیادہ گراوٹ میں ہیں۔ اسی وقت، نئے برآمدی آرڈرز دسمبر 2022 کے بعد سے کم ترین سطح پر آ گئے ہیں اور اپریل 2023 کے بعد سے سب سے بڑی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

سڈنی میں پرتشدد حملے کے الزام میں چار نوجوان گرفتار

سڈنی، 5 مئی (یواین آئی) آسٹریلیا کے جنوب مغربی سڈنی میں پیر کی صبح ایک 17 سالہ لڑکے پر اس کے گھر پر پرتشدد حملہ کرنے کے الزام میں چار نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) ریاستی پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ ہنگامی خدمات کو پیر کی صبح تقریباً 12:30 بجے وسطی سڈنی سے 37 کلومیٹر جنوب مغرب میں سینٹ اینڈریوز کے مضافاتی علاقے میں گھر میں توڑ پھوڑ کی اطلاع پر طلب کیا گیا تھا۔افسران جائے وقوعہ پر پہنچے اور چار نوعمروں، دو 14 سالہ، ایک 19 سالہ اور ایک 17 سالہ کو گرفتار کر لیا۔ حملے کے بعد متاثر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ 17 سالہ متاثر، جو گھر میں رہتا ہے، جائے وقوعہ پر ایمبولینس کے پیرامیڈیکس کے ذریعے علاج کیا گیا اور پھر اسے مستحکم حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ دی نیوز کارپ آسٹریلیا کے اخبار نے کہا کہ ان کے چہرے پر چوٹیں آئی ہیں۔ گھر میں رہنے والے دو دیگر نوجوان محفوظ رہے۔ این ایس ڈبلیو پولیس نے کہا کہ جائے وقوعہ سے گرفتار کیے گئے چاروں نوعمروں پر چوری اور بے دخلی سمیت سنگین جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ چاروں کی ضمانت مسترد کر دی گئی۔

ہندو پاک کشیدگی کے مابین ایرانی وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان

اسلام آباد، 5 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر ایران کے وزیر عباس عراقچی آج اچانک پاکستان کے دورے پہنچے اور کہا کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان تناؤ کو دور کرنے کی کوشش کریں گے ۔استقبال کرنے کے لئے ایرانی سفیر اور دیگر سینئر حکام بھی ایئرپورٹ پر موجود تھے ۔اس دورہ میں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر ہونے والی پیش رفت پر بات ہوگی۔ان کا یہ دورہ بہت اہم مانا جارہا ہے اور پاکستانی رہنماؤں کے ساتھ موجودہ سلامتی کی صورت حال جو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے، کے بارے میں تفصیلی بات چیت کریں گے۔ کچھ دنوں کے بعد وہ ہندوستان کا بھی دورہ کریں گے ۔ مسٹر عراقچی نے دونوں ملکوں کے درمیان معاملات کو حل کرنے کے لئے اپنے خدمات بھی پیش کی ہے۔اسلام آباد پہنچنے پر انہوں نے کہا کہ ایران کی کوشش ہوگی ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ اچھے مراسم قائم ہو۔انہوں نے کہا کہ ساتھ ہی ان کی یہ کوشش رہے گی کہ دونوں ہمسایہ ملک اپنے معاملات کو بات چیت کے ذریعہ حل کریں گے ۔اپنے دورے کے دوران ایرانی وزیر خارجہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور دیگر اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے۔

آسنسول وارڈ 20 میں ایک شیڈ کی تعمیر کا سنگ بنیاد اور ایک شیڈ کا افتتاح بھی وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک اور آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کاوی دت نے آسنسول کے وارڈ نمبر 20 کے سویڈش علاقے میں آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھاریٹی کے نام سے بنائے گئے ایک شیڈ کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس علاقے میں کلب کے سامنے بنائے جانے والے شیڈ کا بھی سنگ بنیاد رکھا اس تقریب میں وزیر مولئے گھٹک کے علاوہ اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دت، کونسلر ارجن ماجھی اور وارڈ نمبر 20 کے لوگ موجود تھے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ریاست میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اقتدار میں آنے کے بعد پوری ریاست کے ساتھ ساتھ آسنسول خطہ میں بھی ہمہ جہت کافی ترقی ہوئی ہے نہ صرف شہر بلکہ آس پاس کے دیہی علاقوں کو بھی ترقی ہو رہی ہے۔ دریں اثنا، کاوی دت نے کہا کہ آج آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعہ تعمیر کردہ ایک شیڈ کا افتتاح کیا گیا اور دوسرے کا سنگ بنیاد رکھا گیا آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ صرف آسنسول یا درگاپور ہی نہیں بلکہ جموڑیہ، رانی گنج، براکر، کلٹی اور یہاں تک کہ گلسی آؤشگرام میں بھی ترقیاتی کام کرتا ہے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ میں جہاں بھی کام کے لیے درخواست دی گئی ہے، وہاں ترجیحی بنیادوں پر کام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

پاکستانی شہریوں کو پاکستان واپس بھیجنے کے مطالبے پر DM کو BJP کا میمورنڈم

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا پارٹی نے آج اپنے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس کے ذریعے انہوں نے مغربی بردوان ضلع میں رہنے والے تمام پاکستانیوں کو پاکستان واپس بھیجنے کا مطالبہ کیا اس سے قبل آسنسول کے سین ریل روڈ علاقے سے ایک ریلی نکالی گئی ریلی میں آسنسول تنظیمی ضلع بی جے پی کے صدر دیوتانو بھٹاچاریہ، آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال، بی جے پی اسٹیٹ کمیٹی کے رکن کرشنیندو مکھرجی اور بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان موجود تھے، یہ ریلی پنچ موہاپل پر نکالی گئی ایسا کرتے کرتے آسنسول کورٹ کے قریب گھڑی موڑ کے قریب پہنچے، جہاں بی جے پی کی طرف سے ایک اسٹیج بنایا گیا تھا۔ یہاں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس سے بی جے پی کے تمام سینئر لیڈروں نے خطاب کیا، جس کے بعد وہ سبھی ایک ریلی کی شکل میں ضلع ناظم کے دفتر کی طرف روانہ ہوئے بی جے پی کے ایک وفد کی جانب سے ضلع ناظم کے دفتر میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اگنی مترا پال نے کہا کہ بی جے پی کی طرف سے ایک ہی مطالبہ ہے کہ پہلگام حملے کے بعد جب ہندوستان کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا کہ کوئی بھی پاکستانی قانونی طور پر رہتے ہوئے بھی ہندوستان میں نہیں رہ سکتا ایسے میں ہندوستان کی غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں پاکستانیوں کو تلاش کر کے انہیں واپس پاکستان بھیجنے کا عمل شروع کیا گیا تھا، لیکن ابھی تک مغربی بنگال میں یہ عمل شروع نہیں ہوا ہے۔ کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور ممتا بنرجی کی حکومت پاکستانیوں کو تلاش کرنے اور انہیں واپس پاکستان بھیجنے میں بالکل بھی سنجیدہ نہیں ہے ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ پاکستانیوں کو یہاں غیر قانونی طور پر رہنے کے لیے جگہ دی جا رہی ہے کیونکہ یہ پاکستانی ٹی ایم سی کو ووٹ دیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ممتا بنرجی کی پولیس ان پاکستانیوں کو پاکستان واپس نہیں بھیجنا چاہتی لیکن بی جے پی ایسا نہیں ہونے دے گی اور آج اس میمورنڈم کے ذریعے مغربی بردوان ضلع میں رہنے والے تمام پاکستانیوں کو پاکستان بھیجنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں کھڑی گاڑیوں سے دن دیہاڑے قیمتی سامان چوری کیندہ پھانڑی میں مقدمہ درج

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) ان دنوں انڈسٹریل ایریا میں پارکنگ سے چوری کی وارداتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے اسی طرح کا واقعہ شیام سیل گیٹ کے سامنے پارکنگ میں کھڑی ایک بھاری گاڑی میں پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق 150 ایم پی بیٹری کے ساتھ گاڑی کا جیک بھی چوری ہو گیا تھا۔ اس واقعہ سے متعلق ایف آئی آر گاڑی کے مالک راجیش گپتا نے کیندا پھانڑی میں درج کرائی ہے گاڑی کے مالک راجیش گپتا ساکن براکر نے بتایا کہ ان کی گاڑی شیام سیل گیٹ پر کھڑی تھی۔ ڈرائیور کھانا کھانے چلا گیا تھا۔ واپس آکر گاڑی اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی تو گاڑی اسٹارٹ نہ ہوئی اس کے بعد جب اس نے گاڑی کو چیک کیا تو دیکھا کہ بیٹری غائب تھی اس کے علاوہ گاڑی سے دو جیک بھی چوری ہوئے ہیں۔ اس نے انہیں فون پر واقعہ کی اطلاع دی، اس نے فوری طور پر کیندی پھانڑی پولس کو اس واقعہ کی اطلاع دی لیکن کیندہ پھانڑی پولس نے صرف ایک ڈائری میں واقعہ کی تفصیلات لکھیں اور آج تک اس کے خلاف کوئی کارروائی شروع نہیں کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ جموڑیہ کے صنعتی علاقوں میں کوئی سرکاری پارکنگ نہیں جمودیہ انڈسٹریل ایریا میں کل 35 چھوٹی اور بڑی فیکٹریاں ہیں جن میں شیام سیل پرائیویٹ لمیٹڈ، گگن فیروٹیک، سپر سمیلٹر، ادوکیا گروپ کے اے آر آئی سی اور بابا سٹرکچرل، بابا سمیلٹر گریٹ ایسٹرن جیسے بڑے اسٹیل پلانٹس شامل ہیں لیکن کسی کے پاس بھی کوئی درست جگہ پارکنگ کی نہیں ہے جس کی وجہ سے ان تمام گاڑیوں پر پارکنگ کی جگہ باقی رہتی ہے کھلی سڑک کے کنارے گاڑی کھڑی کی جاتی ہے۔ الزام ہے کہ سڑک پر کھڑے ہونے سے سڑک حادثات میں اضافہ ہوا ہے اور قانونی پارکنگ نہ ہونے کی وجہ سے گاڑیوں سے چوری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔

رام نگر کولیری میں مزدور کی المناک موت، نوکری کے مطالبے پر لاش رکھ کر احتجاج

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) کے رام نگر کولیری میں کام کرنے والے کارکن 48 سالہ کیدار پان کی اتوار کو اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی وہ گزشتہ فروری میں کام کی جگہ پر ہونے والے حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے، اس واقعہ کی وجہ سے کیدار پان کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے پیر کے روز شدید احتجاج کرتے ہوئے لاش کو کولیری آفس کے سامنے رکھ دیا۔ ان کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ متوفی کی بیٹی کو فوری طور پر نوکری دی جائے۔ تین ماہ قبل 16 فروری کو دوپہر کے قریب رام نگر کولیری کے احاطے میں یہ حادثہ پیش آیا تھا اسے فوری طور پر بچایا گیا اور ابتدائی علاج کے لیے رام نگر ڈسپنسری لے جایا گیا، اگرچہ بعد میں اسے جدید علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن تین ماہ کی طویل جنگ کے بعد وہ دم توڑ گیا۔
کیدار پان کی موت کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں سوگ کا سایہ چھا گیا لیکن غم کے ساتھ ساتھ غصہ بھی پیدا ہوا پیر کی صبح اہل خانہ اور مقامی باشندے کولیری آفس کے سامنے جمع ہوئے۔ لاش دفتر کے احاطے میں رکھ کر حکام کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے ان کا الزام ہے کہ کام پر حفاظت کا فقدان اور حادثات کے بعد مناسب مدد کی کمی ان اموات کے لیے ذمہ دار ہے خاندان کا مطالبہ ہے کہ کیدار پان کی بیٹی کو ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے نوکری دی جائے دریں اثنا، کولیری حکام نے کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے تاہم معلوم ہوا ہے کہ حادثے کی وجوہات اور حفاظتی نظام میں خامیوں کا پتہ لگانے کے لیے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ اس سے پہلے بھی رام نگر کولیری میں اس طرح کے واقعات ہو چکے ہیں کارکنوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات اور حادثات کے بعد معاوضہ فراہم کرنے کے لیے سخت اقدامات کے مطالبات بڑھ رہے ہیں کیدار پان کی موت صرف ایک خاندان کا نقصان نہیں ہے بلکہ کام کی جگہ کی حفاظت کے بارے میں ایک جلتا ہوا انتباہی پیغام ہے۔ پورا علاقہ منتظر ہے کہ اس واقعہ کے بعد حکام کیا کارروائی کرتے ہیں تاہم اہل خانہ کا مطالبہ ہے کہ ان کی بیٹی کو آج ہی نوکری دی جائے کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار احتجاج کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے سیل کے اعلیٰ حکام سے بات چیت کی جا رہی ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ لڑکی نوکری جوائن کر سکے۔

کنکسا فیکٹری کو تعمیراتی میٹریل فراہم کرنے پر دو گروپ کے درمیان تنازع

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) فیکٹری کو اینٹیں، ریت اور سیمنٹ کون فراہم کرے گا؟ اس بارے میں اختلاف ہوا اور اسی وجہ سے ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے دو گروپوں کے درمیان کشمکش ہے اور کشیدگی بھی اطلاع کے مطابق مغربی بردوان ضلع کے درگاپور میں ایک پرائیویٹ کنسٹرکشن کمپنی کی فیکٹری لوگوں کے ایک گروپ کو اینٹیں، ریت اور سیمنٹ فراہم کر رہی ہے۔ دوسری طرف، مقامی ترنمول کانگریس کے ایک اور گروپ نے دعویٰ کیا کہ وہ فیکٹریوں کو اینٹ، ریت اور سیمنٹ بھی فراہم کریں گے۔ چند روز قبل اس معاملے پر دو گروپوں میں جھگڑا ہوا تھا صبح سے ہی ترنمول کے ایک گروپ نے وہاں ترنمول کے جھنڈے کے ساتھ احتجاج شروع کر دیا ترنمول کارکنوں کے احتجاج نے فیکٹری ایریا میں کشیدگی پیدا کر دی اطلاع ملتے ہی کنکسا تھانے کی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا مظاہرین کا الزام ہے کہ ایک گروپ پہلے ہی اسی فیکٹری میں اینٹیں، ریت اور سیمنٹ تقسیم کر رہا ہے لیکن روڈیہا گاؤں کے بے روزگار نوجوانوں کو کسی قسم کی سہولیات نہیں مل رہی ہیں وہ متعدد بار اس فیکٹری کو مختلف اشیاء کی سپلائی کے بارے میں آگاہ کر چکے ہیں اور فیکٹری حکام نے بار بار عذر پیش کرنے سے انکار کیا ہے۔ اس لیے وہ احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پارٹی کے سینئر لیڈروں کو اس بارے میں آگاہ کر دیا ہے لیکن کچھ نہیں ہوا اس لیے انہوں نے انتباہ دیا ہے کہ جب تک ان کے مسائل حل نہیں ہوتے وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے تاہم ترنمول کانگریس کی قیادت اس واقعہ کے بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہنا چاہتی ہے تاہم فیکٹری حکام اس معاملے پر میڈیا کے سامنے کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ کنکسا تھانہ کی پولیس نے موقع پر جا کر حالات کو قابو میں کیا اور فیکٹری حکام اور دیگر فریقین سے بھی بات کی تاکہ مسئلہ حل ہو سکے بعد میں اس نے پولیس اسٹیشن میں دونوں فریقوں سے بات کرنے کا وعدہ کیا اس کے بعد احتجاج کم ہو گیا اور علاقے میں کشیدگی معمول پر آ گئی۔

ایک نابالغ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں 4 گرفتار

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) ایک نابالغ کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں پی پی سی ایکٹ کے تحت 4 لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ صبح ملزمان کو درگاپور محکمہ کورٹ لے جایا گیا۔ ذرائع کے مطابق درگاپور تھانہ علاقہ میں کئی لوگوں کے خلاف نابالغ لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کا الزام درج کیا گیا ہے، نابالغ کے گھر والوں نے درگاپور میں اس واقعہ کی شکایت درج کرائی تھی تھانہ اس شکایت کی بنیاد پر تحقیقات کی اور رات درگاپور تھانہ علاقہ سے چار لوگوں کو گرفتار کیا۔ اتوار ملزمین کو درگاپور محکمہ کورٹ لے جایا گیا جج نے اسے ایک دن کے لیے جیل میں رکھنے کا حکم دیا دوسرے دن جج نے ملزم کو دوبارہ درگاپور محکمہ عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دی۔

آسنسول نیشنل ہائی وے پر مسافروں سے بھری بس مویشیوں سے ٹکرا گئی

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول سے درگاپور جاتے ہوئے ایس بی ایس ٹی سی (جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن) کی ایک مسافر بس آسنسول میں 19 ویں قومی شاہراہ پر حادثے کا شکار ہوگئی یہ واقعہ دیر شام کو پیش آیا معلوم ہوا ہے کہ اس واقعہ میں سڑک عبور کرنے والے تین مویشیوں کو سرکاری بس نے ٹکر ماردی۔ بس کی زد میں آکر دو مویشی (بھینس) ہلاک ہو گئے اور ایک مویشی بس کے نیچے آ گیا۔ اس واقعہ میں بس کے مسافروں کے کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے اطلاع کے مطابق آج شام ایک SBSTC بس آسنسول سے درگاپور کی طرف جا رہی تھی قومی شاہراہ پر کالی پہاڑی کے قریب جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے تحت ایک نجی اسپتال کے سامنے سے گزرتے ہوئے بس سڑک پار کرتے ہوئے ٹکرا گئی، پھر بس ڈیوائیڈر پر جا کر رک جاتی ہے اطلاع پا کر پولیس علاقے میں پہنچ گئی آس پاس کے لوگ بھی دوڑے آئے اس واقعے میں دو مویشی بھینس ہلاک ہو گئے اور ایک مویشی بس کے نیچے پھنس گئی۔

برن پور کے دامودر ندی میں پھر حادثہ، نہاتے ہوئے ڈوب کر نوجوان کی موت

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) دامودر ندی میں پھر حادثہ نوجوان دوستوں کے ساتھ نہاتے ہوئے ندی کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا یہ افسوسناک واقعہ اتوار کی دوپہر آسنسول کے ہیرا پور تھانے کے تحت برن پور کے اتھناتھ مندر کے قریب پیش آیا، متوفی نوجوان کا نام 22 سالہ انروگا شرما ہے، جو ندرول گاؤں، چیلی ڈنگا، ایس بی گورائی روڈ، آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے 50 نمبر وارڈ کا رہنے والا ہے۔ ذرائع کے مطابق آج صبح چنئی، آسنسول کے 7/8 نوجوان برن پور کے بھوت ناتھ مندر کے پاس دامودر ندی میں نہانے گئے تھے۔ ان میں نذر پالیری انوراگ شرما بھی تھے۔ وہ دوپہر کے وقت ندی پر چلے گئے اس وقت انوراگ کسی طرح پانی کی کھینچ کے نیچے ڈوب جاتا ہے تاہم اس کے دوست بچ گئے اطلاع ملتے ہی آس پاس کے لوگ دوڑ پڑے تھانہ ہیرا پور پولیس موقع پر پہنچ گئی گھر کے لوگ بھی اطلاع ملتے ہی علاقے میں پہنچ گئے۔ اس کے بعد پولیس نے علاقہ مکینوں کی مدد سے انوراگ کو دوپہر 3 بجے ناگڈ ندی سے بے ہوشی کی حالت میں تلاش کر کے بچا لیا اس کے ساتھ ہی اسے آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا۔ وہاں ڈاکٹر نے نوجوان کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا خبر ملنے کے بعد وارڈ کونسلر اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے نائب مسٹر ابھجیت گھٹک ضلع اسپتال پہنچے بعد میں نوجوان کو دوبارہ ضلع اسپتال سے سینٹرل روڈ آسنسول پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔ پھر شام 5.30 بجے نوجوان کو آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا پولیس نے بتایا کہ ایک نوجوان دامودر ندی میں نہانے کے دوران لاپرواہی کی وجہ سے ڈوب گیا نوجوان کی لاش کا پیر کی صبح آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے اتفاق سے دس دن پہلے ایک اور واقعہ برن پور کے رگھوتھ ناتھ مندر سے متصل علاقے میں دامودر ندی میں پیش آیا اسی واقعے میں برن پور کے نرسنگھ باندھ علاقے کے رہنے والے دو نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ نہاتے ہوئے ندی کے پانی میں ڈوب گئے۔

☆

وزیر پردیپ مجمدار اور ایم پی کیرتی آزاد نے کورریا دنگل علاقہ میں ہوئی تعمیر سڑک کا افتتاح کیا

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) درگاپور شہر نمبر گیارہ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد اور ریاستی پنچایت، دیہی ترقی اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار نے وارڈ کے کورریا دنگل علاقے میں ایم پی فنڈز سے تعمیر کی گئی ایک کلومیٹر کنکریٹ سڑک کا افتتاح کیا سڑک کی تعمیر پر تقریباً چھ لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ سڑک کی تعمیر سے اہل علاقہ کو ریلیف ملا ہے جس سے عوام کے چہروں پر خوشی ہے تقریب کے دوران رکن پارلیمنٹ کیرتی ازاد جھا نے مرکزی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ بی جے پی صرف جھوٹے وعدے کرتی ہے۔ لیکن کچھ نہیں کرتا۔ بی جے پی اکثر پسماندہ ذاتوں کی حمایت کا دعویٰ کرتی ہے۔ لیکن ترنمول سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔ کیونکہ ترنمول وہی کرتی ہے جو کہتی ہے۔ ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سڑک کی تعمیر کو لے کر سیاسی تنازع شروع: افتتاحی تقریب میں موجود درگاپور ایسٹ اسمبلی سینٹر کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے مغربی اسمبلی سینٹر سے بی جے پی ایم ایل اے لکھن گھروئی پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے اس علاقے میں نہیں ہیں رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد اور وزیر پردیپ مجمدار اور دیگر سڑک کا افتتاح کرتے ہوئے نظر آتے ہے۔ اس علاقے میں کئی سالوں سے سڑک کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو کچی سڑکوں سے گزرنا پڑتا تھا میں نے سنا ہے کہ اس علاقے کے ایم ایل اے کا تعلق کسی اور پارٹی سے ہے اس علاقے کے لوگوں کو آج تک ترقیاتی کاموں کے لیے کوئی امداد نہیں ملی ایسے ترقیاتی کام ایم ایل اے فنڈز سے ہونے چاہئیں۔ افسوس کہ ایسا نہیں ہوا لوک سبھا انتخابات میں کیرتی آزاد درگاپور ویسٹ کے اس علاقے میں پیچھے رہ گئے تھے لیکن لوگوں کے مسائل سن کر انہوں نے اپنے فنڈ سے کنکریٹ کی سڑکیں بنوائی ہیں انہوں نے علاقے کے لوگوں کو کچی سڑکوں سے نجات دلائی سڑک تعمیر کا انتظام کیا گیا ہے۔ عوام کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیے اس موقع پر بلاک نمبر 2 ترنمول کے صدر اجول مکھرجی اور ترنمول لیڈر رام پرساد ہلدر بھی موجود تھے۔

میئر بیدھان اپادھیائے نے چھ ہائی رائز لائٹس کا سنگ بنیاد رکھا گیا

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) تین گرام پنچایت علاقوں میں سرکاری طور پر چھ ہائی رائز لائٹس کا سنگ بنیاد رکھا گیا ان روشنیوں کا افتتاح بارہ بونی گرام پنچایت میں ماجھیارا دکشینہ کالی مندر کے قریب بارہ بونی ریلوے پھاٹک پر، دومہانی گرام پنچایت کے چرن پور چوراہے پر، چھپرا گرام پنچایت کے تحت تو تارا ما چوراہے پر، اور خوش نگر گاؤں کے ایک ویران گرم چشمہ پارک میں کیا گیا ان روشنیوں کا افتتاح بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بدھان اپادھیائے نے کیا۔ انہوں نے ربن کاٹ کر اور ناریل توڑ کر تمام ہائی ماسک لائٹس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس تقریب میں ایم ایل اے کے علاوہ بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، بارانی پولس اسٹیشن کے انچارج دیبیندو مکھرجی، جمگرام گرام پنچایت چیف کیشو راوت اور ہر گرام پنچایت کے سربراہ اور نائب سربراہ موجود تھے۔ اس دن بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ نے کہا کہ بارہ بونی پنچایت سمیتی کے اپنے فنڈ سے 180,000۔

تنظیم آواز کا مغربی بنگال سول سروس امتحان سے اردو، ہندی اور سنتھالی پیپر ختم کرنے کے خلاف ڈی ایم کو ڈیپوٹیشن: نعمان اسفر خان

آسنسول: 5 مئی (عوامی نیوز سروس) لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز کی پچھم بردوان ضلع کمیٹی نے ایک بار پھر سول سروس سے اردو ہندی اور سنتھالی کی لازمیت ختم کرنے پر آواز اٹھائی ہے سکریٹری نعمان اسفر خان سے ملی اطلاع کے مطابق آواز تنظیم کی جانب سے اس ضمن اور دیگر مطالبات پر مشتمل ضلع مجسٹریٹ کو ایک عرض داشت پیش کرتے ہوئے سول سروس امتحان سے تین نمبر کا بنگلہ پیپر پاس کرنے کے اور اردو، ہندی اور سنتھالی کی لازمیت کو ختم کرنے کے حکومت مغربی بنگال کے حالیہ سرکلر کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہوئے یہ مانگ کی کہ اس حکم نامے کو فوراً باطل کر پرانے طریقے سے امتحان لینے کا مطالبہ کیا آواز کی ضلع کمیٹی نے حکومت مغربی بنگال سے اس مطالبہ کو دہرایا کہ حکومت مغربی بنگال اپنے اسکولوں میں درجہ پنجم سے درجہ دہم تک بنگلہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے تاکہ اردو، ہندی طلبہ و طالبات کو مستقبل میں اس طرح کی پریشانی سے بچایا جا سکے۔
اس موقع پر چائلڈ لیبر اسکولوں کے اساتذہ کے بقایا تنخواہوں کی فوری ادائیگی کا بھی مطالبہ کیا گیا واضح ہو کہ حکام ہند نے ملک سے چائلڈ لیبر کو صفر کرنے اور ان تمام بچہ مزدوروں کو تعلیم سے جوڑنے کے لئے جگہ جگہ نیشنل چائلڈ لیبر اسکول کا قیام 1996 میں عمل میں لایا تھا جس کی پوری ذمہ داری ضلع مجسٹریٹ، کارپوریشن اور میونسپلٹی کے ذمہ تھی۔ اس اسکیم کے زریعے ہزاروں بچوں کے مستقبل کو سنوارا گیا جن اساتذہ نے ان مزدور بچوں کا مستقبل سنوارا، ان اساتذہ کا ہی مستقبل تاریک ہو گیا ہے ان اساتذہ کی تنخواہوں مارچ 2020 سے باقی ہے اور جبکہ بغیر کسی سرکاری حکمنامے اسکولوں کو بھی بند کر دیا گیا اور اساتذہ کو واجب الادا تنخواہ بھی نہیں دیا۔ اس مسئلہ کو لے کر آواز پچھم بردوان نے ضلع مجسٹریٹ کو عرض داشت پیش کر تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر آواز کی جانب سے ضلع صدر ایڈووکیٹ پرشانت گھوش، ورکنگ صدر محمد صلاح الدین، سکریٹری نعمان اسفر خان، جوائنٹ سکریٹری رفعت پرویز، ارشد صدیقی، محمد جہانگیر، ڈاکٹر نظر امام اور چائلڈ لیبر ٹیچر ایسوشیئن کی طرف سے سعید رضا، مسعود اختر خان، نازیہ پروین، سیکھا منڈل، نوا کمار رائے، درگا پور کی بے بی مائتی، آسنسول روپا مجمدار، سنجے باؤریو غیرہ ٹیچر رہنما شامل تھے۔

☆

کولکاتا نائٹ رائیڈرس پلے آف کی پوزیشن میں مگر خطرہ باقی ہے

چنئی سپر کنگس اور سن رائزرحیدر آباد کے خلاف جیت حاصل کرنا ہوگا

کولکاتا، 5رمئی: کولکاتا نائٹ رائیڈرس نے راجستھان رائلس کے خلاف ایک رن سے جو کامیابی حاصل کی وہ بہر حال اس کی جیت کہلائے گی لیکن راجستھان رائلس نے جس انداز میں مزاحمت کی اور اپنی ٹیم کو جیت کے ساحل کے قریب تر پہنچایا، اس کی تعریف کرنا ہوگی، بہر کیف ایڈن گارڈن میں کولکاتا کی راجستھان کے مقابلے میں ایک رن کی جیت یادگار بن گئی ہے اور اسے کلاسیک جیت سے تعبیر کیا جاسکتا ہے لیکن کولکاتا کو یہ جیت جو بھلے ہی ایک رن سے ملی وہ اس کے لئے 100 رنوں کی جیت سے زیادہ اہم کہی جاسکتی ہے اس ایک رن کی جیت سے کولکاتا جو ٹاپ سکس میں 11 پوائنٹس کے ساتھ داخل ہوئے اسے پلے آف میں کھیلنے کا موقع مل گیا ہے لیکن یہ موقع چھن بھی سکتا ہے کیونکہ اسے آخری دو میچوں میں چنئی سپر کنگس اور سن رائزرحیدر آباد کو جیتنا ضروری ہوگا اور دوسری طرف رائل چیلنجرز بنگلور بھی اپنی جگہ پر پرامید ہے کہ وہ اپنے باقیماندہ دو میچوں میں ہر حال میں کامیابی حاصل کرے گی۔ آر بی سی کی طرف سے کہنہ مشق اور تجربہ کار بلے باز وراٹ کوہلی نے اس سیزن میں نصف سنچریوں کی بہار لگا دی ہے اور اسے دوبارہ اورنج کیپ مل چکا ہے۔ کولکاتا کی راجستھان کے خلاف جیت میں آندرے رسل کا سب سے بڑا ہاتھ رہا جس نے غیر مفتوح 57 رن بنا کر اپنی ٹیم کے اسکور کو 200 پلس رن تک پہنچایا، اگرچہ رہانے 30، گرباز 36، ونشی 44 نے اچھے رن اسکور کئے لیکن راجستھان کی طرف سے کپتان پراگ کے 95 رن نے ٹیم کو کامیابی سے تقریباً ہمکنار کردیا تھا پھر ہیٹ میئر کے 29 رن اور دوبے کے 25 رن کی بدولت راجستھان نے 200 کا اسکور مکمل کرلیا تھا لیکن اسے نہیں معلوم تھا کہ طوفان میں کشتی کھیتے کھیتے ساحل کے قریب پہنچ کر کشتی ڈوب جائے گی جب آرچر نے 6 رن کا چھکا مار کر ٹیم کو جیت کے قریب پہنچایا لیکن پھر دوسرے رن لینے کی کوشش میں وہ رن آؤٹ ہوئے اور کولکاتا کو حیرت انگیز طور پر ایک رن سے جیت ملی اور اس جیت کی بدولت اس وقت نائٹ رائیڈرس نے چھٹے مقام کو حاصل کرلیا ہے لیکن ابھی اسے سی ایس کے اور ایس آر ایچ سے اہم مقابلہ باقی ہے اور ان دونوں کو جیتنے کے بعد ہی کولکاتا کی پوزیشن محفوظ رہے گی۔

کولکاتا نائٹ رائیڈرس (کے کے آر) نے راجستھان رائلس (آر آر) کو سانس روک دینے والے مقابلے میں 1 رن سے شکست دے دی۔ اس میچ میں کے کے آر نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 206 رن بنائے تھے، جس کے جواب میں راجستھان کی ٹیم 20 اوورس میں 205 رن ہی بنا سکی۔ اس اعصاب شکن مقابلے میں راجستھان کے کپتان ریان پراگ نے 95 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی، لیکن اپنی ٹیم کو جیت دلانے میں ناکام رہے۔ راجستھان کی ٹیم تو پہلے ہی پلے آف سے باہر ہو چکی ہے، لیکن اس جیت کے ساتھ کولکاتا کی پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں اب بھی قائم ہیں۔ اس جیت کے ساتھ کولکاتا کے 11 میچوں میں 11 پوائنٹس ہوگئے۔

207 رنوں کے پہاڑ جیسے اسکور کا تعاقب کرنے اتری راجستھان کی ٹیم کی شروعات بے حد خراب رہی۔ گجرات کے خلاف سنچری بنانے والے 14 سالہ ویبھو سوریہ ونشی صرف 4 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ آئی پی ایل میں ڈیبیو کرنے والے کنال سنگھ راٹھور بغیر کوئی رن بنائے ہی معین خان کو اپنا وکٹ دے بیٹھے۔ یشسوی جیسوال (21 گیندوں میں 34 رن) بھی آج بڑی اننگ نہیں کھیل سکے۔ کپتان ریان پراگ (45 گیندوں میں 95 رن) نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا۔

دھرو جوریل اور وانندو ہسرنگا بلے بازی میں کوئی کمال نہیں کر سکے اور بغیر کوئی رن بنائے ورون چکرورتی کے شکار ہوگئے۔ ریان پراگ کے علاوہ شمرون ہیٹمائر (23 گیندوں میں 29 رن)، شوبھم ڈوبے (14 گیندوں میں 25 رن) اور جوفرا آرچر (8 گیندوں میں 12 رن) نے ٹیم کو جیت دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑا۔ آخری گیند پر راجستھان کو جیت کے لیے 3 رن چاہیے تھے لیکن راجستھان کی ٹیم صرف ایک رن ہی بنا سکی۔ اگر کے کے آر کے گیند بازوں کی بات کی جائے تو معین علی، ہرشت رانا اور ورون چکرورتی نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں، جب کہ ویبھو اروڑا ایک وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کے کے آر کی بھی شروعات اچھی نہیں رہی سلامی بلے باز سنیل نارائن (9 گیندوں میں 11 رن) بنا کر اننگ کے دوسرے اوور میں ہی آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد رحمان اللہ گرباز (25 گیندوں میں 35 رن) اور کپتان اجنکیا رہانے (24 گیندوں میں 30 رن) نے ٹیم کو ایک اچھی شروعات دی۔ اس کے بعد رگھوونشی (31 گیندوں میں 44 رن)، آندرے رسل (25 گیندوں میں 57 رن) اور رنکو سنگھ (6 گیندوں میں 19 رن) کی طوفانی اننگ کے بعد کے کے آر نے 4 وکٹوں کے نقصان پر 206 رنوں کا اسکور کیا۔ راجستھان رائلس کی جانب سے گیند بازی کرتے ہوئے جوفرا آرچر، یودھویر سنگھ، تھیکشنا اور ریان پراگ نے 1-1 وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

وراٹ کوہلی کی ایک ''غلطی'' نے اونیت کور کی قسمت بدل دی

5رمئی: انسٹاگرام پر ایک معمولی سی حرکت نے سوشل میڈیا کو ہلا کر رکھ دیا، جب بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی نے اداکارہ اور انفلوئنسر اونیت کور کی ایک تصویر کو غلطی سے لائیک کر دیا۔ ویرات کوہلی نے اس لائیک کو 'الگورتھم کی غلطی' قرار دیا، مگر اس چھوٹے سے واقعے نے اونیت کور کی قسمت کو ایسا پلٹا دیا کہ وہ راتوں رات انٹرنیٹ سنسنیشن بن گئیں۔

یہ واقعہ 30 اپریل کو اُس وقت منظر عام پر آیا جب اونیت نے انسٹاگرام پر کچھ دلکش تصویریں پوسٹ کیں۔ لیکن جو بات عام فالوورز کی نظروں سے نہ چھپ سکی، وہ یہ تھی کہ ویرات کوہلی کا 'لائیک' بھی ان تصاویر میں شامل تھا۔ اگرچہ کچھ دیر بعد یہ لائیک ہٹا دیا گیا، مگر تب تک اسکرین شاٹس گردش میں آچکے تھے، اور #ViratLikedAvneet کا ہیش ٹیگ ٹرینڈ کرنے لگا۔ بھارتی اسٹار کرکٹر کی اس غلطی کے بعد سوشل میڈیا پر بحث چھڑ گئی۔ فین پیجز میمز سے بھر گئے، کچھ صارفین نے مذاق بنایا تو کچھ نے سنجیدہ سوالات بھی اٹھائے۔ انوشکا شرما کا نام بھی بیچ میں گھسیٹا جانے لگا اور اونیت کور کو 'QueenViralAccidental' کا لقب مل گیا۔ سوشل میڈیا کی دنیا میں جیسے سب کی نظریں ایک ہی طرف مرکوز ہوگئیں۔ اس سارے ہنگامے کے بعد ویرات کوہلی کو بھی صفائی دینا پڑی۔ انہوں نے انسٹاگرام اسٹوری میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی فیڈ کلیئر کر رہے تھے اور غالباً الگورتھم کی وجہ سے کسی تصویر پر غلطی سے انٹریکشن ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کو بڑھا چڑھا کر نہ پیش کیا جائے اور غیر ضروری قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے۔ مگر ویرات کی یہ وضاحت اونیت کی بڑھتی ہوئی شہرت کو روک نہ سکی۔ ان کے انسٹاگرام فالوورز کی تعداد میں حیران کن رفتار سے اضافہ ہوا، جو 30 ملین سے بڑھ کر 31.8 ملین تک جا پہنچا۔ صرف یہی نہیں، ان کی ہر پوسٹ کی مارکیٹ ویلیو بھی بڑھ گئی، اور 2 لاکھ روپے سے اب یہ 2.6 لاکھ روپے فی پوسٹ تک جا پہنچی ہے۔ اونیت کو صرف 72 گھنٹوں میں 12 نئے برانڈز کی طرف سے پرکشش تشہیری آفرز موصول ہوئیں، جن میں بیوٹی، فیشن اور فنٹیک کمپنیاں شامل ہیں۔ ان کے فالوورز نے اس لمحے کو 'مین کیریکٹر مومنٹ' قرار دیا، اور میڈیا میں ان کا نام مسلسل زبان زد عام ہے۔ یہ وہی اونیت کور ہیں جنہوں نے شوبز میں قدم ڈانس ریئلٹی شوز سے رکھا تھا، اور اب وہ ایک مکمل سوشل میڈیا آئیکون بن چکی ہیں۔ ان کی موجودہ نیٹ ورتھ 41 کروڑ روپے (یعنی تقریباً 5 ملین ڈالر) سے تجاوز کر گئی ہے، اور ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر ان کا گراف یوں ہی بلند رہا تو یہ رقم دگنی بھی ہوسکتی ہے۔ ادھر، کوہلی کی طرف سے 'الگورتھم کی غلطی' والی وضاحت کے بعد مارک زکر برگ بھی تنقید کی زد میں آگئے۔ بھارتی صارفین نے ان کے انسٹاگرام کمنٹ سیکشن کو میدانِ جنگ بنا دیا اور مطالبہ کیا کہ وہ کوہلی سے معافی مانگیں اور انسٹاگرام کے الگورتھم کو 'کنگ کوہلی' کے وقار کے مطابق درست کریں۔

پچ سے متعلق غلط پیشگوئی پر ڈیوڈ وارنر نے شاہین کا مذاق اڑا دیا

لاہور: 5رمئی: کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے لاہور قلندرز کے قائد شاہین شاہ آفریدی کو ہلکے پھلکے انداز میں آڑے ہاتھوں لے لیا۔ اتوار کی رات قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز میچ میں کراچی کنگز نے 4 وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ میچ کے بعد وارنر نے جہاں اپنی ٹیم کی جیت کی تعریف کی وہیں شاہین کی پچ سے متعلق پیشگوئی کو بھی مذاق کا نشانہ بنایا۔ وارنر نے مسکراتے ہوئے کہا کہ "شاہین نے کہا تھا کہ پچ اسپن کرے گی لیکن یہاں تین میچوں میں ایک گیند بھی نہیں گھومی۔ میں ان کی بات پر حیران رہ گیا تھا۔" بارش کے باعث میچ 15 اوورز تک محدود تھا جس میں لاہور قلندرز نے 160 رنز بنائے۔ اوپنرز محمد نعیم اور فخر زمان نے دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے بالترتیب 29 گیندوں پر 65 اور 33 گیندوں پر 51 رنز کی اننگز کھیلیں۔ کراچی کنگز نے 168 رنز کا نظر ثانی شدہ ہدف تین گیندوں قبل ہی حاصل کرلیا۔ نوجوان بلے باز عرفان خان نیازی نے شاندار 48 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ لاہور نے اسپن کنڈیشنز کو دیکھتے ہوئے اسپنرز پر انحصار کیا مگر وارنر نے فاسٹ بولرز پر اعتماد برقرار رکھا جو ان کے حق میں گیا۔ وارنر نے کہا کہ "ہم نے اپنی حکمت عملی تبدیل نہیں کی اور بولرز نے کمال کردیا۔ اب ٹیم میں مزید اسپنر کی گنجائش نہیں لگ رہی۔" وارنر نے عرفان خان نیازی کی اننگز کو بھی سراہا اور کہا کہ "یہ ایک شاندار جیت تھی۔ عرفان کی اننگز نے ہمیں فتح دلائی۔ ہم نے اس پر اعتماد کیا تھا، اور اس نے آج اپنی کلاس دکھا دی۔" اس کامیابی کے بعد کراچی کنگز پی ایس ایل 10 کے پوائنٹس ٹیبل پر 10 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر آ گئی ہے، انہوں نے آٹھ میں سے پانچ میچ جیتے ہیں۔ کراچی کنگز اپنا اگلا میچ 8 مئی کو پشاور زلمی اور 10 مئی کو اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف راولپنڈی میں کھیلے گی۔

روڈ نے ڈریپر کو ہرا کر اپنا پہلا میڈرڈ اوپن کا خطاب جیت لیا

میڈرڈ، 5 مئی (یو این آئی) ناروے کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کیسپر روڈ نے برطانیہ کے جیک ڈریپر کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کا خطاب جیت لیا۔ اتوار کی رات دیر گئے کھیلے گئے فائنل میچ میں کیسپر روڈ نے برٹین کے جیک ڈریپر کو دو گھنٹے 29 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 7-5، 3-6، 6-4 سے شکست دے کر میڈرڈ اوپن کا ٹائٹل جیت لیا۔ یہ کیسپر روڈ کا پہلا ماسٹرز 1000 ٹائٹل ہے۔ روڈ نے ڈریپر کی سروس دو بار توڑ کر پہلا سیٹ 7-5 سے جیت لیا۔ دوسری جانب ڈریپر نے دوسرا سیٹ 6-3 سے جیت کر میچ میں واپسی کی۔ رُوڈ نے تیسرے سیٹ میں 2-3 کی برتری حاصل کی اور بالآخر سیٹ اور میچ 6-4 سے جیت لیا۔ میچ کے دوران کیسپر روڈ نے نو اور ڈریپر نے چھ ایس لگائے۔

خزان سنگھ ٹوکاس: ہندوستانی تیراک جس نے مشکل لمحات میں آسانی سے ہتھیار نہیں ڈالے

نئی دہلی، 5 مئی (یو این آئی) تیراکی ہندوستان میں ہمیشہ سے ایک مقبول کھیل رہا ہے۔ تیراکی ان پانچ کھیلوں میں سے ایک ہے جو میں اپنے قیام کے بعد سے اولمپک کھیلوں میں کھیلی جا رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں ہندوستان میں مردوں اور خواتین دونوں کے شعبے میں تیراکی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خزان سنگھ ٹوکاس ایک ہندوستانی تیراک ہیں۔ وہ ہندوستان کے قومی تیراکی چیمپئن رہ چکے ہیں۔ انہوں نے سیول میں 1986 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔

خزان سنگھ ٹوکاس ہندوستان کے اب تک کے سب سے نمایاں تیراکوں میں سے ایک ہے۔ 6 مئی 1964 کو دہلی کے ایک چھوٹے سے گاؤں منیر کا میں پیدا ہوئے، خزان سنگھ ایک ایسے کھیل میں نمایاں ہیں جہاں اوسط درجے کا ہونا ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے معمول رہا ہے۔ انہوں نے مسابقتی تیراکی میں سنسنی خیز آغاز کیا، جب انہوں نے 82-1981 میں منعقدہ نیشنل اسکول چیمپئن شپ میں پانچ طلائی تمغے جیتے۔ فی الحال سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ساتھ کام کرتے ہوئے تیراکی میں اس کی کامیابیاں ملک کے کھیلوں کے شوقین افراد کے ذہنوں میں اب بھی تازہ ہیں۔

خزان سنگھ ٹوکاس 6 مئی 1964 کو منیر کا گاؤں میں پیدا ہوئے۔ خزان نے سروجنی نگر، دہلی حکومت کے ہائر سیکنڈری اسکول سے تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے 1981 میں نیشنل اسکول چیمپئن شپ میں پانچ طلائی تمغے جیت کر مسابقتی تیراکی میں اپنا آغاز کیا۔ انہوں نے 1982 میں دہلی میں نیشنل ایکواٹک چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور پانچ طلائی، دو چاندی اور ایک کانسہ کے تمغے جیت کر تمام حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اگلے سال، تریویندرم منعقدہ کھیلوں کے مقابلے میں انہوں سات سونے، دو چاندی اور ایک کانسی کے تمغے جیتا۔

ریکارڈ یہ بتاتے ہیں کہ کسی بھی سولو نے سات گولڈ میڈل نہیں جیتے، بلکہ 100 میٹر فری اسٹائل میں 55.21 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی قائم کیا، جس نے کٹمنڈو میں 1984 کے ساؤتھ ایشین گیمز میں قائم 55.34 سیکنڈ کا اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا۔ وہ 1988 میں کلکتہ کے ناقابل تردید کھلاڑی تھے، جنہوں نے آٹھ انفرادی طلائی تمغوں کی بے مثال کامیابی حاصل کی، جن میں سے پانچ نئے ریکارڈوں کی اضافی چمک کے ساتھ شاندار تھے۔ انہوں نے پولیس ٹیم کے لیے چاندی اور کانسی کا تمغہ بھی دیا۔

سال 1984 میں، خزان نے 200 میٹر میریپوسا میں سیول میں 1986 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا سال 1951 کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستان نے ایشین گیمز میں تمغہ جیتا تھا۔ اور نیٹیشن میں اگلا تمغہ 24 سال بعد آیا، جب ویردھوال کھڈے نے 2010 کے ایشیائی کھیلوں میں اسی ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ان کی سب سے نمایاں بین الاقوامی کارکردگی فیڈریشن آف ساؤتھ ایشیا جسے اب ساؤتھ ایشین گیمز کے نام سے جانا جاتا ہے، کے کھیلوں میں تھی جہاں انہوں نے 1984 میں کھٹمنڈو میں سونے کے تمغے اور 1989 میں اسلام آباد میں 2004 میں ساؤتھ ایشیا گیمز میں سات تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے بیجنگ میں 1988 کی ایشین تیراکی چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ اور 1988 کے ورلڈ پولیس گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

خزان نے 1982 میں برسبین میں کامن ویلتھ کے 12ویں گیمز، 1982 میں دہلی میں 9ویں ایشین گیمز اور 1984 میں سیول میں دوسری ایشین چیمپئن شپ آف سوئمنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ آسٹریلیائی کوچ ایرک آرنلڈ سے تربیت یافتہ، خزان سنگھ نے سیول میں 1988 کے اولمپک کھیلوں میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں ایک کھیلوں کے عہدیدار کے طور پر شروع کیا اور D.I.G کی پوزیشن پر قابض ہوئے۔ سال 2024 میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں جب اطلاعات سامنے آئیں کہ انہیں جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں برطرف کیا جاسکتا ہے۔ سال 2010 میں، انہوں نے ماضی کے ممتاز کھلاڑیوں کے ساتھ، نئی دہلی میں یوم جمہوریہ کی 61ویں پریڈ میں کامن ویلتھ-دہلی 2010 کے کھیلوں پر نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کی جھانکی میں حصہ لیا۔

خزان سنگھ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ آسانی سے ہتھیار نہ ڈالنے اور مشکل لمحات پر قابو پانے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ تیراکی کے اپنے کیریئر میں کامیاب ہونے کے لیے یہ خصوصیات ان کے لیے بہت اہم تھیں جو بہترین حالت میں سخت تربیت اور تربیت کے لیے ضروری ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے کھیل کے لیے بہت وقف رہے، جیسا کہ وہ مشق کرنے اور ہمیشہ بہترین بننے کی کوشش کرنے کے اپنے عزم میں نظر آتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سے بہت مرکوز اور سرشار، تیراکی سے محبت کرنے والے اور اپنے ملک کی اچھی طرح سے نمائندگی کرنا چاہتے تھے۔ وہ ہندوستان میں نوجوان تیراکوں کو اپنے خوابوں کی پیروی کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

خزان سنگھ ہندوستان میں ایک بہترین تیراک کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ صرف ایک تیراک ہی نہیں بلکہ ایک ہیرو کی طرح ہیں۔ وہ اس وقت مشہور ہوئے جب تیراکی کرنے والے ہندوستان کی تعریف کرنے کے لیے کسی کی ضرورت تھ۔ انہوں نے سیول میں 1986 کے ایشیائی کھیلوں میں 200 میٹر میریپوسا میں چاندی کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ یہ ان غیر متوقع فتوحات کی طرح تھا۔ انہوں نے ہندوستان میں نیٹیشن کو بدل دیا۔ ان کے ساتھ کام کرنے والے لوگ اکثر اس بات کی تعریف کرتے تھے کہ وہ اصولوں پر عمل کرتے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ:" ان کی لگن بے مثال تھی؛ وہ ہمیشہ تیراکی پر توجہ مرکوز کرتے تھے "۔ انہوں نے جو کیا اس کا ملک بھر میں بہت اثر پڑا۔

وہ صرف تمغے جیتنے سے زیادہ، پیروی کرنے کے لیے ایک نمونہ سمجھے جاتے تھے ۔ جب انہوں نے مقابلہ کرنا چھوڑ دیا تو انہوں نے ایک کوچ ک طور پر اپنے فرائض شروع کیے، جس سے نئے ہندوستانی تیراکوں کو ترقی کرنے میں مدد ملی۔ اس کا اثر پول سے باہر جاتا ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان جیسے حقیقی فاتحین کھیل میں اور ملک میں دیرپا قدم رکھتے ہیں۔ خزان سنگھ کو ان کی بہترین خدمات کے لئے سال 1984 میں حکومت ہند کی جانب سے ارجن انعام سے نوازا گیا۔

ہندوستانی تیراک نے معاشرے کو اس کھیل کو فروغ دینے اور برادریوں کو بہتر بنانے میں زبردست مدد کی ہے۔ وہ ہندوستان میں تیراکی اور کھیلوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، خاص طور پر پسماندہ خاندانوں کے بچوں کے لیے۔ وہ اکثر دیہی علاقوں میں تربیتی کیمپوں اور اسباق کا اہتمام کرتے ہیں، امید کے ساتھ کہ وہ ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کو تلاش کریں گے اور ان کی ترقی کریں گے۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے مواقع فراہم کرتے ہیں جو ماہر تربیت حاصل نہیں کر سکتے۔ کھیلوں کے علاوہ وہ بہت سی خیراتی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 6th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۶ رمئی ۲۰۲۵ء

پہلگام سانحہ: سنیل گواسکر نے پاکستان کو ایشیا کپ کونسل سے نکال دینے کا مشورہ دیا

گواسکر کے اس بیان پر پاکستانی کرکٹر باسط علی نے انہیں احمق قرار دیا

ممبئی، 5 رمئی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور 27 ٹورسٹوں کی ہلاکتوں پر سنیل گواسکر نے جو تبصرہ کیا اس پر پاکستان کے سابق کرکٹروں نے تمام حدیں پار کردیں اور اسے بوکا (احمق) قرار دیا اور کہا کہ اس قسم کی باتیں کوئی احمق ہی کرسکتا ہے۔ گواسکر نے یہاں تک کہا کہ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ سے پاکستان کو ہٹا دینا چاہئے۔ اور گواسکر کے اس تبصرہ پر پاکستان کے سابق کرکٹروں نے آگ بگولہ ہوکر احمق کہا کہ اس قسم کا تبصرہ کوئی احمق ہی کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس سال ستمبر میں انڈیا کی میزبانی میں ایشیا کپ کا انعقاد ہونے جارہا ہے پہلگام سانحہ کے بعد دونوں ملکوں کے کرکٹروں کے درمیان تعلقات اور بھی کشیدہ ہوچکے ہیں۔ اسی سے متعلق باتیں کرتے ہوئے سنیل گواسکر نے کہا کہ پہلگام میں جو کچھ بھی ہوا ہے اس سے سمجھ لینا چاہئے کہ ایشین کرکٹ کونسل منہدم ہوچلا ہے اور اس کی دوبارہ تشکیل ممکن نہیں ہے مستقبل میں اگر دونوں ملکوں کے حالات اعتدال پر آبھی گئے تب ایشین کرکٹ کونسل کا اپنی جگہ پر ہونا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ اب پاکستان کو ایشین کرکٹ کونسل میں رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ گواسکر کے اس مشورے پر پاکستان کے سابق کرکٹر تلملا کر رہ گئے پھر یکے بعد دیگرے مختلف سابق کرکٹروں نے گواسکر پر سخت تنقید کرنا اور اس بیان کی مذمت کرنا شروع کردی اور ان کی زبان سے جو کچھ بھی نکلا وہ بیان سے باہر ہے گواسکر کے اس بیان پر جاوید میانداد نے کہا کہ میں یقین نہیں کر پارہا ہوں کہ سنی بھائی ایسا بھی کہہ سکتے ہیں وہ تو بڑے سیدھے سادے آدمی ہیں انہیں کبھی بھی سیاست میں نہیں دیکھا گیا۔ اسی طرح کا بیان سابق اسپنر اقبال قاسم نے دیا اور کہا کہ گواسکر کی عزت دونوں ملکوں میں یکساں ہے، کھیل کو سیاست میں ضم کرکے گواسکر ٹھیک نہیں کررہے ہیں اور سابق بلے باز باسط علی نے تمام حدوں کو پار کرتے ہوئے کہا کہ گواسکر کی باتیں احمقوں جیسی ہے اور انہوں نے جو کچھ بھی کہا ہے وہ دونوں ملکوں کے حق میں نہیں ہے۔

ممبئی پلے آف میں جگہ پکی کرنے اترے گی

ممبئی، 5 مئی (یو این آئی) لگاتار چھ جیت سے پرجوش پانچ بار کی چمپئن ممبئی انڈینس منگل کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 56ویں میچ میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف پلے آف میں اپنی جگہ یقینی بنانے کے لئے میدان میں اترے گی۔ پوائنٹس ٹیبل کے مطابق گجرات 10 میں سے سات میچ جیت کر 14 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے جبکہ ممبئی انڈینز 11 میں سے سات میچ جیت کر 14 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ گجرات کا رن ریٹ 0.867 ہے، جب کہ ممبئی کا رن ریٹ گجرات سے بہتر ہونے کے ساتھ 1.274 پر بہتر ہے۔ پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے کی توقع ہے۔ ہاردک پانڈیا کی زیر قیادت ممبئی انڈینس نے ٹورنامنٹ میں اپنی چیمپئن شپ کی رفتار دوبارہ حاصل کر لی ہے، انہوں نے اپنے پچھلے میچ میں راجستھان رائلز کو 100 رنز سے شکست دی تھی اور اپنے آخری پانچ میچوں میں سے چار میں جیت کے ساتھ اپنے گھریلو میدان پر دبدبہ بنایا ہے۔ یہاں جیت نہ صرف اس سیزن کے شروع میں گجرات سے ہارنے کا بدلہ لے گی بلکہ اسے پوائنٹس ٹیبل میں سب سے اوپر لے جائے گی۔ اس کے برعکس کمزور گیند بازی اٹیک سے جوجھ رہی شبھمن گل کی قیادت والی گجرات ٹائٹنز اپنے آخری میچ میں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 38 رنز کی جیت کے باوجود اہم گیند بازوں کی عدم موجودگی اور سینئر فاسٹ بولر محمد سراج کی خراب فارم کی وجہ سے ممبئی کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کے سامنے کمزور نظر آرہی ہے۔ روہت شرما، ریان رکیلٹن اور سوریہ کمار یادو نے ممبئی کے لئے جہاں بلے بازی سے چارج سنبھالا ہے، وہیں گیند بازی میں جسپریت بمراہ، دیپک چاہر اور ٹرینٹ بولٹ کی تکڑی نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ درمیانی اوورز میں کرن شرما کی اسپن بھی کافی کارآمد ثابت ہوئی ہے۔ گجرات کو رگل اور سائی سدرشن پر مضبوط آغاز کا بھروسہ ہے۔ جوس بٹلر، واشنگٹن سندر اور شاہ رخ خان مڈل آرڈر کو مضبوط کررہے ہیں۔ تاہم، ان کے گیند بازوں کو وانکھیڑے کی سپاٹ اور بلے بازی کے لئے موزوں پچ پر سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گجرات نے ایم آئی کے خلاف اپنے آخری پانچ مقابلوں میں سے چار جیتے ہیں، لیکن فارم اور حالات گھریلو ٹیم کے حق میں ہیں۔ ٹاس میچ میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ٹاس جیتنے والی ٹیم اس گراؤنڈ پر پہلے گیند بازی کرنا پسند کرتی ہے۔

لٹن داس کی قیادت میں بنگلہ دیش کی ٹیم یو اے ای اور پاکستان کا دورہ کرے گی

ڈھاکہ، 5 مئی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے آئندہ دوروں کے لیے لٹن داس کی قیادت میں 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔

لٹن داس کو تمام فارمیٹس میں بطور کپتان ان کے تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے بنگلہ دیش کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آف اسپنر مہدی حسن کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ داس کو اگلے سال ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کی قیادت کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے دوران بطور عبوری کپتان انہوں نے بنگلہ دیش کو غیر ملکی سرزمین پر 0-3 سے کلین سویپ کرنے میں مدد کی۔ وہ اب تک ایک ٹیسٹ، سات ون ڈے اور چار ٹی ٹوئنٹی میں بنگلہ دیش کی کپتانی کر چکے ہیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ کے صدر نظم العابدین نے کہا کہ لٹن داس اگلے سال ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ تک ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ لٹن کے لیے تجربہ ایک اہم عنصر رہا ہے۔ داس ٹیسٹ اور ون ڈے کپتانی کے دعویدار ہیں لیکن ان عہدوں پر کچھ وقت کے لیے فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش 17 اور 19 مئی کو شارجہ میں کھیلے جانے والے دو ٹی ٹوئنٹی میچوں میں یو اے ای سے بھڑے گا۔ اس کے بعد وہ 25 مئی سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلنے کے لیے پاکستان جائیں گے۔

بنگلہ دیش اسکواڈ: لٹن داس (کپتان)، تنزید حسن، پرویز حسین، سومیا سرکار، نظم الحسین شانتو، توحید ہردوئے، شمیم حسین، جیکر علی، رشاد حسین، مہدی حسن (نائب کپتان)، تنویر اسلام، مستفیض الرحمان، حسن محمود، تنظیم حسن ثاقب، ناہید رانا اور شرف الاسلام۔

ایس آر ایچ نے اسمرن کی جگہ ہرش دوبے کو ٹیم میں شامل کیا

حیدرآباد، 5 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ کی فرنچائز سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) میں ایڈم زیمپا کی جگہ لینے والے بلے باز اسمرن کے زخمی ہونے کے بعد ہرش دوبے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسپن بولنگ آل راؤنڈر ہرش دوبے نے 25-2024 رنجی میں ودربھ کے لیے کھیلتے ہوئے ریکارڈ 69 وکٹیں حاصل کیں۔ ایس آر ایچ نے انہیں 30 لاکھ روپے کی بنیادی قیمت پر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ہرش ایسے وقت میں ایس آر ایچ ٹیم میں شامل ہورہے ہیں جب آئی پی ایل 2025 میں حیدرآباد کی امیدیں تقریباً ختم ہوچکی ہیں۔ اس کی ٹیم نے اس سیزن میں اب تک 10 میں سے صرف تین میچ جیتے ہیں اور پوائنٹس ٹیبل میں نویں پوزیشن پر ہے۔ اگر وہ لگاتار باقی چار میچ جیت جاتے ہیں تو ان کے پاس صرف 14 پوائنٹس ہوں گے اور انہیں ہارنے والی ٹاپ ٹیموں پر انحصار کرنا پڑے گا۔ ہرش نے وائٹ بال کرکٹ کے اے لسٹ میچوں کی 20 اننگز میں 34.66 کی اوسط سے 21 وکٹیں حاصل کی ہیں جب کہ ٹی ٹوئنٹی میں انہوں نے 16 اننگز میں صرف نو وکٹیں حاصل کی ہیں اور ان کا اکانومی ریٹ 6.78 رہا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804